



الاسم سامر

سحر سامر

مصنف

أعلاء الشرق

<http://www.mylivabooks.com/groupshree>

الاسم سامري

سحر سامري

مصنف

أخا الشرف

Be...
com/groups/m...mlivatbooks

نام کتاب ۱۔ طلسم سامری
 ۲۔ سحر سامری
 ۳۔ جادو کی کتاب
 ۴۔ جادوگری
 مولف آغا شرف
 ناشر جہانگیر بک ڈپو اردو بازار لاہور
 پرنٹر سلیم تنویر پرنٹرز - لاہور
 قیمت 2.4 روپے

صفحہ نمبر

۱ آشوری اور سمیری جاؤ

۲ بابل کا جاؤ

۳ مصر کا جاؤ

۴ بڑی بوٹیوں کا جاؤ

۵ جانوروں کے طلسمی اثرات

۱۲۰ بہتروں کے طلسمی اثرات

۱۲۵ تسخیر ہمزاد

انتباہ

جادو ایک خوفناک علم ہے۔ اس میں انسان کی جان جانے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ جہاں تک جادو گری سے متعلق معلومات حاصل کرنے کا تعلق ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ اقادیات سے خالی نہیں۔ یہ کتاب پراسرار علوم کا خزانہ ہے۔ سحریات پر اس سے 'قبر و مستند کتاب اس سے' پیٹنے آپ کی نظر سے نہ گزری ہوگی۔ لیکن یہ خیال رہے کہ سی رامبریکامل کی رامبرمی درہنما کے بغیر طلسمات کی دنیا میں قدم نہ رکھنا چاہیے۔



جادو و رضاء

تاریخ کے اوراق تو چند ہزار سال ہوئے شروع ہوئے لیکن جادو کی ابتدا اس سے بھی زیادہ کتنے ہزار سال پہلے ہوئی۔ جادو انسان کی فطرت شامیہ بن گیا۔ اور پھر انسان جس قدر عاجز و محذور ہوتا چلا گیا تو پھر اور حادثات زمانہ کے سامنے جس قدر بے بسی ہوتا گیا۔ اس کی پریشانیوں اور ناکامیوں میں جس قدر اضافہ ہوتا گیا وہ اسی قدر جادو کا سہارا بٹتا رہا۔

جادو اتنا ہی قدیم جتنا خود انسان قدیم ہے۔ اساطیری خداؤں نے اسے جادو کا نام سکھایا۔ الہامی اور اساطیری کتابوں کے علاوہ تاریخی کتابوں میں بھی جادو کا ذکر

موجود ہے۔
 تقدیم تنظیم و اشاعت اور اشاعتی ذرائع میں بحیثیت ادارہ عملیات کا دورہ پورہ تھا۔ دنیا
 FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamilyaatsbooks>

ایک طلسم نانہ محقی۔ ساحروں۔ عاموں۔ دیوتاؤں اور بدروحوں کا راجہ ہوا کرتا تھا۔
 سحر یا قیامت کا مادہ لوح انسان اپنے اچھے و فکری آقاؤں سے اس قدر خوف
 زدہ تھا کہ کسی قیمت پر ان کی ناراضگی مول نہ لیتا تھا۔ سحر طلسم کے اثر و نفوذ کے
 توہمات کے ماحول نے سحر پرست قبیلوں کو انسانی قربانی اور اولاد کی قربانی پر
 انسان کو آمادہ کر دیا تھا۔ یونان کے مختلف حصوں میں وایونائیس کی ریتوں
 رسوں میں آدمی سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاتے۔

قربانی کی ایسی رسمیں ہندوستان میں بھی تھیں۔ سستی ہی کو لیجئے اگر شوہر
 جاتا تو اس کے ساتھ اس کی بیوی کو بھی زندہ جلا دیا جاتا۔ اس سحر یا قیامت دور میں
 جادوگر ہندوستان میں بھی تھے جو اعلانیہ یہ کہتے کہ دیوتا جادوگروں کے حکم
 کے پابند ہیں۔

فرعون مصر راعیس اول نے اپنے درباری جادوگروں سے چار زہریلے
 سانپ بنوا کر اپنے تخت کے چار پایوں کے پاس بٹھا رکھے تھے جب وہ ملکی کو
 سزائے موت کا حکم دیتا تو وہی سانپ سزائے موت پانے والے کو ڈس لیتا۔
 راعیس ثانی کے درباری جادوگروں نے ایک ایسا طلسمی شیشہ تیار کیا تھا
 جو شہر میں ایک خاص جگہ لگا دیا گیا تھا جس سے تمام نیک و بد حالات معلوم ہو
 جایا کرتے تھے۔

طامون غجرانے اپنے شاہی باغ میں پھلدار درختوں کی حفاظت کے لئے
 ہر ایک درخت کے ماحول ایک طلسمی پنچہ لگا رکھا تھا جب کوئی چوری پھل توڑتا
 تو یہ پنچہ اس کو مضبوطی سے پکڑ لیتا۔ اور جب تک کوئی چوکیدار یا مالی نہ آ جاتا
 طلسمی پنچہ اس کو نہ چھوڑتا اسی فرعون نے اپنے خزانے کے ارد گرد ایک ایسی بھول
 بھلیاں بنا رکھی تھیں جن کو دیوتا کی پوچھی تھیں یہ طلسمی دیوتا ہیوں لگتی تھیں

جیسے آسمان کے ساتھ مل رہی ہوں جب کوئی خزانہ چرانے کی نیت سے اس سر
مہول مہلیاں میں داخل ہوتا تو اسے سامنے سیڑھیاں آتیں جب وہ پہلی سیڑھی پر
پاؤں رکھتا تو اسے آخری سیڑھی پر ایک عجیب بھیانک انسان دکھائی دیتا جس
کا اوپر کا حصہ انسان اور پچھلا حصہ گھوڑے کا دکھائی دیتا۔ اور اس کے ہاتھ
میں کمان ہوتی۔ خزانہ چرانے والا ڈر کر بھاگ جاتا۔ لیکن اگر وہ بڑے ہی مضبوط
دل کا انسان ہوتا تو دوسری سیڑھی پر پاؤں رکھتے ہی ایک تیر سسنا تا ہوا آتا
جو اس کے سینے میں پیوست ہو جاتا۔ اور خزانہ چرانے والا وہی گھائل ہو کر رہ
جاتا۔

طوائف خلدان کی مصری مکہ قلوب پطرہ نے دریائے نیل کے کنارے ایک ایسی
بارہ درمی خوالی ہوئی تھی جس میں بہت سی جادو کی مورتیاں بنی ہوئی تھیں جب
وہ اس بارہ درمی کی سیر کرنے جاتی تو ان طلسمی مورتیوں میں جان آجاتی اور
وہ ناپسنے گانے لگتیں۔

فرعون رانمیس ثانی کے دربار میں اس وقت کے بڑے بڑے نامور ساحر
موجود تھے۔ سامری اس زمانہ میں سب سے بڑا جادوگر تھا۔

فرعون نے حضرت موسیٰ سے ان جادوگروں کا مقابلہ کرایا تو مصری ساحر دل
نے چڑے بڑے اثر دھا اور ساتپ رسیوں سے بنائے۔ حضرت موسیٰ نے اپنا
عصا ان کے سامنے پھینک دیا تو وہ ایک خرخناک اثر دھا بن کر مصری جادوگروں
کے جادو سے بنائے ہوئے سانپوں کو کھا گیا۔

اس کتاب کی ترتیب و تالیف میں قدیم مصریوں کی جادو کی کتاب
اس کے نام (Book of the Dead) سے بہت کچھ پایا ہے اس کے علاوہ
جن کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔
FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

Egyptian Magical Topography. ۱

۲ - سندھیا بھاشا - (Secret Language)

۳ دکھنا کالیکا -

۴ تفتہ راجا

(Nirvana Tantra)

۵ نردانا نکتہ

(Shiva Samhita)

۶ شیوا سمہیتا -

۷ کاما دھینو نکتہ

۸ سائیکو مختراپی (Psychotherapy Eugen Fromm)

۹ کائناتی رد و اپند

۱۰ آرگینو مختراپی (ergotherapy) مصنف دکتیرینڈبرگ

۱۱ میسٹریز آف روزی کراس - (Mysteries of Rosic Cross)

مصنف جان والٹن انڈریا

۱۲ شکتا تانترا

۱۳ کرپرادھ سوتا

۱۴ بلیک میچک (Black Magic) مصنف سید ادیس شاہ

۱۵ بلیک آرٹ (Black Art) مصنف سید ادیس شاہ

۱۶ سیکرٹ ٹون آف میچک (The secret tone of Magic)

بیہ گوسی

۱۷ ٹمک آف وی سورسز (جادو گرینوں کی کتاب) ڈی فرینو

۱۸ شیطان کی کتاب (A look by devil) پیٹر ڈی ابانو

۱۹ ویم مارک ٹائمر (Voodoo Magic Cantrick)

(The Magical Record of the Beast)	۲۰
کالی بجن ہیرانا تھ بنگالی	۲۱
آسٹن پیٹر Earth inferno	۲۲
ای۔ جی۔ ڈنگوال Egyption Magic	۲۳
سکس میجک ڈاکٹر بریج	۲۴
بابلون میجک (Babylon Magic) سرجان ڈوروف	۲۵
(Wood Rous The great Magic power)	۲۶
The Magical Revival	۲۷
انوما اکشن	۲۸
جیلانسی	۲۹

آخری دونوں کتابیں آشوری و سومیری ادب یا بلی ہیں۔ اور اس سحر یا قی دور سے متعلق ہیں۔ جبکہ آشوری ادب یا بلی شہنشاہوں کے درمیں جادو نے بڑی ترقی کی۔ جن کے عہد میں جادو اپنے پورے عروج پر تھا۔

آشوری اور سیمیٹری جادو



FREE ANTI-STAT BOOKS

1992

تاریخی دور کے طلوع سے پہلے عراق میں ایک کے بعد ایک۔ تمدن و تہذیب
اپنی جھلکیاں دکھا کر ماضی کے دھندلکوں کو امانت دیتی ہوئی تخلیق کائنات کی جتنی
بھی چھوٹی بڑی کہانیاں عراق سے ملیں ان میں متعدد ان کے معاشرتی حالات
و آفات کی آئینہ دار ہیں۔

سمیریوں اور بابلیوں کے نزدیک سیارے اور مذہب کا چول دامن کا ساتھ
تھا۔ جس نوع کا سیاسی نظام انہوں نے اپنے طے مرتب کر رکھا تھا اسی
شرح کے نظام کا حاصل رہا اپنے دیوتاؤں کو بھی سمجھتے تھے۔
ان کا خیال تھا کہ دیوتاؤں نے آسمانوں میں اپنی دنیا بسا رکھی ہے اور
دیوتاؤں کے اس آسمانی دیس میں گناہ بھی ہوتا ہے اور ثواب بھی۔ جزا بھی
ملتی ہے اور سزا بھی۔ علاوہ ازیں سمیری اور آشوری لوگوں کا یہ عقیدہ تھا کہ
کائنات ایک ایسی ریاست ہے جس کے اراکین چاند ستارے، ہوائیں،
پانی اور پتھر وغیرہ ہیں۔

کائنات ڈھانچے کی ساخت کے متعلق سمیری اور آشوری دانشور اپنے
بنیادی نظریوں کو بڑے واضح اور طے شدہ حقائق پر مبنی سمجھتے تھے انہی
نظریات سے انہوں نے یہ اندازہ لگایا کہ سکون کائنات کیسے ہونی۔

وہ نتیجے پر پہنچے کہ سب سے پہلے سمندر موجود تھا۔ وہ اس سمندر
کو سب چیزوں کی ابتداء سمجھتے تھے۔ مذکورہ سمندر میں کسی نہ کسی طرح کائنات
وجود میں آئی ان کی یہ کائنات زمین و آسمان پر مشتمل تھی جسے وہ "آن کی"
کہتے تھے۔ یعنی زمین و آسمان۔ آن آسمان اور کی زمین۔

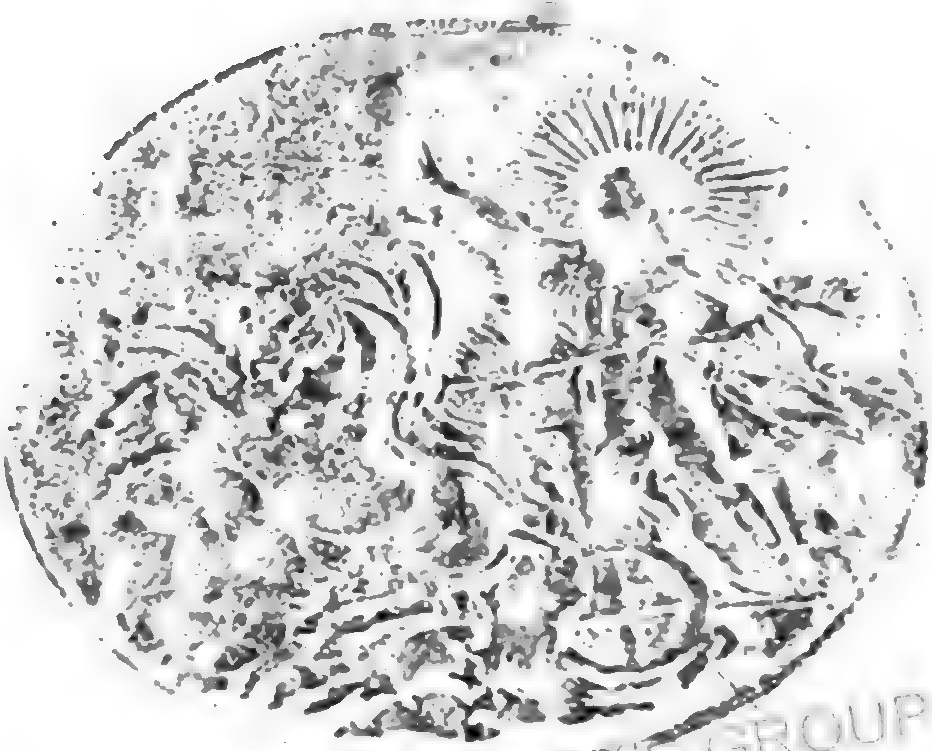
آسمان یہ آسمان اور اس کے اوپر کے خلا یا فضا کے بیسٹ پر
مشتمل تھا۔ آسمان کے نیچے کا خلا "باو" یا "عظیم" کہلاتا تھا۔ وہ آسمان

رہتے تھے۔

زمین اس میں سطح زمین اور اس کے نیچے کا خلاء شامل تھا۔ اس کو سومیری اور آشوری "زمیرین عظیم" کہتے تھے۔ یہاں پاتال کے دیوی دیوتا رہتے تھے۔

غلاف وار آسمان اور ہوا زمین کے اوپر قائم تھا۔ اور ان دونوں کے درمیان متحرک ہوا پھیلی ہوئی تھی۔ جو اہنیں جدا کئے ہوئے تھی۔ اس ہوا سے چاند، سورج اور ستارے بنے تھے۔ زمین آسمان کی جدائی اور اجرام فلکی کی تخلیق سے بعد نیابتی حیوانات اور انسانی زندگی نے آنکھ کھولی۔

سومیری دیوی دیوتاؤں کی تفصیل: برج ذیل سے۔



FREE ANLIYAAT BOOK'S GROUP

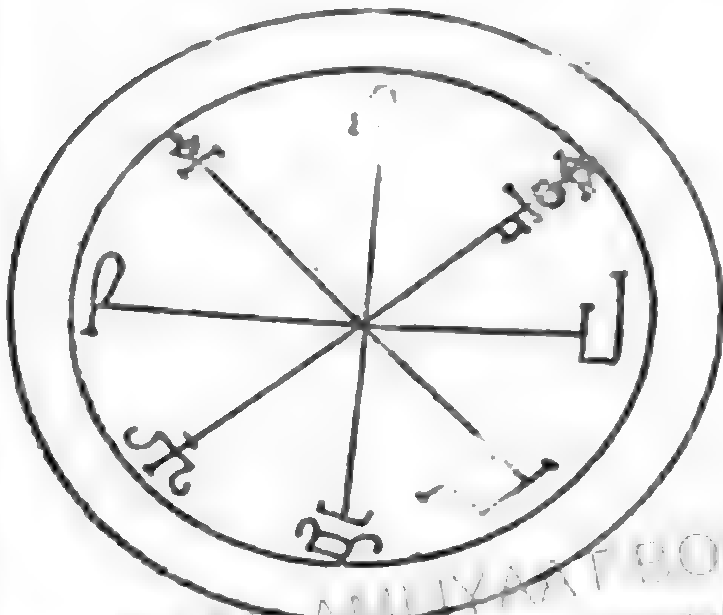
- ۱۔ نمو سمندر دیوتا
- ۲۔ مردوخ سورج دیوتا
- ۳۔ ان کی بن ہرگا زمین کی دیوی
- ۴۔ ان ایل ہوا کا دیوتا
- ۵۔ ان کی پانی کا دیوتا
- ۶۔ ان یانو آتش کا دیوتا

چنانچہ سمندر، سورج، آسمان، زمین اور ہوا کے دیوتا ہی خالق دیوتا تھے۔ ان ہی میں سے کسی نے کائنات کی ہر چیز باقاعدہ منصوبہ کے مطابق تخلیق کی۔ ان مذکورہ انسان نما فوق العادت، مہر محسوس اور ابدی بستیوں کو سمیری "ونگر" کہتے تھے اور وہ گر کے معنی میں "دیوتا" جادوگر درج ذیل جادو اپنی دیوی دیوتاؤں سے منسوب ہیں۔ یہ شتر سمیری کھنڈرات کی کھدائی میں پتھر کے سطلوں پر تصویری تحریروں کے شکل میں دستیاب ہوئے۔ اور سمیری زبان جاننے والوں نے ان کا دوسری زبانوں میں ترجمہ کیا۔

نقش حُب

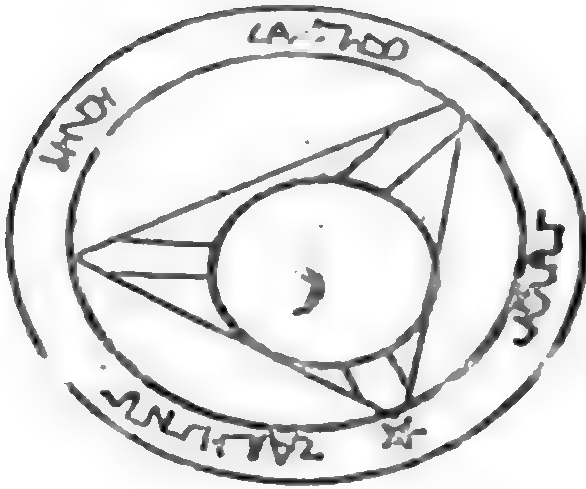
ایسی سمیری نقش کو بھوج پتر پر ناختہ کے ہو سے مکھ کر دائیں بازو پر باندھ لیا جائے کامیابی ہوگی۔

ماطریں سے اتماس ہے کہ وہ اس نقش کو حرام کاری



۱۔ نئے ہرگز استعمال نہ کریں۔

نقش مردوک دیوتا



اگر کسی کا من موہنا ہو تو اس نقشہ کا تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھ دیا جائے
میاں بیوی کی باہمی ناجاتی کو دور
کرنے کے لئے یہ سمیری نقش بڑا کامیاب
نقش ہے۔

میاں بیوی کی ناجاتی کو دور کرنے کے لئے درج ذیل نقش بھی بے خطا ہے
کبھی خطا نہیں جاتا یہ تصویری نظم خط جسے غلطی کا نام دیا جاتا ہے۔ میں ہے
فن ہر گادیوی کے مندر سے جو پتھر سے عیسوی دستیاب ہو میں درج ذیل
سمیری طسمی نقوش انہی سے لئے گئے ہیں۔

ان نقوش کا نقش اتارنا بڑا مشکل ہے کیونکہ کوئی یہاں سمیری تصویری
رسم الخط کو نہیں سمجھتا، لہذا مناسب یہی ہے کہ ان نقوش کا فوٹو سٹیٹ کرایا
جائے۔



نقش برائے آسیب

اگر درج ذیل نقش آسیب زدہ مکان
کے صحنہ، دروازے سے ٹکرا دیا جائے تو
چند دنوں میں اس مکان پر آسیب نہیں پڑے گا
جائے جہاں اس کا استعمال ہوگا۔

FREE AT THE

BOOKS OR

دیگر درج ذیل سمیری نقش بھی کسی بند
 - - - - - آسیب دو کرنے کے لئے ہے
 آسیب زدہ جگہ میں یہ نقش کہیں دیا جائے
 آسیب بھاگ جائے۔

دیگر - اگر کسی شخص کو آسیب نے دہلا چکا
 رکھا ہو تو درج ذیل سمیری نقش کو دیوان
 کی دھونی دی جائے جس کا غرض یہ نقش
 اتارا جائے وہ جسم کی آلائش سے بالکل
 پاک ہو اس سے کوئی آلائش لگے ہوگی نہ
 ہو یہ نقش اس پر اتار کر کاغذ چلا دیا جائے
 اس کی رائی آسیب زدہ کو چٹائی جائے
 آسیب دور ہو جائے گا۔

نقش برائے دافح جن

اگر کوئی جن کسی عورت پر فریفتہ
 ہو اور اسے پریشان کرتا ہو تو یہ نقش سمیری
 اس عورت کے گلے میں ڈالیں اور
 چالیس دن بندھا رہنے دیں جن اس
 عورت کا پیچھا چھوڑ جائے گا۔



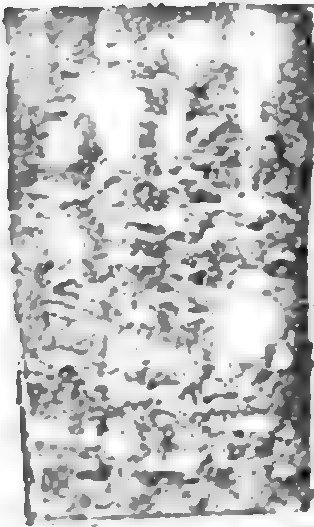
نقش برائے ڈائن

بہت سی ایسی کہانیاں پرانے زمانے سے اب تک
سننے میں آرہی ہیں کہ ایسی ڈائن صفت عورتیں بھی ہوتی ہیں جو اک نظر دیکھنے
ہی سے بچے کا کیلجہ نکال کر کھا جاتی ہیں اور آنا نانا بچے کی موت ہو جاتی ہے
اس سمیری نقش کا تعویذ بنا کر بچے کے گھلے میں ڈال دیں وہ ایسی کسی عورت
کا زو میں نہیں آئے گا۔ کوئی بھی ڈائن اس کا کیلجہ نہ نکال سکے گی۔
یہ نقش سمیری اگر تعویذ بنا کر بچے کے گھلے میں ڈالا ہوا ہو تو اس کو نظر بھی نہیں
لگتی۔ نیند میں اسے ڈراؤنے خواب
نہیں آتے۔



کوئی بچہ سو آ رہا ہے ڈائن کھٹکاتے ہیں
اس تعویذ کو گھلے میں ڈالنے سے بچہ کی یہ علت
بھی ختم ہو جائے گی۔

نقش برائے دافع آگ



جس جگہ مچھیر سانپ، اژدھا یا کسی
اور قسم کا خطرناک سانپ رہتا ہو وہاں پر
یہ نقش لٹکا دیا جائے تو سانپ وہاں
سے بھاگ جائے گا۔

نقشِ رافِ بچھو

اگر کسی کو بچھو کا رٹ پائے تو اس
تعوینہ کو جلا کر سرکہ میں اس کی راکھ کو ملا
کر زخم پر لگائیں در و فوراً بند ہو جائے
گا۔



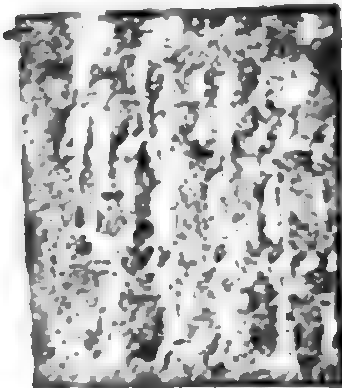
نقشِ پرائے یا والاگتا

اگر کسی کو باولے کتے نے کاٹ لیا ہو
تو یہ نقش جلا کر شبہد میں ملا کر زخم پر لگائیں
باولے کتے کے دانتوں کا زہر زائل ہو
جائے گا۔



نقشِ مردوک

اگر یہ سمیری نقش پاس بد تو کوئی
ورنہ جنگل میں قریب نہیں آئے گا۔



نقش رانج بھوت پریت

اگر یہ نقش سمیری پاس ہو تو کوئی بھوت

پریت قریب نہیں آئے گا۔

اگر کسی جگہ بھوت پریت کا بسیرا
ہو تو اس نقش کو نو باز یا حبل کے
ساتھ جلا کر دھونی دیں۔ تو سب بھوت
پریت بھاگ جائیں گے۔

نقش مختاریہ

یہ سمیرا نقش اگر تودیز: کہ بڑی میں
منڈھا کر چیتے کی کھال میں منڈھا کر بازو پر
باندھا جائے تو کہیں دولت ملتی ہے۔
زندہ کشادہ ہوتا ہے۔ اس تھوید کو
کو پینے والا سٹخون کبھی تنگ دست
نہیں ہوتا۔

نقش ارشکر گل

یہ سمیری نقش مراق، مایخو باد، لسیان
مخودا، اسی پاپا گل پن، جنون کے لئے بہت
ہے۔ اس کا تھوید کر پینے سے عدا امرانی
رنگر ہو جاتا ہے۔

دولت حاصل کرنے کا سمیری منتر

اس سمیری منتر کا جاپ پچاس ہزار بار کرنے سے عشتار دیوی خوش ہو کر دولت دے گی۔ یہ منترات دن میں پچاس ہزار بار پڑھنا ہے ہر روز آدمی رات گئے دریا کنارے بیٹھ کر یہ منتر پڑھا جائے۔ عشتار دیوی سدھ ہو جائے گی۔

منتر :- اُتو۔ انتی۔ ان۔ ایل۔ انا۔ کد۔ ان۔ کی۔ ان۔ کی۔ ان۔ کی۔
 ریگر۔ نمو۔ نیتی۔ نمرتی۔ نتران۔ فن ہرنگا۔ مردوک۔ مبدوہ۔
 ریگر۔ اُتو۔ ایل۔ انا۔ ان۔ ایل۔ ان۔ ایل۔

ان ر دیوی کو سدھ کرنے کا منتر

۷ روز رات کے وقت۔ قبرستان میں جا کر یہ منتر پانچ ہزار بار پڑھے اس منتر کا جاپ متواتر تین ماہ تک کرنا ہے۔ جب مکمل کر چکے تو بیس ہزار منتر کا گھی سے ہون کرے۔

مین کا مطلب یہ ہے کہ منتر پڑھتے ہوئے گھے بھڑکتی آگ میں گھی جلائیں شعلوں پر گھی ڈالتے جائیں۔ گھی خالص ہو جب تک بیس ہزار منتر پورا نہ ہو جائے متھوڑا متھوڑا گھی برابر آگ پر ڈالتے جائیں۔

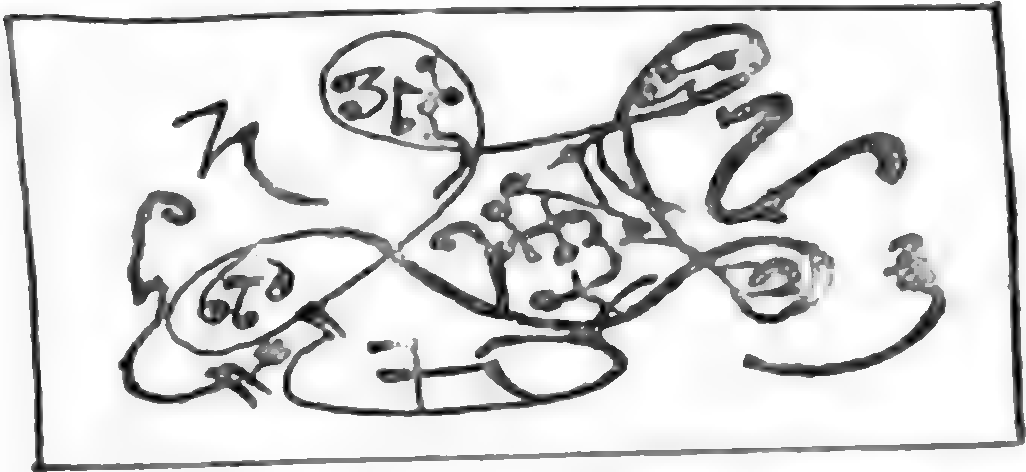
منتر :- ان۔ تو۔ فن۔ سار۔ فن۔ مو۔ فن۔ کرا۔
 فن۔ مح۔ ایش۔ ان۔ تن۔ ان۔ تن۔

سمیریوں کا عقیدہ تھا کہ اس دیوی کو سدھ کرنے سے دل کی ہر

مراد پوری ہوتی ہے۔

نقش دلمون

اگر کسی پاکباز بیوی کا منہ بہ آواز دہو تو درج ذیل
سیمی نقش کو اس کے مہربانے میں رکھے آواز دہش ہر راہ راست پر آجائے گا۔



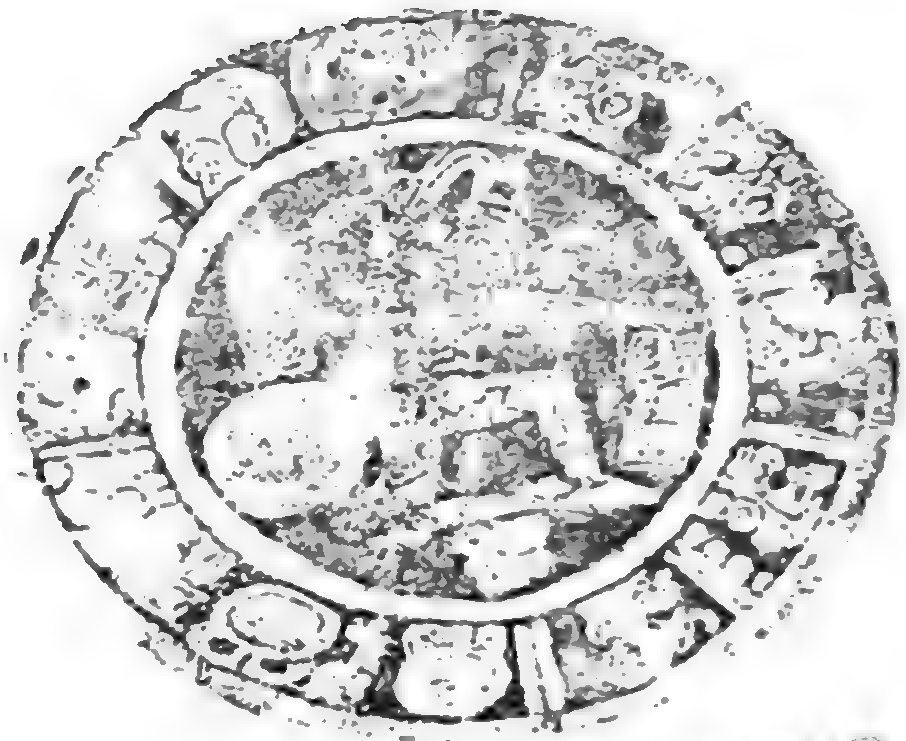
درنگی منتر - اگر کہیں کسی نبوت پریت سے آنا سامنا ہو جائے
تو اسے راستے سے ہٹانے کے لئے یہ منتر پڑھا جائے ۔
دُر گشمر - اوسلا - کر گشتنا
کُنا - کر دسر - نن برود
ارملا - کر دسر - گُرا
در شکمر - در گشمر - در گشمر
کُنا - کر دسر - نن برود

حاکم کو خوش کرنا

اکیس دن میں اس سیمی منتر کو اکتا کیس ہزار
مرتبہ پڑھے۔ ہر روز رات کو دو ہزار مرتبہ پڑھے۔ آگ جیہ کہ اس کے پاس بیٹھ
وئے منتر پڑھتا جائے اور کہنے کے خشک پتے جلاتا جائے ۔

منتشر -
 نیک - گر بہر - دلمون
 کو پی مس لم تیا - کنگو -

یابل کا چادو



FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP
 1992-1993

یوں تو افرینش اور کائنات کے نظم و ضبط کے متعلق عراقیوں کے نظریات
اور مسائل کے بارے میں بابل، دور اور اشوری دور کی بہت ساری چھوٹی چھوٹی
کہانیاں ملی ہیں لیکن اس سلسلے کی سب سے اہم اور تفصیلی کہانی "انوما ایشر"
ہے۔ جس کو تاریخ ساز کے قدیم لٹریچر میں بجا طور پر انتہائی نمایاں مقام
دیا گیا ہے۔

یہ داستان مسکندہ میں اشوری بادشاہ اشور بنی پال ۶۶۸ قبل مسیح
کی عظیم الشان لائبریری سے ملی ہے۔

اشور بنی پال نے بینوائیں ایک زبردست لائبریری قائم کی تھی جسے ہم
دنیا کی سب سے عظیم لائبریری کہہ سکتے ہیں۔

گو اس سے نوں دو ہزار سال پہلے مائیکس انسل اکادمی فرمانروا سارگن
۱۔ بابل تاریخ کی ادیس لائبریری قائم کر چکا تھا۔ لیکن وہ اس قدر وسیع
نہ تھی۔

نیز انکی سرکاری لائبریری کا بانی اشور بنی پال ادبیات کا انتہائی
رہبر اور مربی تھا۔ چنانچہ اس نے بابل کے علاقے میں متعدد سرکاری کتاب
بیچے تاکہ وہ مندروں اور مقبروں کے ملحقہ مدرسوں میں جو کرناجاتوں،
قصے کہانیوں، داستانوں، طبی نسخوں اور مذہبی اور جادو کی رسموں سے
متعلق نوشتوں اور کتابوں کی نقیصیں لے آئیں۔

یہ تمام مختلف نوع کی تحریریں اس کی لائبریری میں جمع ہو گئی تھیں۔
اس دارالمطالعہ کی خدمت کا اہواز یوں لگا بیٹے۔ کہ حرف برٹش میوزیم
میں اس لائبریری سے حاصل کردہ کوئی بیس ہزار الواح موجود ہیں یعنی پتھر
کے تختوں پر لکھی گئی تھیں۔ یہ نسخہ بھی رسم الخط میں جستر

منتر، مذہبی احکام اور مذہبی رسومات کے متعلق لکھا گیا ہے۔

اس باب میں جو جنتِ منتر اور طلسمی نقوش دیئے جا رہے ہیں اور
نقویری رسم الخط میں جو طلسمی حروف دیئے گئے ہیں۔ یہ سب بابل کی رائبریک
مذہبوں اور کھنڈروں سے دستیاب ہونے والی ان طلسمی لوحوں سے
ماخوذ ہیں۔ جن کے کچھ نمونے برٹش میوزیم میں بھی موجود ہیں۔

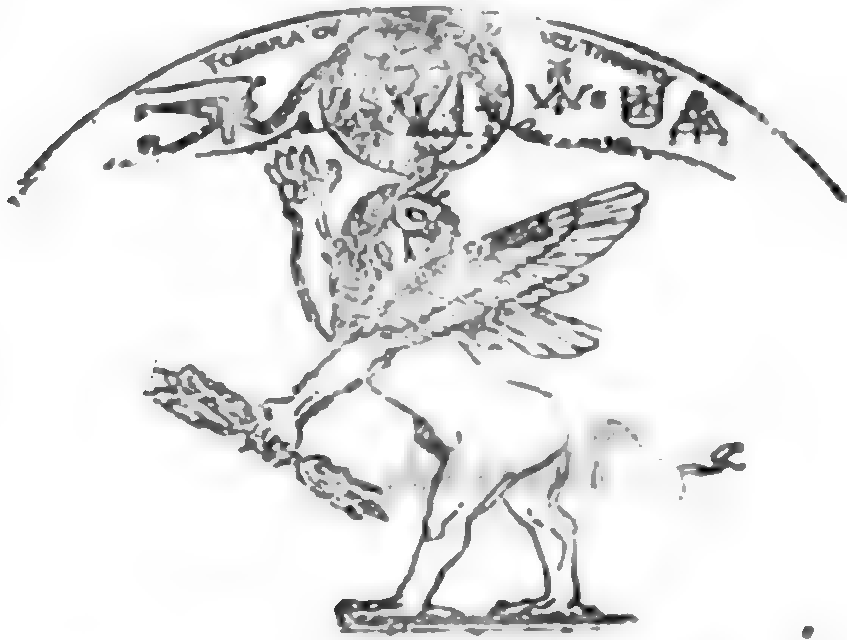
Abstract

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP



ANLIYAAT BOOKS GROUP
 خانہ بابل کی تصویریں لائبریری پائل کے وقت میں اس میں تھیں

جادوگر بسیرا کرتے تھے۔ ان میں سب سے بڑے جادوگر کا نام زکرون تھا جو شاہی جادوگر تھا۔ اشور بنی پال کے دربار کا خاص جادوگر تھا۔ سنار بابل سے پتھر کی چند لوحیں ایسی بھی دستیاب ہوئی ہیں جن پر زکرون کے جہن متشراو طسمی نقوش کندہ ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔



نقش زکرونی اگر بارش نہ ہو رہی ہو، خشک سالی ہو تو یہ نقش پورے

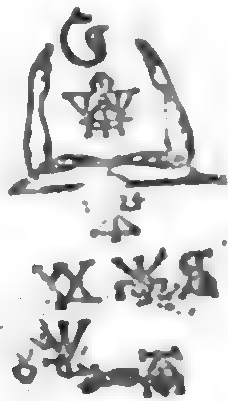
کے بے کی ٹمکی پر لکھ کر کسی کنواری کنیا کے
بالوں میں پیٹ کر کسی درخت سے لٹکا
دیں تین دن کے اندر بار بارشیں ہو
جائے گی۔



FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

نقش یا بلونی

اگر بارش بند ہو رہی ہو۔ آسمان کے سمندر پر رہا ہو



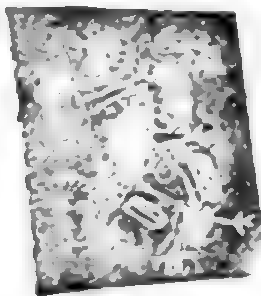
ہر طرف سیلاب آ رہا ہو مکان گر رہے
ہوں آمد و رفت متاثر ہو رہی تو تو اس نقش
کو سوسے پتے پر لکھ کر کسی درخت سے
ٹکا دیں ہوں جوں یہ نقش ہلے لا بارش
بند ہو تو چلی جائے گی۔

نقش اکادمی



اگر کسی جگہ بدر دھوں کا بسیرا ہو اور وہ
لوگوں کو تنگ کرتی ہوں تو یہ نقش درخت کسی
جگہ دبا دیں۔ بدر دھیں وہاں سے بھاگ
جائیں گی۔

طالعہ سیحی حروف درج ذیل غلیبات یعنی تصویری رسم الخط میں طالعہ
حروف مندرجہ ذیل جسمانی تکلیف دہ، اکسیر بے نظیر ہیں۔

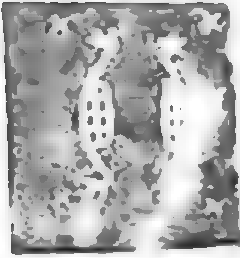


طالعہ سیحی حرف نمبر یہ تصویری طالعہ سیحی حرف

در شقیہ کے لئے ہے اس کا تو نیند بنا کر جس
طاف درد موتا ہو مانتے پر ٹکائے در شقیہ
دور بجائے گا

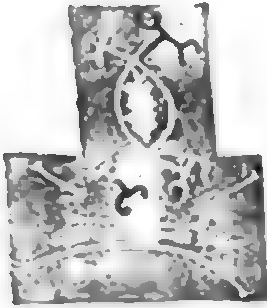
FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

طلسمی حرف نمبر ۲۔ یہ تصویر طلسمی حرف



پیٹ درد کے لئے ہے اگر پیٹ میں شدید درد
ہو تو اس کا تعویذ بنا کر ریشم کی کالی ڈوری سے
پیٹ پر باندھو۔

طلسمی حرف نمبر ۳۔ یہ طلسمی حرف



یو امیر کیلئے مفید ہے اسے جلا کر راکھ
شہد میں ملا کر مسوں پر لگائے پندرہ
روز کے استمال سے یو امیر دور ہو جائیگی۔

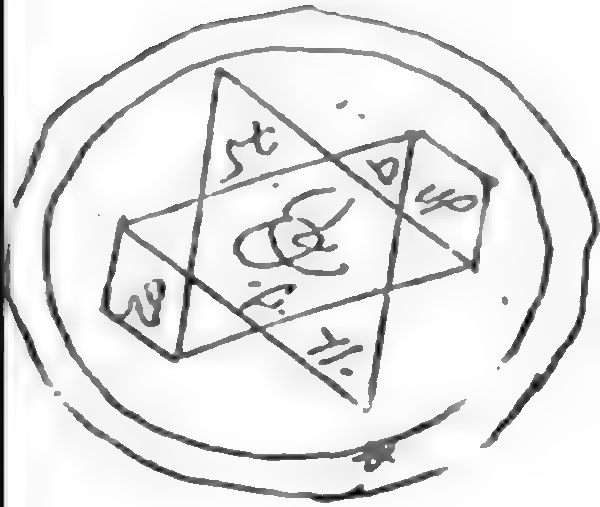
فتش شمش



سامنے دیئے گئے حایس
فتش بنائیں ہر روز ایک جلا کر
آسیب زدہ کو حایس دن
دھونی دیں یہ فتش کو دے
کپڑے کی دھجی پر کاٹے
میرغ یا کاٹے تیر یا کاٹے
برک کے لہو سے کھٹا جائے۔

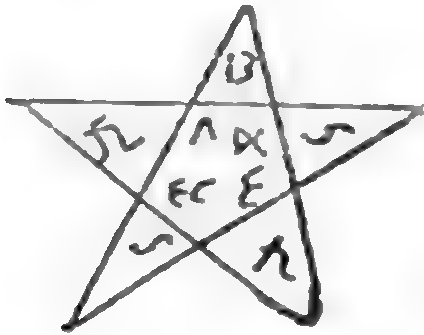
(سورہ)

نقش آیدب



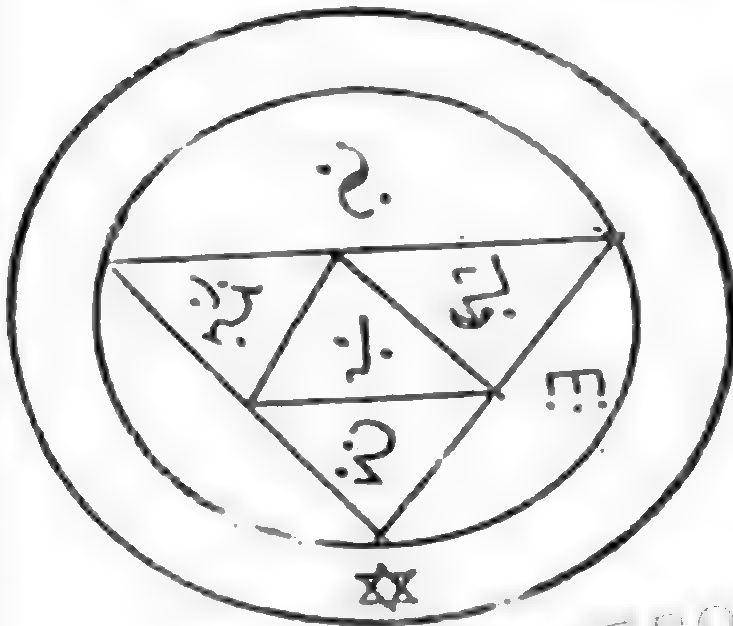
اگر کسی پرچہ یا دیگرہ کا سایہ ہو
تو یہ نقش کا لے سکتے کے ہو سے
لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیں۔

نقش ثنائی



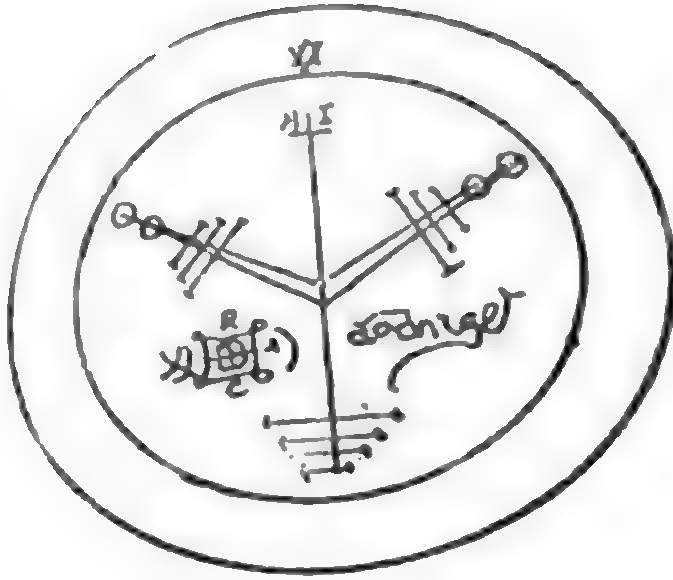
درج ذیل نقش بھی اس
مقصد کے لئے ہے۔

نقش جاہوتی



اگر کسی عورت پر جنی عاشق
ہو اور اسے پریشان کرتا ہو۔ تو
یہ نقش بچو کے ہو سے لکھ کر
اس کے گلے میں ڈال دے۔
صبح و شام اس عورت کو عود
دو بان کی دھونی دیں جن اس
کا پیچھا چھوڑ جائے۔

نقش بابلونی -



بالیوں کی کتاب انوارش
میں لکھا ہے کہ یہ نقش بابل کے
نامور ساحر زگرون نے ایجاد کیا
یہ نقش جس کے پاس ہو اس پر
کوئی جیتر منتر۔ ٹونا جادو اثر
نہیں کرتا۔



نقش انشیری

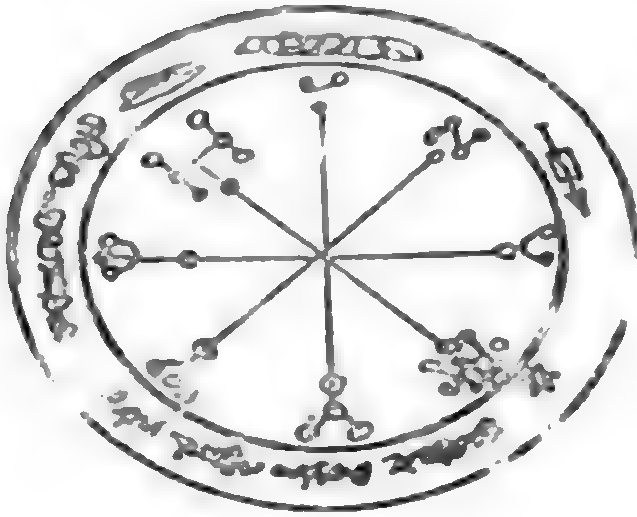
یہ اس بابلونی جادوگر فرغاب نے ایجاد
کیا یہ نقش بھی جس کے پاس ہو اس پر کوئی جادو
اثر نہیں کر سکتا۔

نقش البسو

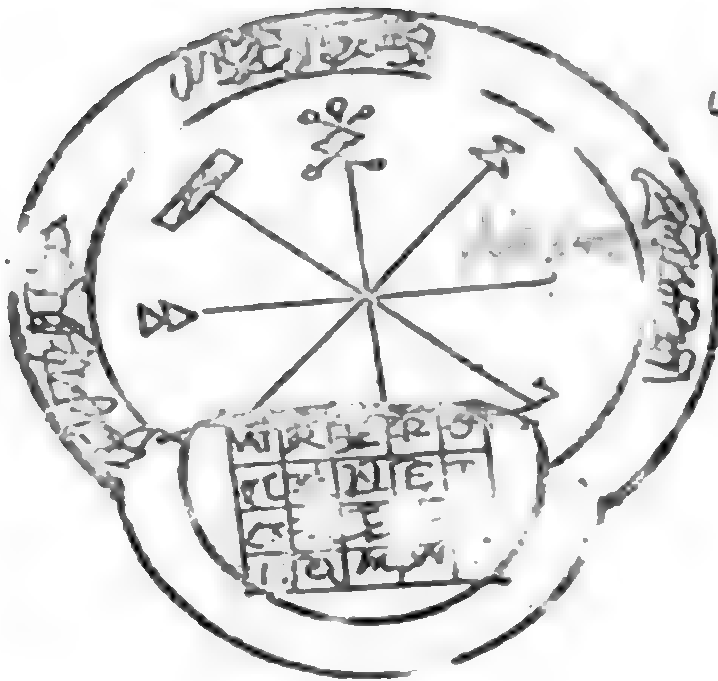
اگر کسی پر پرہی کا سایہ ہو تو یہ نقش بابلینی پینے پر ہی سے چٹکارا پائے گا
درج ذیل نقش کو بوتری کی کھال پر تعویذ کی طرح منڈھا کر پینا جائے اور پینے
سے پہلے اسے لوبان کی دھوئی دی جائے۔ نقش اگلے صفحے پر دیکھیں۔

FREE ANTI-BOOK SOURCE

نقش یہ ہے



نقش آشوری

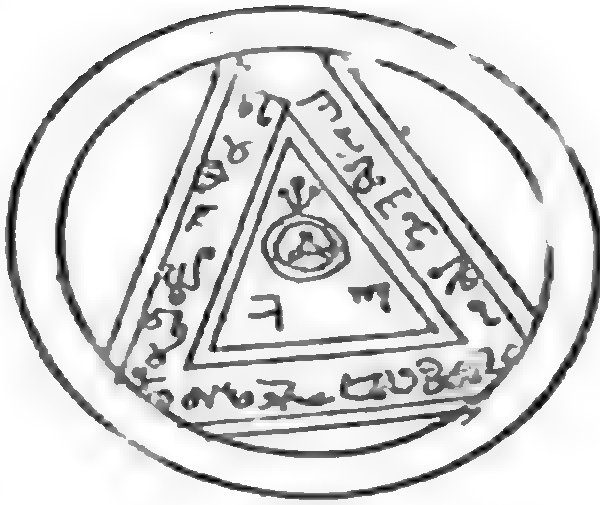


اگر کسی کو سوکھے کی بیماری
ہو تو یہ نقش نگہی کے دودھ
سے لکھے اس کو سات اروپا
کی دھوئی دے اور پیئے،
وہ کھا جاتا رہے گا۔

نقش درائے دولت۔ یہ باہلی نقش نامہ کر باندھنے سے اچانک کہیں سے
دولت ملتی ہے۔ یہ نقش اپنے اندر مال و زر کا اپنی طرف کھینچنے کی کشش

FREE ANLIYAAT BOOKS

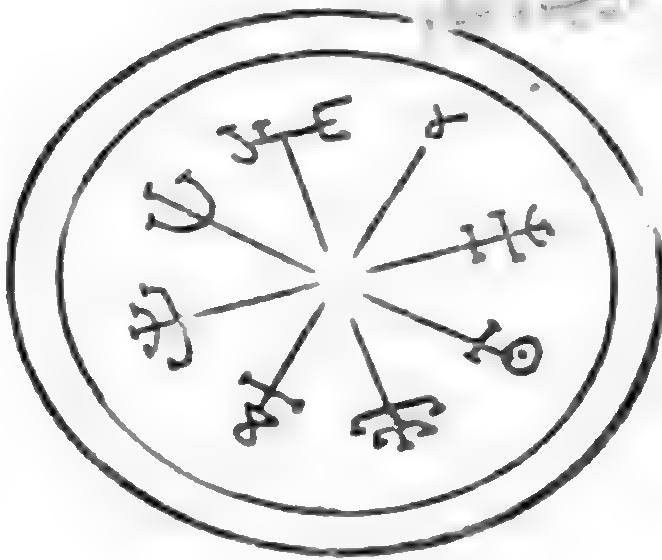
لاٹری، سمس بازی، پراسز بانڈ
کے شائقین کے لئے یہ نقش بڑا ہی
پر اثر ہے۔



نقش پرائے ترقی کاروبار۔

یہ بالیونی نقش جس کے پاس ہو۔ اگودہ کاروباری

شخص ہے تو کاروبار میں ترقی کرے گا۔
اگر ملازمت پیشہ ہے تو ملازمت میں ترقی
کرے گا۔ سیاست و حکومت سے
متعلق لوگوں کے لئے یہ نقش بڑا
بے نظیر ہے۔



فشاروں کو بھی اس نقش سے
فائدہ اٹھانا چاہیے وہ اپنے فن
میں بڑی ترقی کریں گے۔ بڑا نام
پائیں گے۔

بالی منڈی بابائی نقشوں کے بعد اب یہاں چند بالی منتر پیش کئے جاتے ہیں۔
مراجعت منان آتمہ شری فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

منتر: برا۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ عالم کو رٹکا ہی پیدا ہو تو وہ درج ذیل چالیس منتر
زعفران سے بناٹ۔ ان تمام منتروں کو دریا میں بہا دے۔
اکتا لیسواں منتر لکھ کر عالم کی کمر سے باندھ دیا جائے تو رٹکا ہی پیدا ہوگا
(منتر)

ایا کا۔ انشر۔ اکادی۔ نرگل
بنو۔ مسن۔ شماش۔ اتل

(منتر نمبر ۲)

اس منتر کو بابل کے ساحر برائے حب استعمال کیا کرتے تھے۔ رات کے
وقت یونان یا اگر بتیاں سلگائے اور پوری یکسوئی کے ساتھ جس سے جبت۔
پھو۔ اس کا نقش جمائے۔ اس کی تصویر نظروں میں گھومتی رہے۔
اس منتر کو ہر روز رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ چالیس روز تک۔
منتر

جاسترو۔ ایسو۔ انشر۔ کشر
ریا کا۔ سن۔ شماش۔ جلالش
اتل۔ اکادی۔ انوماش۔ بنو

دیگر طلسم برائے حب۔

ایل عمور۔ ایل بلرور
ایل عدور۔ ایل فرعوس

ایل سھور۔ ایل نوور

عادرل۔ نو عادر

FREE YAMAT BOOKS GROUP

براینو ۔ زبانو

کلودم براز و طبراسول و نطی

یغمانی یومی یسکمان یغاسم

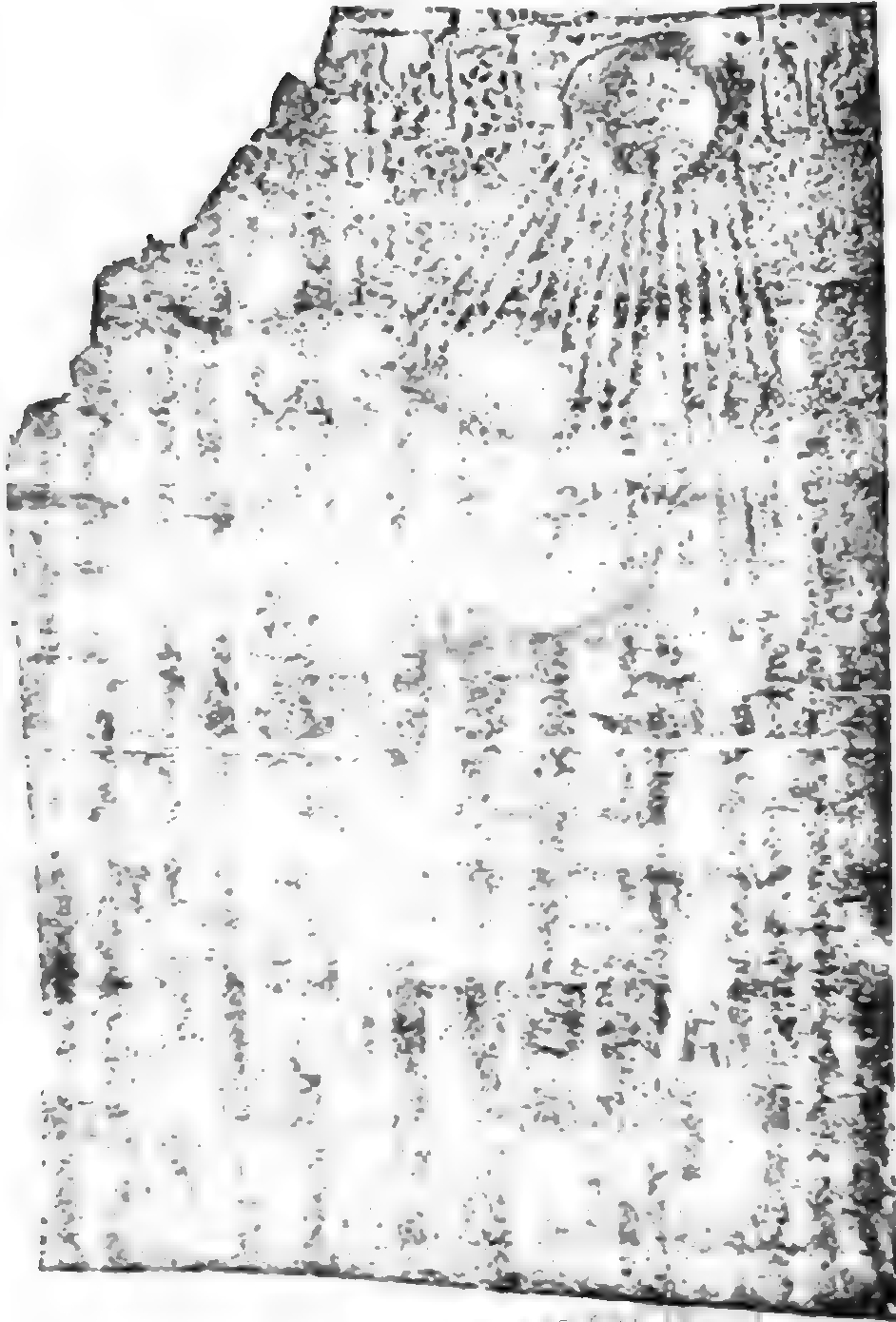
ایک اور سری ۔ ایل میلینی

حُب کے لئے یہ انتہائی درد اثر بائلی طلسم ہے۔

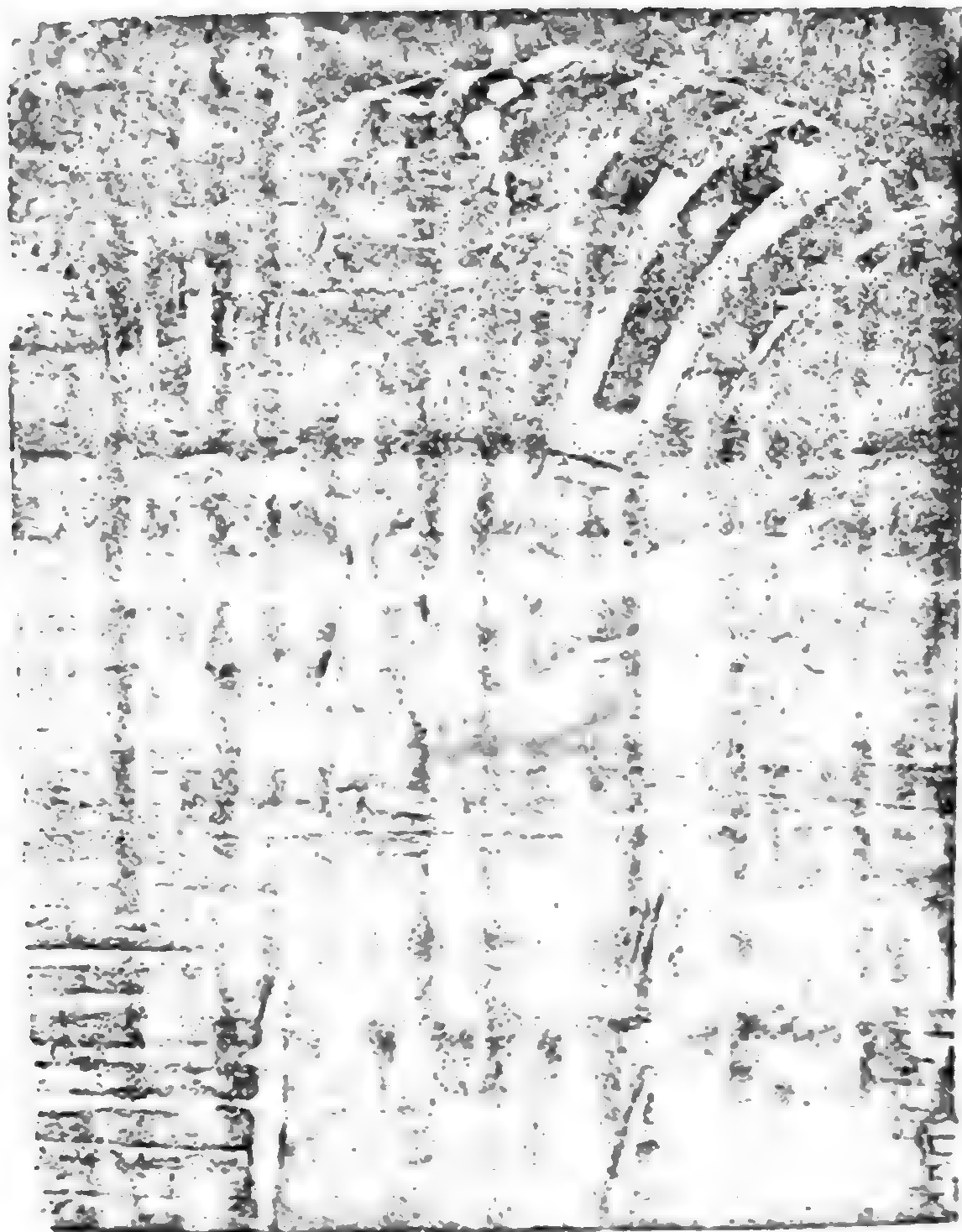
1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

مصر کا جاؤ



FREE ANLIYAAT BOOKS UP
 1000 1000 1000 1000



FREE ANLIYAAT BOOK'S GROUP

سمیری اور بابلی لوگوں کی طرح مصری بھی پتھروں کی بناؤں، چوبلی تختیوں
 وسم الخط میں تصویروں کی زبان میں لکھتے پڑھتے تھے۔ مصریوں کے خطوط
 اور بڑی کاغذ پر لکھی ہوئی کتابیں اسی تصویر ہی رسم الخط کی صورت میں ابھی
 ہیں ماہرین مصریات نے ایسی تحریروں کو غلیفیات کا نام دیا ہے۔

𐀀	𐀁
𐀂	𐀃
𐀄	𐀅
𐀆	𐀇
𐀈	𐀉
𐀊 𐀋	𐀌
𐀍	𐀎
𐀏	𐀐

آشور بانی پال اور مینی بانی پال ایسے آشوری اور سمیری شہنشاہوں
 تھے کہ لرح فرغمہ مصر کے دور میں بھی جادو اپنے پورے عروج پر تھا۔
 مصری فرعون ساشاک دوم کے دور میں کیلکس اور اسرہادون جادوگر کی
 دعوم دعام تھی۔

قدیم مصریوں کے اعتقاد کے مطابق جادو خدائی علم تھا یہی وجہ تھی کہ
 لوگ جادوگر دوں کو اپنا حاکم و مالک سمجھتے تھے جیسے وہ ان کے خداہوں۔ مصر
 میں بھی عملی جادو میں پتلوں، بتوں اور شبیوں کے ذریعے دشمن کو مٹانے کا
 عام دستور تھا۔ اگر کوئی شے سامنے نہ ہوتی تو محض اس کا تصور ہی کر لیا جاتا تھا۔
 جیسے کہ کہا جاتا ہے۔

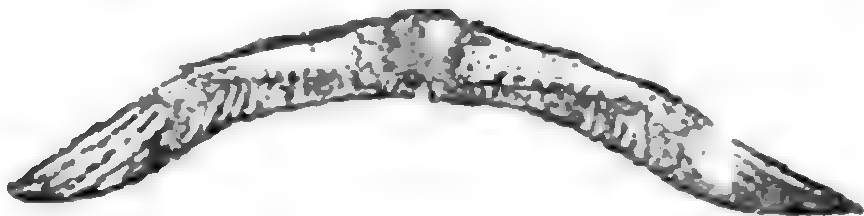
پنانا جادوگر وہ ہے جس نے اپنے ہاتھوں سے جادو کر لیا۔

ہوت کے گھاٹ اتارنے کے لئے اس کے خیال پیکر سے کام لیتے
اس زمانہ قدیم میں زندگی کے ہر شعبے میں جادو کا عمل دخل تھا۔ سحری مہل محضر
بہمن کو ضرر پہنچانے یا امراض دور کرنے کے لئے ہی نہ تھا بلکہ اس سے ہر ضرورت
ری کی جاتی۔

شکاری جانوروں کی طلب ہو یا بارش کی۔ زیادہ سے زیادہ فعل دیکھا ہو
افرائش نسل کی آرزو ہر صورت میں سحری عمل کا سہارا لیا جاتا۔
قدیم مصر میں ہر فرعون اب الشمس فخر کا نمائندہ تھا۔ وہ باتانہ گی سے نمبر
اطواف کرتا۔ یوں وہ اس امر کا اہتمام کرتا ہے کہ بلاناغہ اپنے سفر میں مہجور
نہ رہے گا۔

مصری کاہن برج صبح کو سورج کی بھینٹ پڑھا کے تاکہ وہ طلوع ہو۔ ان کا اعتقاد
تھا کہ بھینٹ کے بغیر سورج کبھی طلوع نہیں ہوتا۔

قدیم مصریوں کا اعتقاد تھا کہ سورج ایک پرواز قرص یعنی گول ٹکیہ کی طرح ہے
اسے نوت دیوی ہر رات نگل لیتی ہے۔ اور وہ ہر صبح دوبارہ پیدا ہوتا ہے۔
سورج کی تصویر براہوں۔ مقبروں اور مصری عیدوں کے دروازوں اور دیواروں
پر بھی کدی ہوتی تھی۔ اور اس کے دائیں بائیں دو سانپ۔



اس کتاب میں جو مصری سحری نقوس اور طلسم پیش کئے جا رہے وہ ابراہیم مصر
نہنوں کے مقبروں اور مصری جادوگروں کے جادو نگہوں سے حاصل کئے گئے

منہ پر بالائے نقش سوپا بیس روز رات کے وقت عود و عنبر کی دھواں دے کر
پھر بازو سے باندھ دے چالیس روز کے اندر اندر مطاب مطاب کے قدموں میں
ہوگا۔

== - - - ==

== ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ==

نقش نمبر ۳

اس نقش کو کشتوری سے لکھا جائے عود و عنبر کی دھواں دے
کر بازو سے باندھ لیا جائے۔ اس نقش کی چیل کی کواں میں منڈھ کر تھوید بنانا
جائے۔

== ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ==
== ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ==
== ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ==

نقش نمبر ۴

اس نقش کو نقش نمبر ۳

کی طرح استعمال کرنا ہے۔

نقش نمبر ۵

اگر کسی مکان یا کسی شخص پر جن کا سایہ ہو تو اس مصری نقش
کو پرانے چھڑے کی کترن پر لکھیں اور مکان کی بیرونی دیوار پر لٹکا دیں۔
اگر کسی انسان پر جن کا سایہ ہو تو چھڑے کی کترن پر لکھ کر اور کسی برتن میں لگا
رکھ کر اس کا دھواں مریض کی ناک میں پہنچائیں۔

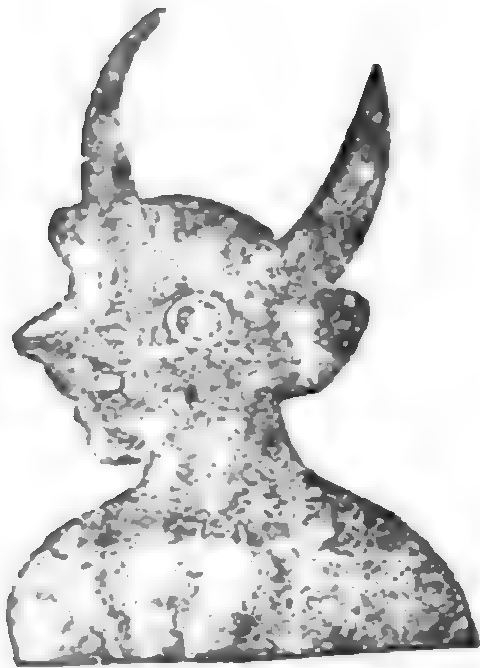
جب مریض کو درد پڑے تو اسی طرح ناک میں دھواں پہنچایا جائے۔ اگر
مریض کو درد بہت پڑتا مگر سائے کا شبہ ہے تو اتوار کے دن بارہ بجے دھواں
اس کی ناک میں دیں۔

== ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ==
== ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ==

== ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ==

یہ سب پانچ اتوار کریں جن کا

سایہ جاتا رہے گا۔



دیگر
نقش نمبر ۶
پرسری نقش بھی جن اور
بحوت پریت کو دور کرنے
کے لئے ہے۔

نقش نمبر ۷

نقش نمبر ۷ ہے۔

تذکیب استعمال
وہی جو نقش نمبر ۵ میں دی گئی ہے۔ اس نقش کو اگر گائے کمرے
کے خون سے چمڑے کی کتہ بن پر لکھا جائے تو بڑا زور اثر ہے۔

نقش نمبر ۸

نقش نمبر ۸

نقش نمبر ۸ اگر کوئی کسی کو ناحق ستا رہا ہو اور طرح طرح

کی تکلیف دیتا ہو اور اس میں مقابلے کی طاقت نہ ہو تو

پال صاف ہو کر اس پر سریش کو لکھے اور دریا میں بہا دے

تکلیف دینے والا خود تکلیف میں مبتلا ہو جائے گا۔ بڑا دکھ پائے گا

نقش نمبر ۹
پرسری نقش استقامت حمل کے لئے مفید

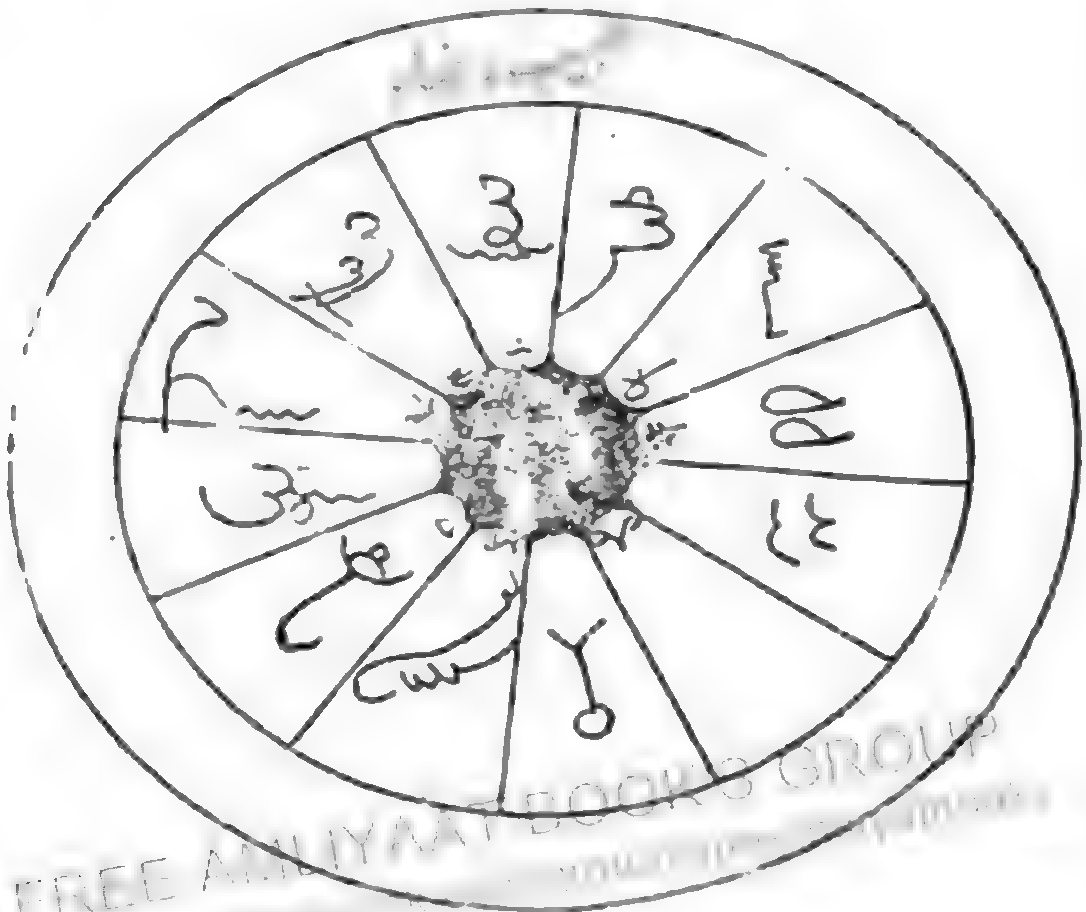
نقش نمبر ۹

اس ایک نقش کو اگر گائے کے گال میں ڈالا جائے تو

نقش ۹ عدد گئے اور بکرن کے دور میں لیول پرواز ایک نقش ۹ دور گئے۔
حمل اسقاط نہ ہوگا۔

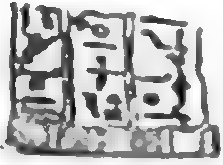
نقش نمبر ۹ اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو مندرجہ ذیل معصری نقش روزی
ماہ میں جمعرات کے دن کو رے سکور سے پرکھے اور اس کو آگ پر رکھے سات روز
تک متواتر آگ جلتی رہنی چاہیئے۔
۲۵۴
مطلوب حاضر ہوگا۔

(نوٹ)۔ اگر دبیان میں آئینہ کی کمی رہ گئی تو کام نہ ہوگا نقش یہ سے
نقش نمبر ۱۰ یہ معصری نقش بھی شب ۸ بجے جمعہ یا پہلے روزی نقش بکھا
جائے اور اسے منسوب کے بالوں میں لپیٹ کر سات روز تک بھالا۔



نقش نمبر ۱۱

یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے مطلوب کا پیرا حاصل رکے اس پر
نیز کا نقش ہے ۔



جمرات کے دن اس نقش کو آگ میں جلانے پانچ
جبروتوں تک یہی عمل کرے مطلوب حاضر ہوگا ۔ (مغرب سے)
نقش لکھتے وقت مطلوب کا نقش ذہن میں قائم ہونا چاہیے ۔

نقش نمبر ۱۲

یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے
اس نقش کو لکھ کر مطلوب کو شربت میں دھو کر پلائے
مطلوب فریاد کرے اور حاضر ہوگا ۔



نقش نمبر ۱۳

یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے ۔ اس نقش کو لکھ کر بچے مطلوب
کا نام و نسبت لکھے کسی رخت کی شاخ سے باندھے ۔ یہ نقش ہوا سے جوں جوں
حرارت کرے گا مطلوب مضطرب ہو کر حاضر ہوگا ۔

نقش نمبر ۱۴

یہ مصری نقش دشمن کی

جاگت کے لئے ہے ۔ بدھ کے دن :-

نقش لکھے اور اس کے نیچے دشمن اور اس

کی ماں کا نام بھی لکھ دے اور اس نقش کو

بیٹھ کر مہر لکھ کر دے

درمیان کب ہو دھو کر پائے اور اسے دھو کر



سے جاٹے اور سر کو درمیں گاڑ دے چالیس روز بعد اس کا اثر ہو گا۔
نقش یہ ہے۔

نقش نمبر ۱۵

نقش نمبر ۱۵

ایہ مصری نقش بدائی ڈانٹ کے لئے ہے۔

یہ مصری نقش کانے بکرے کے خون سے اسی بکرے کی کھال پر کھوڑا گیا ہے

جن لوگوں میں بدائی ڈانٹا ہو ان کا نام مع ماں کے نام

کے ساتھ نقش کے نیچے لکھ دے تین روز میں یہ نقش

اپنا اثر دکھائے گا۔ نقش یہ ہے

نقش نمبر ۱۵

نقش نمبر ۱۵

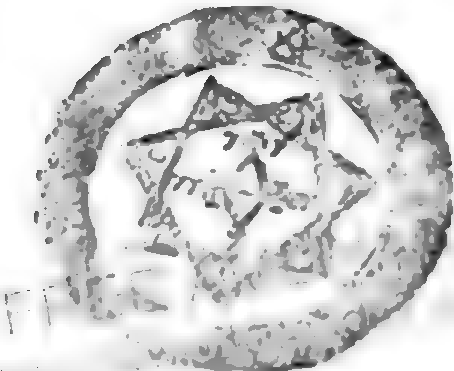
{ دشمن کو بیمار کرنے کا نقش مصری }

اس مصری نقش کو لکھ کر دشمن کی چوکت کے نیچے

گاڑو۔ تو اس کے گھر کے تمام آدمی بیمار ہو جائیں گے۔

نقش نمبر ۱۶ اگر بچے کو نظر لگ جائے تو یہ

مصری نقش مجھ ج پتر پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے
نظر بد دور ہو جائے گی بچے کو کوئی گزند نہ پہنچے گا۔

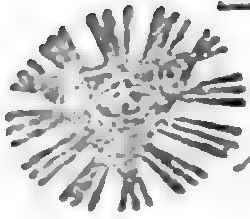


نقش نمبر ۱۷ بعض عورتوں کے دم میں

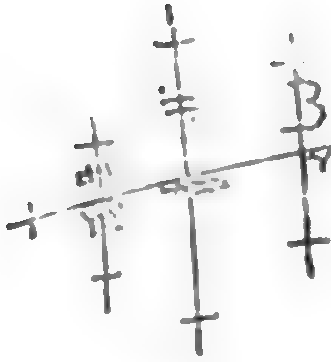
مواجہد کما آتا ہے۔ عجم کو اپنی جگہ جانے کا
موقع نہیں ملتا۔ اس عورت کے لئے یہ

مصری نقش تعویذ کے طور پر مفید ہے

نقش نمبر ۱۷ کچھ عورتوں کا رحم بھرا ہوتا ہے۔ اس واسطے
نقطے سے حمل قرار نہیں پاتا۔
ایسی عورت کو یہ مصری نقش زعفران سے لکھ کر تعویذ بنا کر
باندھنا چاہیئے۔ نقش یہ ہے۔



نقش نمبر ۱۸ بعض عورتوں کے رحم میں کرم
ہوتے ہیں۔ مادہ منویہ کو خراب کرتے ہیں ایسی
عورت کے لئے یہ تعویذ بڑا مفید ہے بیکری کے
خون سے لکھنا چاہیئے۔



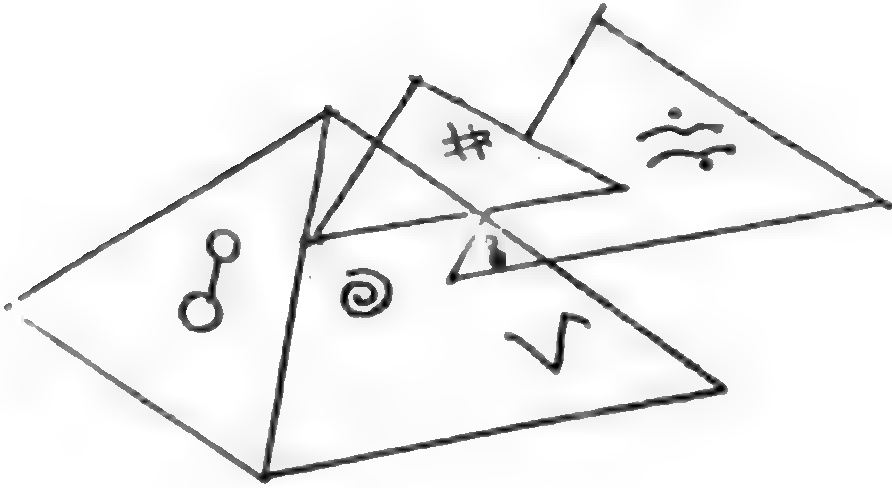
نقش نمبر ۱۸ بعض عورتوں کے رحم میں حد سے زیادہ عدت ہوتی ہے جو مادہ
مزید کی روئیدگی کی قوت کو کم کرتی ہے ایسی عورتوں کے لئے یہ مصری نقش بڑا مفید ہے
کبوتر کے خون سے لکھا جائے کبوتر ریٹھا ہونا چاہیئے
نقش کو لال اور نیلے دھاگے کے ساتھ ناف پر باندھنا چاہیئے۔



نقش نمبر ۱۹

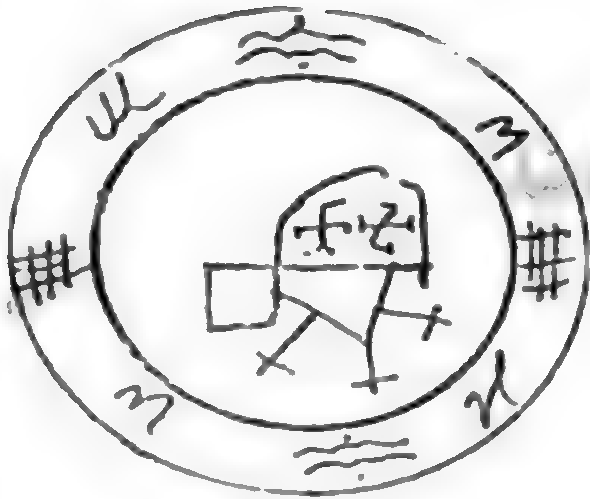
کچھ عورتیں جنسی طور پر سرد مزاج ہوتی ہیں اس لئے نقطہ قرار نہیں دیا تا۔

ان کے لئے یہ مصری نقش مفید ہے۔
نقش زرد سرسے صفحہ پر دیکھیئے۔
FREE ANLIYAAT BOOKS



نقش نمبر ۲۰ :- نقش کو درد پشی

ہو اس عسری شخص کو لکھ کر درد کی جگہ باندھے
شفا ہوگی۔



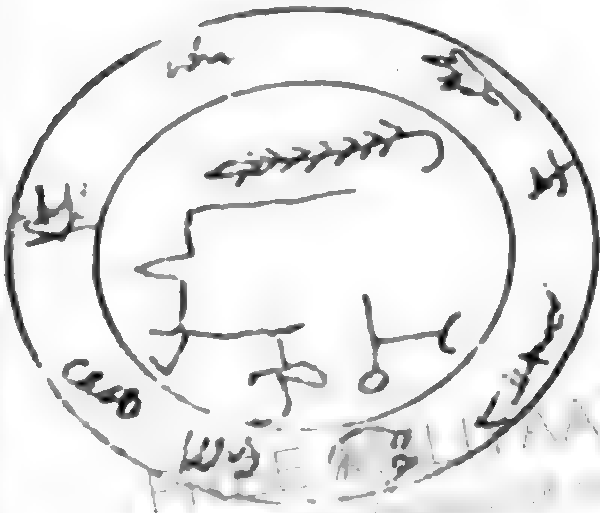
یہ مصری نقش شاہ مصر دار پوش
اعظم سے ماخوذ ہے اس کی پہلی میں ایک
مرتبہ درد پشی ہو تو اس کے دربار کے
کا بن عطر بس نے یہ نقش کھرا دیا۔

نقش نمبر ۲۱ :-

یہ مصری نقش مانی کا زبان پر لکھو

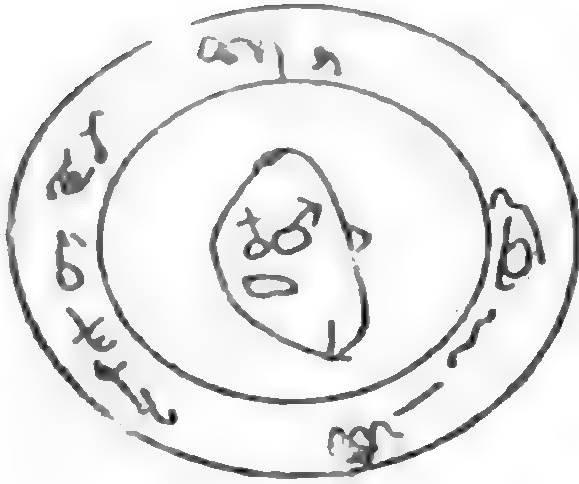
کو انیس کو تین ہمار دن پانے شفا ہوگی

سہم کے اندر کے تھے مقب



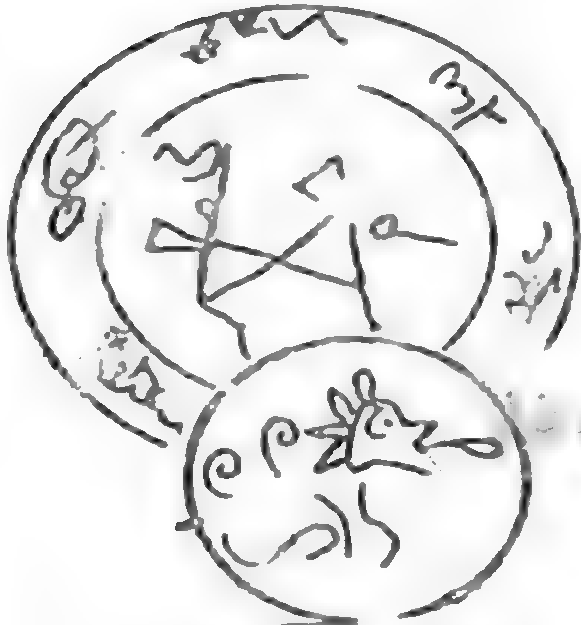
نقشہ نمبر ۲۲

اگر کسی کی تلی بہرہ ہائے
تو درج ذیل مصری نقش نوچیہ پر لکھ کر آگ
پر رکھیں اور تلی پر سینگ کریں۔ اس طرح
تین اتوار کریں۔



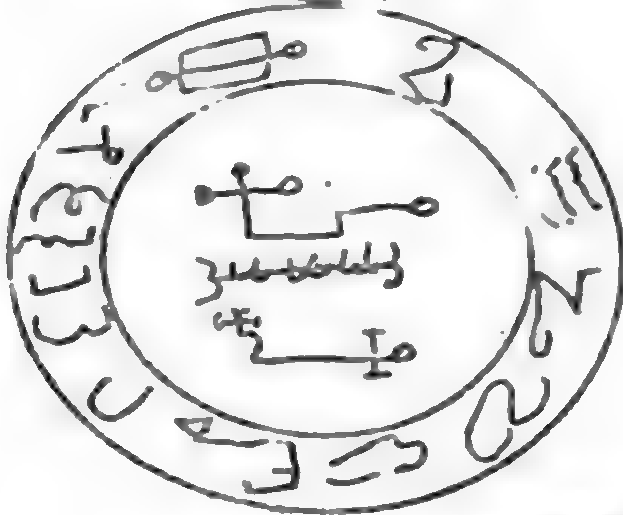
نقشہ نمبر ۲۳

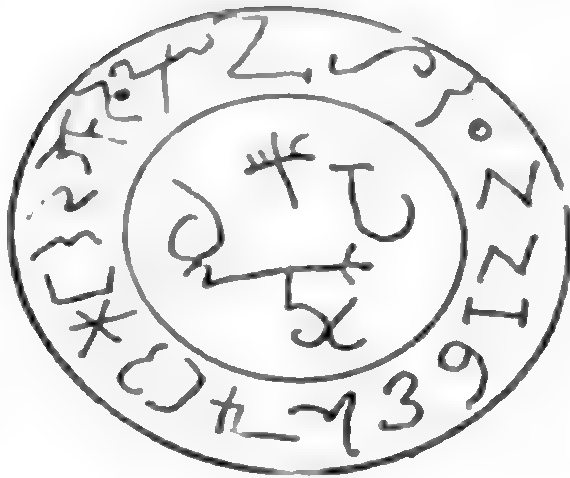
میں شخص کو ہر روز
احتمال ہو جاتا ہو اور مرض جریاں میں مبتلا
ہو۔ اس مصری نقش کو لکھ کر تمام گھول
کر پیٹا۔ شفا پائے گا۔



نقشہ نمبر ۲۴

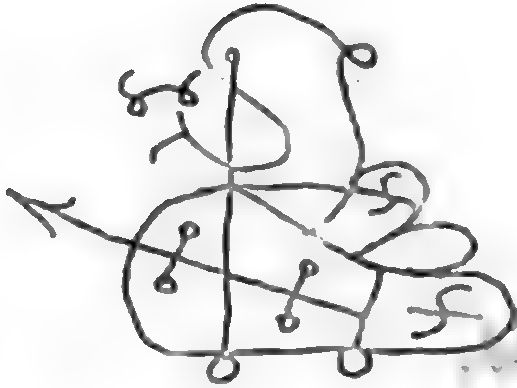
اگر کسی عورت کو
دھرن پڑ جائے۔ تو نقش ذیل کو ناف
کے اوپر باندھے۔ ناف اپنی جگہ آجائے





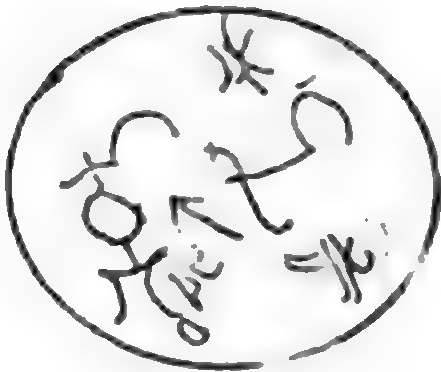
نقش نمبر ۲۵ - یہ مصری نقش

خون بوا سیر کے لئے ہے۔ اس کو سورج
نکلتے سے چپا لکھا جائے اور دائیں
بازو پر باندھے اور ایسا ہی ایک نقش جلا
کر بائیں سیر کے سون کو دھون بے متواتر
بارہ دن ایسا کرے۔



نقش نمبر ۲۶ - جس عورت کو جریان

الرحم کا مرض ہو۔ ذیل کا مصری نقش لکھ
کرے میں دالے۔



نقش نمبر ۲۷ - جس عورت کے رذکیاں

ہی پیدا ہوں۔ وہ سات تار نیلے رنگ
کا دھاگہ لے کر اس سے یہ نقش مصری دودن
نیل اپنی کمر سے باندھے رط کا پیدا ہوگا

منتشر ویا

بندوستان جادو

منتزیا بجد تنزاکار پردی ستوترا آتہ ان



FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP

مہانتک یوگا

کلیا کار کا رک کر پوم دکھنا کا ایک
شستہ پی و پر تیا متھا ب گرتا



تمتر اشکرا رکتا نروانا تمتر

بتا یوگا پر دیپکا و جرولی مدر

کیلا شا پر ستارا مدر

کاما دھینو تمتر اشکرا

کا بگنی ردا پنڈ شاکتا تمتر

و پر تیا کرانی مدھیہ ماسا متھا

مہاد کا یا کر پاد و مہا موہا و دیا

BOOK'S GROUP

سانترک چکر

سروم کلودھم برنامہ

برہما جی مہاراج پہلے تین ہندو دیوتاؤں
میں سے ایک ہیں۔ پرائوں اور دیویوں میں
لغا ہے کہ برہما جی کائنات کے خالق ہیں
تمام دیوتاؤں اور انسانوں کے باپ ہیں۔



برہما جی کے بھی مختلف دیوتاؤں
کی طرح کئی منہ کئی ہاتھ ہیں۔ دیویوں میں برہما
جی کی جو بیوی دی گئی ہے اس میں پانچ
درجہ دار دیوتاؤں کے گئے ہیں۔

برہما جی کے باپ نامتزیہت
برہما منترا :۔ اوم شری گنہ گان
شری گن گمان

نور رشید

مہشیا پرکاشنا انازا

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

انا بزرگ بہادر
 منو یا تو سوزنا
 بھی تو سورہ دشتنا
 وشیا کتا بھیوتا
 مہروری سیتل ستوشا
 سیلی سدھی ترکلا اگنی وشیا بھیوتا ماتھا
 اوم اوم اٹو ترشٹ واننگ
 بیدا نیارک - حریت اوم شیویت ورکھ
 مانسی سراپا

ویدوں نے لکھا ہے۔

[ساری کمالات، توانوں کے تحت ہے
 اور یہ توانوں کے صلج ہیں۔ اور
 منترود کا باپ سدھیوں سے ہوتا ہے۔]

ویدوں میں جو ایسے سدھیاں ایسی بناٹی گئی ہیں جن کو سدھ کرنے سے انسان
 بہتر ہوتا ہے۔ اس میں اپنی گایا کا پکڑنے کی بے شمار سدھیں ہیں۔

باقی ہیں۔

وہ سدھیاں درج ذیل ہیں۔

اینما : جس کو یہ سدھیں حاصل ہو جائے وہ اپنے جسم کو اپنی مرضی
 کے مطابق چیرا بڑا کر سکتا ہے۔

گچھما : جس کو حاصل کرے، الا شخمو، اپنے جسم کو چاہے وہ
 کتنا بھی بڑا ہو، اسے چیرا کر سکتا ہے اور جسم کا شکل سے شکل

FREE ALLIANCE

کام سرانجام دے سکتا ہے۔

ہما :- جب یہ سدھی حاصل ہو جاتی ہے اس وقت اس حسب مشا
اپنے جسم کو بڑھا سکتا ہے۔

پراپتی :- اس سدھی نے مل جانے سے جس چیز کی ضرورت ہو یا بڑھتی
دل میں ہو پوری ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ اگر یہ خواہش بڑھتی
پر پیٹھے بٹھاتے چاند کو ہاتھ لگایا جاتے تو ہو سکتا ہے۔

دشتو :- اس سدھی کو حاصل کرنے والا زمین کے تمام بھوتوں پر یوں پر
اپنے اختیارات جما سکتا ہے۔

ایشتو :- اس سے ہفتونک پدارتھن کو سدھ کرنے کی طاقت پیدا ہو
جاتی ہے۔ اس کو حاصل کرنے سے ہی جہاں چاہے جا سکتا ہے۔

اتور کنی :- اس سدھی کے حاصل ہونے پر جسم پر گرمی یا سردی کا بالکل
اثر نہیں ہوتا۔

پرکا بادیش :- اس سے انسان ایسا کر سکتا ہے کہ اگر وہ چاہے تو جہاں
کے جسم میں جان ڈال سکتا ہے۔ اگر وہ خود مردہ ہونا چاہے

تو وقتی طور پر مردہ ہو سکتا ہے۔ اپنی روح کو دوسرے کے جسم میں داخل کر سکتا ہے
اور جب چاہے نکال سکتا ہے۔

سوریہ وشتو :- اس سدھی کے مل جانے سے عامل سورج کو اپنے بسنے میں
کر سکتا ہے اور حسب خواہش سورج سے ہر کام کر دے سکتا ہے۔

نیل وشتو :- اس سے عامل پانی پر قابو پا سکتا ہے۔ پانی پر اس کی حکومت
کرتی ہے جو کچھ چاہے پانی سے لے سکتا ہے۔

وجود درشمی :- اس سے عامل کو ہر شے سے عامل بنائی دے سکتا ہے چاہے جسم
میں داخل ہو یا نہ ہو۔

دو شرونی :- اس سدھی کے حاصل ہونے سے آدمی کو اتنی دور تک آکر :
 سناٹے دے سکتی ہے جتنی دور سے عام لوگ نہیں سن سکتے ۔
 کاہنک ہو دتا :- اس سدھی کے مل جانے سے عامل جس قسم کی بھی خواہش
 کرے وہ پوری ہوگی ۔

اپر نال گتی :- اس سدھی کو حاصل کرنے سے عامل جہاں چاہے جاسکتا ہے
 کسی قسم کی روک ٹوک نہیں ہوتی ۔

دیونا سٹریپ سدھی :- اس کے حاصل ہونے پر عامل تینتیس کروڑ دیوتاؤں
 کی شکل اختیار کر سکتا ہے جس دیوتا اس طلبت روپ دھارے

شیخی سدھی :- اس سدھی کے حاصل کر لینے سے عامل اس قابل ہو جاتا ہے
 گاکوہ تینتیس کروڑ دیوتاؤں کے پکر میں پھرتا رہے گا ۔

ھرتا :- اس سدھی کے حاصل کرنے سے بے پناہ طاقت حاصل ہو
 جاتی ہے اور اس سدھی نے حاصل ہونے سے عامل کسی سے بھی
 نہیں مار سکتا خواہ متا بلا کتنا ہی طاقتور انسان سے کیوں نہ ہو ۔

تھرکلا :- اس سدھی بھی طاقت کی ایک سدھی ہے اس سدھی کے حاصل ہونے
 سے جس عامل کو کوئی طاقتور ہے ، طاقتور شخص بھی ہرا نہیں سکتا ۔

س کے علاوہ اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل ماضی ، حال اور مستقبل میں
 رہانوں سے آگاہ ہو سکتا ہے ۔

اگنی شمشید :- آگ سے بچاؤ کی سدھی ہے اس سدھی نے حاصل ہوجانے
 پر عامل کو کبھی آگ نقصان نہیں پہنچا سکتی ۔ خواہ عامل آگ میں

مغمول ہو جائے ۔ آگ میں گرنے کے لئے کتنی کوشاں ہوگی ۔

مشہدھی اس سدھی نے حاصل ہو جانے سے عامل جو بات دل سے کہے
وہ سچ ہو جاتی ہے کبھی جھوٹ نہیں ہو سکتی ۔

کہتے ہیں گوردوارہ کا نام نہ جانتے ان سب سدھیوں کو سدھ کیا تھا۔ اور وہ ان
سب کے عامل تھے ۔

ملایا منتر جو کوئی دولت حاصل کرنا چاہے درج ذیل منتر پڑھے ۔

(منفق)

اوم ہرانگ ہرنیک ہردنگ ہرنیک
ہردنگ ہرسوا لا ۔

لکھنا والا

سادھن ودھی اس منتر کو سو بار سے شروع کرے پھر دہزار بار
اس کا جاپ کرے ۔

جب ایک لکھ بار اس منتر کا جاپ ہو جائے تو ٹھی اور کھیر کا ہون کرے
ملایا منتر سدھ ہو جائے گا ۔ یا ہاتھ آئے گی ۔ کسی چیز کی کمی نہ رہے گی ۔

بھگوتی دیوی کا منتر

یہ منتر بھگوتی دیوی کو سدھ کرنے کا ہے ۔

منتر

اوم ہردنگ ہرنیک ہرانگ
بھونگ شمشانے دوہنی شمشانے سوا پا

سادھن ودھی یہ منتر شمشان بھومی یعنی جہاں مردے جلائے جاتے

اس تنکا ہو کر اور شراب بنی کر یہ منتر ہر روز ایک ہزار مرتبہ

پڑھے ۔ جب یہ منتر پچاس بار پڑھا جا چکے گا ۔ بھگوتی دیوی چنا سے نمودار

ہوگی ۔ اس کا جاپ کرنے والے کو کبھی بیمار نہ رہے گی ۔

اس دن سے وہ لباس پہن کر ۔ دوا لکھنا والا ہر تہ اس منتر کا جاپ کرنا ہوگا ۔

منتر

اوم ہینک بھگوتی جیو نہ

اس منتر کا جاپ بھی شراب پی کر کرنا ہوگا جب یہ منتر پچاس ہزار مرتبہ پڑھا ہو
چکے گا تو بھگوتی دیوی پھر چنانہ سے نمودار ہوگی۔ اس منتر کے صدھ ہوتے ہی ہون
درشن دے گی۔ پوچھے گی۔

" مانگو کیا مانگتے ہو "

جاپ کرتے والا جو کچھ مانگے گا دیوی اسی کی مراد فوراً پوری کرے گی

۷. تری منتر

اس منتر جاپ کرنے سے ہر دلی مراد پوری ہوئی ہے :-

اوم جگر تبیہ جاتری مے پم مذھے سوا یا ۔

منتر

اس منتر کا پہلے پچیس ہزار جاپ کرنا ہے اور جب یہ

سادھن ودھی

منتر ہو چکے تو پھر اڑھائی ہزار منتر سے مختلف پاتن

مہینوں کا ہون کرے۔ جب منتر صدھ ہو جائے گا عامل اپنی مراد پائے گا

یکھنی منتر یکھنی دیوی کوشدھ کرنے کا منتر

اوم ہینک بھگوتی جیو نہ

منتر

اس منتر کا پچاس ہزار جاپ کرنے سے شمشانک یکھنی

سادھن بھی

خوش ہو کر مراد پوری کرے گی۔ بشرطیکہ یہ عمل کسی برے

کام سے لے نہ لیا جائے

بس منتر کو صدھ کرنے سے انسان لوگوں کی نظروں سے

غائب ہو سکتا ہے

کنگوئی منتر

اوم کنگوئی کنگوئی کنگوئی سوا یا ۔

منتر

FREE ANLIYAT BOOKS GROUP

{سادھن ودھی} کرشمہ ماہ کی کچھ سے لے کر ایک ماہ تک۔ روز میں منتر

کا جب تین ہزار تک کیا جائے۔ اور ۲۴ ہزار سے لے کر کھی کا

ہون کرے۔ اور جب یہ ہون آخری ہو جائے اور ہوں میں جو کڑی بولائی جائے

دو نیم کی ہولی چاہیے۔ اور پھر اس طرح عمل کرنے سے جو رکھ میں تیار ہو اس

کو ماتھے پر لگائے اس سے عامل کو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔ اور جب ماتھے سے اس کا

تمک امارے گا اپنی اصل حالت پر آ جائے گا۔

سندری منتر اس منتر کو سدھ کرتے سے معنی کی ہر مراد پوری

ہوتی ہے۔

منتر۔ اوم نمو آ کچھ سر سندری سوا یا۔

سادھن ودھی صبح سویرے بستر سے اٹھ کر ادریشا بستے فارغ

ہو کر سادھن پہننے کی کچھ تار بیج کو یہ عمل شروع کرے۔ ہشتا

و غیرہ کر کے صاف لباس پہن کر ایک روز میں سات ہزار بار اس منتر کا جاپ کرے

جب جپ ہونے کے قریب ہو چھ ہزار منتر کا لکھی سے ہون کرے۔ دوران عمل

زمین پر سوئے۔ جھوٹ سے پرہیز کرے۔ دودھ چاول کے سوا اور کچھ نہ کھائے

منتر سدھ ہونے پر دیوی درشن دے گی جس سے آرام ہوگا۔ اور ہر قسم کی تکلیف

سے نجات ہوگی۔ اوسے شہار دولت لا تقہ آئے گی۔

قرین کرنے کی یہ ودھی ہے کہ ہاتھ میں کشا یعنی دب کا تنکے کر اور پانی

لے کر مندرجہ بالا منتر کا جاپ کرے اور منتر کے آخر میں ہون کی مدھی بھی اس طرح

ہے۔ اور آگ جلا کر ایک اور ہنتر پڑھ کر اور سوا یا کے لفظ پر ایک ایک آہوتی آگ

میں ڈال دے جس سے یہ منتر سدھ ہو جائے گا۔

پہر ودھی کا راج منتر۔ یہ منتر سدھ کرنے والا ہر کام میں منتر پاتا ہے

تمام لوگ اس کی عزت کریں گے۔

ادم ہر نیگ کینک شر نیگ نہ

منتر۔

یہ پانچ اکھر کا منتر ہے اگر اس منتر کا ہر روز بیس ہزار

سارھن ودھی

یا رتیس دن نپ کیا جائے آخری دن، ودھ کی گھیر

پکا کر دو ہزار منتر کا جاپ کر کے ہون کرے اور ہر منتر سے ترین کرے زمین پر
سوئے اور سوائے گھیر کے اور کوئی بھوجن نہ کرے تو دیوی منتر کے سدھ ہونے
پر روشن دے گی۔

وید ماتری منتر اس منتر کو سدھ کرنے سے من کی ہر اچھیا پوری ہو گی۔
(منقو)

ادم ہر نیگ پدم دتی سوا جا۔

منتر۔ ادم کینک پدم دتی سوا جا۔

ان دونوں منتروں کی ترکیب ایک ہی ہے لیکن ان دونوں منتر کو ایک ہی
طریقہ پر سدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس منتر کا بارہ بار سدھ کیا جاتا ہے منتر کو ایک
لاکھ بار پڑھا جائے پھر ایک لاکھ تیس ہزار منتر ہوں کا پانچ مہووں کا ہون کرے
تو دیوی سدھ ہو کر قابو میں آ جائے گی۔

یہ عمل کچھ کی چھی تھئی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کے
سدھ کرنے کا یہی دن اچھا سمجھا جاتا ہے۔

پدما دتی منتر اس منتر کا جاپ کرنے سے جس استری کو چھو دی

منتر۔ ادم ناٹا چرن پدما دتی سوا جا۔
FREE ANGLIANT BOOK GROUP

سادھن ودھی اس سنا کا ایک لاکھ چوبیس کے ذریعے ہون کرنا چاہیے
 اور جون گھی سیلونی دینا لاکھ ہونا چاہیے۔ اور جب سنا کو سدھ
 کرنے لگے تو مٹی کا ایک برتن لے اور اس میں ماش یا چاول بھر دے تو دیوی سدھ ہو کر دشمن
 دے گی۔ اور بہ خواہشات کو پورا کرے گی جس استری کو چاہو گے اسے وہ فر کر
 دے گی۔

اس منتر کو سوائے ریوتی پنچہتر کے کسی اور دن میں شروع نہ کیا جائے ایک دن
 میں پانچ ہزار بار یہ منتر پڑھے ایک لاکھ منتر پورا کرنا ہوگا۔
 ونا دمیکا منتر۔
 یہ دشمن کو زیر کرنے کا منتر ہے۔

اوم نموسدھی ونا دمیکا یا سر در
 کار تر سے سرب کھنہ ششہ سر
 گنج وشی کرناے سر دجن سر د استری
 پر کھا کر کھناے شرنیگا۔ اونگ سوا

سادھن ودھی اپنے دشمن کو زیر کرنا ہو یا اس کو کسی قسم کا نقصان پہنچانا
 ہو تو عامل کو چاہیے کہ اس منتر کا باپ متواتر ہر روز سو بار
 شروع کرے دس ہزار دفعہ کرے اس طرح یہ منتر سدھ ہو جانے لگا
 عامل کا کام پورا ہوگا۔

یشنی تارنی منتر یہ ہر روز پڑھنے کا منتر ہے۔
 منتر

FREE MILITARY BOOKS GROUP

شریک ہر شیبہ - ۱۱۱

سادھن ودھن :۔ مندرجہ بالا منتر ۴۴۴ جپ کرے اور متواتر جپ کرے

_____ منگل کے دن شروعات کسے اور ہر روز منگل کو تر ۱۰ ہزار بار۔

اس کا جیب کتاب ہے اور سات ہزار دو سو منتر تھے ذریعہ تائید کے ساتھ ہونے لگے۔

جو مراکھ اس ہون سے تیار ہو اس کو ماتھے پر لٹا کر جہاں جلتے لگا اس کی قدر و منزلت

5.

کاک کلم منتر :-

دلوں کو ماضی کرنے کا مضرت۔

منشتر: ادم شہزادہ ملک کل وردھتے سر دکانیہ سر دار قضا ان دیہی دیہی سر

کار نیک کو پڑی چہرہ سرد سدی پاد گایا نگ مہنگا گشت

وردوشاں نہ دہنے سر دسدھی پر اداسے سوانا

سار بن ودھی، اس مشترکا جا پائیے لاکھ کرے اور چپ کرنے کے

بعد دس ہزار ستر سے چنوں کا بونہ نواں کر۔

ویرسی سے مدد ہوگی۔

اگر تم اس وقت تمام دنیا کے پھل چھو مانگو گے اسی وقت من بانیں گے

بس تمہارے اٹھائے کی ضرورت ہے دیوی ماضی جو کہ ہر خواہش پوری کرے گی

پیپ کچہ پختہ سے شروع کرنا چاہیے۔ مثلاً آپ سر روز ایک سزا بار متدیکرنا چاہیے۔

رگت بیاندہ منتر : حاکم وقت کو جبر ہارنے کا منتر

اور دم بندھاں رگت چاٹو۔

محمد زکریا خان

مجلس عالی تعلیم و تربیت

سادھن ودھی: پہلے اس منتر کا ایک لاکھ جپ کرو اور پھر لیبر کے
پتے لے کر ایک ہزار منتر سے ہون کر دھاکم دقت
مہران ہوگا۔

ایک ہزار منتر کا جاپ جو ہی کے پتے کے ہون کے ساتھ کیا جائے تو
عادت خوش ہوگی۔ لڑکا پیدا ہونے کا امید ہوگی۔

منتر کا جاپ پانچ منتر سے شروع کرنا چاہیئے اور متواتر ایک ہزار روز کی
بھوک منتر اس منتر کا جاپ ہر روز شام کے وقت کرنا چاہیئے متواتر
ہر روز ایک ہزار جپ سو سال تک جاری رکھو۔ اور جپ
شروع کرتے وقت منہ جہ ذیل اشیاء کو اپنے سامنے رکھو۔

۱۔ سپاری - ۲۔ ناریل - ۳۔ زعفران

ان چیزوں کو گول کی دھونی سے لہرا کر تھارو۔ دیوی خوش ہوگی۔ اور
اگر اس کے ساتھ بھوک کرو تو بہت ہی خوش ہوگی جس سے تمہارے دل کی
خوابش پوری ہوگی۔ یہ منتر لگنا بچہ سے شروع کرنا ہوگا۔

منتر۔ ادا نئے نیلے چیلے نانا پنتو سوا

نیلے چیلے اوم نمونانا پنتو سوا

اگر دیوی کے ساتھ بھوک کرے تو ساگری جلائے۔ دیوی بڑی پرست
ہوگی۔

پھر وائک منتر دشا (بارش) کے بعد جپ آسمان پر دھنک نکلی

موتی ہو۔ زکندی کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اس

منتر کا جاپ کرو۔ دشا (بارش) کے بعد جپ آسمان پر دھنک نکلی
موتی ہو۔ زکندی کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اس

اسی کے بعد پھر دس منتروں سے کوئی پانچ میووں کے ذریعے ہونے لگا۔
اس سے فہٹاری خوش ہوگی۔ اور پاتال کی چیزیں لاکر دے گی۔ اس سے
ساتھ بھوگ کر دے تو بہت خوش ہوگی۔
ومن ہندی دل گل سوا ہا۔
منتر۔

اشنکھ نتر اس منتر کو سدھ کرنے سے دیوی بس میں ہوتی ہے۔
منتر ۱۔
ہارنی اشنکھ دیارے ہرناگ ہرناگ کا دھناک
کھنٹ شرنیک سوا ہا۔

سارادھن ودھی منتری کو چاہئے کہ صبح سویرے آفتاب کے طلوع ہونے
سے پہلے اسے اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر
ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ جائے اور اس منتر کا جب دس ہزار بار
نکلنے سے پہلے کرے اور نسی یا لابیون کرے تو دیوی سدھ ہوگی۔ جو چیز
مانگو گے حاضر کرے گی۔ اور کسی قسم کا عذر نہ کرے گی۔

چندر کا منتر

یہ دیوی کو پرشن کرنے کا منتر ہے۔

ومن ہرناگ چندر کے سوا ہا۔

منتر۔

سارادھن ودھی اس منتر کا جاپ برگد (بوہڑ) کے درخت کے نیچے
بیٹھ کر کیا جانے ہر روز رات کو ایک بار۔ بار منتر
کا جاپ کرے۔ چالیس دن میں دیوی سر رہ ہو جائے گی۔

گو کا منتر اس منتر سے بھوت پریت کو سدھ کیا جاتا ہے۔

منتر اوم دت ایک ہر ایک ٹھیک شریک سوا یا
اس منتر کا جب ایک لاکھ بار کیا جائے اور تین ماہ تک متواتر
اپنے گھر بیٹھ کر منتر ہے

سادھن ودھی جب اس منتر کا لاکھ بار جب کرچکے تو آخر میں دس
ہزار منتروں کے ذریعے کینر کے بچوں گھی میں ملا کر
ان کا ہون کرے یعنی آگ میں جلائے۔ ایسا کرنے سے بھوت پریت ہلا
ہو جائیں گے۔

دھارنی منتر

یہ رسائی سمجھ کرنے کا منتر ہے۔

منتر

اوم لکشمی رنگ شری کلا دھارنی سوا یا

سادھن ودھی اس منتر کا جب ایک لاکھ بار اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے
دوسرے پردوں کو دھبہ کن دکھائے جب ایک لاکھ بار
منتر کا جا پے کر چکے تو دس برابر بار یہی منتر کینر کے پتے اور گھی جلا تے ہوئے
چبے۔ دیوی خوش ہو کر ایک رساخن دے گی جس سے منتر پڑھنے والا جس
تدر چاہے سونا بنا سکتا ہے۔

اس منتر کو مافہ میا کھ میں موٹی نیچتر سے شر دیا کرنا چاہیئے روزانہ ایک
ہزار منتر جب کرے جب تک منتر پڑھتے گوشت پیاز۔ لہسن سے پرہیز کرے
دشے بھی نہیں کرے۔

سندری منتر کسی انتری کا من موہنے کا منتر

سندری منتر کسی انتری کا من موہنے کا منتر
FREE ANTI-THIEF BOOKS GROUP

” بول تو کیا چاہتا ہے “

منتر کا جاپ کرنے والا پختہ جوڑ کر کہے

۱۰ دیوی منسکار"۔ اور یہ منسٹر ٹی ہے

منتر:- دیوی واد روپہ و دنگھو منترے ستوانگ

اس کا مطلب یہ ہے کہ میں بڑا تنگدست ہوں میری سبھانہا کر دو۔ دلوی اس
کا سب کلیش دور کر دے گی۔

مسزپہ وقتی منتظر۔ اس منتظر سے ہر بیماری دور ہوتی ہے۔

منتظر۔ اوم ہر نیگ نشی جہاں بسی سروپ دتی سوا انا ماہ

سادھن ودھی کتک کی پورنا ششی کو شیشم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر

چون اور باجرے کے آٹے سے سکھن کی ایک مورتی بنائے اسے زرخشت کے

بچے سے لگا دھم۔ اس کے سامنے بیٹھ کر اس کی پوجا کرے۔ ایک ہزار بار مंत्र کا

جواب آدمی راستہ گئے کہنا جو کہ بچہ رونا آدھی ای گئے اس کا چاپ کرے

FILE

1. *Journal of the American Medical Association*, 1997; 278: 1039-1044.

یہی مورتی کے روپ میں درشن دے گی۔ ایک پھول دے گی جس سے لپٹیاں کھائے
سے ہر قسم کی بیماری دور ہو جائے گی۔

کامیشوری منتر اس منتر کے جاپ سے راسن حاصل ہوگی۔
منتر۔ اوم ہرنگ آگچھ آگچھ کامیشوری سواہ۔

سادھن ودھی صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجت سے فارغ ہو کر ایک
ہزار بار اس منتر کا جاپ کرے۔ متواتر تین ماہ تک کرتا رہے۔ اور رات کے وقت
بھی یہ منتر دھوپ ساگری سے کرے۔

دیوی ایک راسن دے گی جس سے آپ کی زندگی آرام سے گزرے گی
اس منتر کا جاپ کا تک ماہ پور نماشی کو شروع کرنا چاہیے۔

مورن ایکھا منتر اس منتر سے ہر دلی مراد پوری ہوگی۔
منتر
اوم درک دشال مورن ایکھا سواہ
اوم ہرنگ ہرنگ سواہ۔

سادھن ودھی ہر روز شام کو بہا دیوی کی مورتی کے سامنے یہ منتر پانچ ہزار
بار پڑھے۔ متواتر تین ماہ پڑھتا رہے۔ جب منتر سیدھ ہوگا۔ تو دیوی سدھو کر
درشن دے گی۔ اور ہر دلی مراد پوری کرے گی۔

دیگر اس منتر کے لئے ایک اور منتر یہ ہے جس کو بھی اس طر ت پڑھنا
FREE ANJALI MATS GROUP

یہی اس کی سادھن ودھی بھی رہی ہے۔
منتر اوم ہرینگ پر سوانے سوا۔

انگنی میٹھن منتر اس منتر کے سہ مد کرنے سے بر دل مراد پوری ہوگی
منتر اوم ہرینگ انگنی میٹھن پرے

سادھن ودھی ایک سہ بخ رنگ کا پٹرا مہا کروما اور اس پر انگنی اتوار کھینچی کی ہو
کی شکل اس طرح بنائی جائے اور ہاتھ میں کھلے پھول۔
ہر روز رات کو اس صورتی کے سامنے ایک ہزار منتر کا جاپ کرے۔ دیوی ایک
ماہ اندورشن دے گی۔ اور دل کی ہر مراد پوری ہوگی۔

بھوت چکر یہ منتر بھوت پریت پاتا بو پانے کا ہے۔ اگر بھوت پریت
کے سے یا راستہ روکے یا اگر بھوت پریت نے کسی کی رہائش کی جگہ پر قبضہ
کر لیا ہو تو یہ منتر پڑھے۔

منتر۔ اوم نمو بھیشورا۔ بلونتا۔ گھنٹا۔ گھورنتا۔ واسا پنجا۔ سنگھنی بھوتا۔
اس رنگ کو ہر روز رات کو ایسی جگہ پر پچاس بار پڑھا جائے اور پڑھنے والا
اپنے ارد گرد یو پکر یعنی حصار کھینچے بھوت پریت اس جگہ کو چھوڑ دے گا۔
اسی سنان دیرانہ جگہ پریت گھیرے تو یہ منتر پڑھا جائے۔

ام نو آوٹ۔ مگر رنگا رنگا

رنگا۔ رنگا۔ رنگا۔ رنگا۔

سوچا۔ موینکا۔ سوچکا۔

کودتا ۔ کودتا ۔ کودتا ۔ کودتا ۔

بھوت پریت دورا فانی ہو جائے گا ۔



اگر کسی جا بجا لڑائی ہو کر رہے ہوں تو یہ منتر پڑھو ۔

بھوت پریت دورا فانی ہو جائے گا ۔

منتر نمبر ۱۰

نورا ۔ بھومکا ۔ برہم داجا ۔ دشنوداجا

کرما ۔ اودا ۔ اودا ۔ اودا

منتر نمبر ۱۱

کلین کلین

FREE MILITARY BOOKS GROUP

اوم منو کرن آگنو کرن پستا چکا
 کھتے کھتے گچھ آ گچھ
 سینگ سینگ اگنی دیوی سوا

پندرہ دن تک ہر روز رات کو اگر یہ منتر پڑھا جائے تو آج ب رہاں سے
 چلا جاتا ہے۔ ورنہ پندرہویں دن اس کو آگ لگ جاتی اور وہ جل کر راکھ ہو
 جاتا ہے منتر پندرہ دن مسلسل پڑھا جائے۔

یہ منتر بھی مندرجہ بالا منتر کی طرح اسی مقصد کے لئے ہے منتر پڑھتے وقت
 اپنے منہ والا اپنے گرد شیو چکر زمین پر کھینچ لے۔
 منتر۔ شری گنتی گنتی دے سانی شری گور کھا

اوم نو کر کسنو نیکا سوا

{ یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے }

اوم نو ہستا نمائے لبوہ بائے

ہو چٹنا ہستا نمائے بہا تمغے

گرا نگ۔ گرا نگ۔ ہرا نگ

بے بے جشتا سوا

{ یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے }

اوم مم کار نیک سادھیر روم شہ نیک

بہ کوانک چیتا ئے نریت

نریت دھاؤنگ پرچا سدھے

شہ و نریم جنگ شہ می چیتا تمقی

نیشا ئے سوا

مسان دور کرنے کا منتر یہ منتر اس لئے ہے کہ اگر کسی کو مسان کھلائے
گئے ہوں تو مسان نکالنے کے لئے پڑھا
جائے۔



ترکیب یہ ہے کہ عمل کرنے والا اپنے
گردنھار کھینچ کر بیٹھ جائے سامنے آگنی
منڈپ جلائے یعنی آگ جلائے اور اپنے
سامنے اس کو بٹھائے جسے مسان کھلا
ئے ہوں یہ منتر ۲۰ دن پڑھنا ہے اور ہر
بار ۲۰ مرتبہ۔ ہر مرتبہ منتر ختم کرنے پر
لال رچیں، سر مل، دیوان، دوار چینی، تل
اور جادو تری کی اک پانی جلتی آگ لے۔
پھینک دی جائے اور پھینکتے ہوئے پڑھے ہوئے منتر کی پھونک مسان زدہ پر
مارن جائے۔

لال مرحوں، سر مل، دیوان، دوار چینی، تل اور جادو تری کوٹ پیس کر منتر پڑھنے والا
اپنے قریب ہی رکھ لے۔

مسان بیس دن کے اندر اندر یا بائیسویں دن بھاگ جائے گایا بھاگئے سے
پہلے اگر وہ اپنی مہینہ والے شمال کے طور پر اگر وہ کہے کہ کائے مرغ یا کائے بکرے
کی جینٹ دو تو کالام بنایا کالام بکرا مسان زدہ کے یا منہ چھو کر کہیں چھوڑ دینا چاہیے
اگر مسان کہے کہ مجھے کائے مرغ کے کاگوشت مانجان چاہیے تو مرغ یا بکرے
کو ذبح کرنے کسی دیوان مجاہد پر پھینک دینا چاہیے

خون مانگنے کی صورت میں بہت بے سے کہ جہاں آگ جلائی جاتی ہے وہاں آگ
 جلانے سے پہلے کالا مرغایا کالا بکرا ذبح کیا جائے۔ اور پھر ادھر آگ جلائی جائے
 منتر پڑھتے ہوئے آگ پر ہون ساگری یعنی حرمل۔ لوبان۔ دھنڑہ آگ میں
 ڈالا جائے۔

سان جب تک سان زدہ کا بھیچا نہ چھوڑ جائے منتر پڑھنے کا عمل جاری رکھنا
 چاہیئے۔ (منتر یہ ہے)

روم مرم کا رینگ
 سادھیہ روم سرینگ
 ہرینگ کلنگ اومست گیشائے
 امرت کہ گیشائے
 مم منوا نچت لاجہ وردائے
 ودھی چیتائے پدما سنائے
 مم منوا نچت لاجہ وردائے
 ریدی ودھی نیتہ دھا رنگ پر جاسدھے
 شرورم جینگ پٹا نستی گیشائے سواہ۔

پیشہ جینی منتر

اس منتر کے دس ہزار چپ کرنے سے تمام بھوت یعنی
 ڈاکٹی پشاجینی دور ہو جاتے ہیں۔ اور جو آدمی ان بھوتوں سے جکڑا ہوا ہو اس کو پاس
 میں کر کے منتر پڑھا جائے تو وہ بھوتیں چھوڑ دیتا ہے۔

FREE ANILYAT

www.anilayati.com

بہوں عجیب سواہر

برہمچریہ بحث سوال -

(یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے)

ایشتر بھوتک پرا رتھامنو جاتو سو مترا

بھیموتم سورپ رشتا کتنا بھوتنا

مہیشوری سینل سنٹوشا

شیشہ سے مٹی تر کلا اگنی و شیشا بہر نامتھا۔

نیارک مصروفیت، مشیوت پامٹکا

اولم اولم استور شت واز ننگ

چھوٹا نیارک مدھرت ارم شیویت ورکھ مانسی سواہ

(یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے)

ادم بیوقوفی بھورائے، آشراک اتلی یل پانر مائے

وَلَا سِيَّائے اوم اور دھگیشائے

کریکوں مانتے چال دھڑ ورجن چھیدائے چھیدائے

درج سنگ جنگ کریکاں مانتے۔

۱۰۴۔ دن پھرین پھرین میرا نگہ سوا۱۱۔

یہ ستر بھی اسی مقصد کے لئے ہے۔

اورم ستمجھے کالی کنڈا لینی

ہم کیاستی کنجالی بھولی ساری سوا ج ۔

روز بروز من نہ ہو گیا جنگ الہیمی بندھتی ٹٹھ ٹٹھ

FREE MILITARY SERVICE

روم ہریں کھانگیاں کھیاں کھیاں کھیں کھیں
کھیا اوم کرین

کھیں کھوں کھنگ کھیں کھیں مکھ

اوم رگھویشوری گھور گھور کھیں میوا وھو کھیشی مانگ

اس منتر کے دس ہزار چپ کرنے سے تمام بھوت پریت یعنی ڈاکتی لیشا چپ

دغیرہ دور ہو جاتے ہیں ۔

منتر یہ ہے ۔

ہریں ہوں برہ برہ پٹ سواپا

اوم نو بھگو تے

ہوں پٹ سواپا ۔

— گجراتی —

موہنی منتر نمبر ۱

منتر :- اوم کھون ہری ہری ابیرانگ سوا
 سا دھن ودھی :- منتر کا جب کرتے ہوئے اس عورت کو باس جانے کی
 خواہش رکھتا ہو اس کا خیال دل میں رکھ کر جب کرے جب
 ایک لاکھ منتر کا جاپ ہو جائے گا تو وہ عورت خود بخود آجائے گی۔
 اس منتر کا جب کسی سنان جگایا جائے

موہنی منتر نمبر ۲

منتر :- اوم اوم اوم
 — ہری ہری ہری
 ای ای ای سوا

موہنی منتر نمبر ۳

اوم ہرینگ چندرے ہنا کلنک سوا
 اوم ہرینگ چندرے ہنا کلنک سوا۔

موہنی منتر نمبر ۴

اوم ہرینگ شرینگ کلنک
 ایشور دھیا نک ان پرنائی نہ

موہنی منتر نمبر ۵

سوانہ تو جئے دیجئے اپر تم چکوتے
کم رکیہ سدھ بنک کرو سوا۔

موہنی منتر نمبر ۶

اوم آمہنی کلانے کل داسی
ستھل شلبا
وہنڈ جوفش ٹھاس
نیا بھروہنگ جہنر
پد بھوکر جانیوولی بیوہ
برہر ہتر چکر مکھی نارسنگھ
سنے بنے سوا۔

موہنی منتر نمبر ۷

اوم برینگ شرینگ کلینک برینگ
ستھل بنے دیجئے اپر تم
چکوتے کم رکیہ سدھ بنک کرو سوا۔

موہنی منتر نمبر ۸

FREE ANLIYAN GROUP

ان را کھو تمام کھٹار بھنڈار کی تالا کھنی کھول دو
ان دور بیک و چون دو ان ناموں
وی پان کرو۔

جوں دے دن میل سومان آگے نیل۔
مرو، مہنی منتر نمبر

اونگ ہریگ نمو
مرو، مہنی منتر نمبر

کالا کلاچو لٹھ بیر میرا کلو جگا۔
تیر جہاں کو بیجوں دیاں کو جائے
ماہیہ کو چھون نہ جائے مابیں مچھلی کو چھو نہ جائے
اپنا مار آپ ہی کھائے۔
چلت ماروں الٹ مولٹے ماروں
مار مار کراتی آس

پار چو مکھا دیا نہ جکے۔ بھاتی

رک جیوئی ماروں واسی کی بھاتی

اپنا نام دیر اند کرے

FREE ANLIYAAT BOOK

تو اپنی تانہ پیا حرام دو مانی اسماعیل حرمی

موہنی منتر نمبر ۱۱

میگ نورنگ گئے برہما

میگ توہنگ و دہ کہ کینس تپا

تپا توہنگ کھا اپشامی کم کار پر کر دہو

موہنی منتر نمبر ۱۲

کھد برینچ رکھیں کھینبا

اترن پاشکا ادم

اشوتند ست درانگ

جیرا خیمو نیارک مد مریت

ادم شویت در کہ بانسی سوا

دشمن کو چنگل لانے کا منتر جستر

آ کے دن کو تے کے پیدھے بازو کا ہراؤ۔

اور گیہری دم لاکر دونوں کو گونگل کی، مونی سے اور پھر ان کو دشمن کی پار پائی کے

چنگے رکھ دے۔ جب دشمن پار پائی پر لٹے گا دیوانہ ہو جائے گا۔

دیگر :- اتوار یا منگل کے روز گھٹھو اور کو تے کے پرلاؤ اور دونوں کو ایک ساتھ

اکٹھ کے آگ میں جلاؤ۔ بورا کہ اس نے بنے اس پر منہ جھکیں مسٹر۔

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

اچاٹ لوپاٹ لاجت سوا۔

دشمن کا پیشاب بند کرنا اجتناب

انور کے دن چھپنڈر کا شکار کرو۔ اس کی کھال اتار دو۔ پھر جہاں دشمن نے پیشاب کیا ہو وہاں کی مٹی لے کر اس کی کھال میں ڈال دو۔ اب اس کو کچن اور کچی بگہ پر رشکا دو۔ تو دشمن کا پیشاب بند ہو جائے گا۔
اور اگر اس میں کو کھال میں سے نکال یا جائے گا تو دشمن کا پیشاب کھل جائے گا۔

دشمن کو ہلاک کرتا



سوموار یا منگل کے روز مرگھٹ کی راکھ لالہ اور پتھالی لکڑی کا کوئلہ چالیس روز بلا اندر
رات کے وقت راکھ اور کوئلے پر پانی بھرا کر بہا کر دشمن کی جگہ پر ڈال دیا جائے تو
پوست پھاڑ جائے گا اس کی جان لائے پڑے جائیں گے

FREE

دشمن کو بیمار کرتے کا منتر

سینچر با اتوار کے دن دشمن کے پاؤں بتاواؤ بشرید جوتا اٹا پڑا ہو۔ اب اس جوتے کو پانی میں ڈال کر نیچے آگ جلاؤ۔ یہاں تک کہ پانی ابلنے لگے۔ دشمن اسی وقت بیمار ہو جائے گا۔ بستر مرگ پر لیٹ جائے گا۔

بھوت پرست دیکھنے کا منتر

سیدر کی ایک آنکھ لے کر اس کو باریک پیروں کو اس کا سرمہ باؤ۔
اس سرمے کو آنکھوں میں ڈالتے جوتے درج ذیل منتر پڑھو۔
اوم کلشے نمر

اس سے سرمہ لگانے والے کو بھوت پرست دیکھان دیں گے اور ساتھ ہی خزانے ملے گا۔
بھوتوں کو دیکھنے اور خزانہ پلنے کا منتر ایک ہی ہے۔ اور وہ اوپر دیا گیا ہے۔
ہر روز رات کے وقت کسی سانسان جگہ میں یہ منتر پالیس دن تک پڑھے پچیس ہزار منتر ریزو۔

مہا لکشمی منتر

منتر :- اوم شیریں بہ بینیکں مہا لکشمی منترک
سادھن ودھی :- جن سویرے اٹھے۔ نفع مابات سے فائدہ نازد زرد زرد و
پنہ۔

اب ایک ایک پہل کے پتھروں پر پانی کے گتے لکھو۔ مہا لکشمی منتر پڑھو۔ ان پتھروں پر باری باری

ایک ایک پر منتر لکھ کر بہانے۔

اور جب تمام پتے منتر لکھ کر بہانے لگا تو اس وقت دیوی سدھ جانتے گی۔ عامل کو چاہیے
جس چیز کی ضرورت ہو دیوی سے مانگ لے۔ دیوی اس کی ضرورت پوری کرے گی۔
دو دن ذیل منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہیں اور ان کی سادھن مدھی بھی وہی ہے۔

منتر :- اوم شیریں برین کلین

اکٹ چاسنڈ

سوینہ لکھنے لکھنے

شجہ اسبک

اوم پھٹ سوا

ہتھو ان جی کو سدھ کرنے کا منتر

اوم رت نام دیش گردو

اوم پھلا تارا ایشور تارا

جہار بنون اراہنگا

کالی ہیرے کی رات

راہی رات

چتو رت چت کراست

جنہ منت او پر مال راٹھری میں آ جاؤ۔

کری کی کتاب کوئی کوئی
سیدھی کوئی
روٹی کوئی

FREE MLIYAAT BOOKS GROUP

بیٹھی کو اٹھاؤ۔

پلٹ کر بلاؤں

منت دیر سہارے

کام میں تڑپیں کو دگے تو ایشور کی دہائی۔

ماتا انجی کی دہائی

سیدھا پاؤں پاؤں پر دھروئے۔

تو بتیس دھار دودھ حرام کر دے۔

میری بھگت کوئی شکتی پہلو۔

ماتا ایشور داج

سدا دھن دھن۔ اس منتر کو روز بکھٹ میں پڑھا جائے اور انوار کے

روز سوا پاؤں کی کڑی ہو کر کے بھیدوں کو بھوک لگائے۔

اور منتر کے دن ہنومان جی کا رت رکھے۔ اور نام کے وقت بھی بھوک لگائے اور اس

کے بعد اپ۔ جن کرے۔ اور تمام دن کوئی چیز نہ کھائے اور ہر وقت اپنے دل میں ہنومان

جی کا خیال رکھے اور دیئے گئے منتر کا پاپا قاعدہ کرتا رہے۔

اس طرح ہنومان اور بھیدوں سدھ ہو جائیں گے۔ اور بدتم پابو گے کریں گے۔

گیتش مہاراجہ لوسدھ کرپیکا منتر

منتر مہاراجہ لوسدھ کرپیکا منتر

مہاراجہ لوسدھ کرپیکا منتر

اوم ہرین پٹ سوا

FREE ANLIYAT BOOKS

سدا دھن ودھی ۱۔ من سویرے بستر سے اٹھ کر مٹی پر شاب کرتے ہوئے
 کا دپارا اپنے من میں جا ہی رکھے۔

جب کرتے وقت انہی کی مالا اور سرخ رنگ کے چند ن کا تک اپنے ماتھے پر لگائے
 اور پھر گینش مہاراج کی طرف اپنا خیال کرے۔ جب خیال قائم ہو جائے تو اس وقت اس منتر
 کا بارہ بار جب کہے۔

پھر گینش جی درشن دیں گے۔ ان کو ہا پنے پانی سے اشنان کرائے۔ ۱۰۸ ہوتی دے اور
 اس کے بعد ایک مالا کا جب اور کیا جائے تو گینش جی خوش ہو کر ودھی سدھی دیں گے۔

دیوی سدھ کرنے کا منتر

منتر ۲۔ اوم کار نکھے د اچو۔

اوم ہوں چٹے جے جے سوانا۔

سدا دھن ودھی ۲۔ پہلے اس منتر کا ۱۰۸ دفعہ جب کہو اور بعد جب
 کے جو کھانا آپ کو پسند ہو وہ پیپل کے پیڑ کے نیچے

بیٹھ کر بھوگ لگائے اور اسی طرح متواتر ایک ماہ کرنے سے سدھ ہو۔
 دیوی درشن دے گی جس چیز کی ضرورت ہوگی فوراً لگا کر دے گی۔

مرگی کا منتر

منتر ۳۔ اوم اندر رکھیہ بیریم رکھیہ سوانا۔

سدا دھن ودھی ۳۔ اس منتر کو پڑھتے ہوئے دیئے کے تیل کو سات مرتبہ مندر
 دور اوداب یہ منتر اب تیل مرگی کے مرین کے جسم پر ملو اور

ابھی طرح سے تیل رو مجھٹ مرگی دور ہو جائے گی۔

رکت کما دیی کا منتر

منتر ۱۔ اوم برین رکت کھیلے بہا دیوی مرگ ستھاپے تیما
چالیہ میر دمان کیہا نیلے دست ہوں۔

سادھن ودھی :- جمع سویرے مہات ضرور ہی ہے فارغ ہو کر اس منتر
کا جب کرو اور یہ جب باقاعدہ ہر روز ایک مالا تین ماہ

تک کرتے رہو اس سے دیوی سدھ ہو جائے گی۔ اس کے سدھ ہونے سے سب باتیں جلتی ہیں

ہمنومان کو سدھ کرنے کا منتر

منتر ۲۔ اوم جوتی سرپ میرا رام سول ہیں ہنومان کیرا بھرو ماما انجمنی
ہوں کا پوت بہار شنو گر درجیت گونہ رگا پاٹھ گنگا کونہ استری

بجلی کا سنکاؤں پوجا سورج منتر۔
ہمنومان کی ماما پہلے اکاش کی اپسرا تھیں۔ ان کا نام انجمن تھا۔ دیوتاؤں نے
ان سے ناراض ہو کر ان کو اکاش کی سبھا پنچمی کے تھلا سے نکل دیا۔ اور دائرہ بند
کا روپ دے کر زمین پر آکر دیا۔

ایسا پہاڑ کی چوٹی پر گر گئی جہاں اس وقت دایو دیوتا کا گھر ہوا تو اس نے
انہیں اپنے اصل روپ میں دیکھا۔ ان سے دواہ کر لیا یعنی بیاہ کر لیا تب

ہمنومان نے اوم بیا جو بڑے ہوان اور بڑے سب براسر توڑوں کے مالک تھے۔
جب سری رام پنچم آئے تو ان کو بہن ملا اور وہ اپنے بھائی لچمن کے ساتھ
اپنے رہنے کے ساتھ ان کے ساتھ رہنے لگے۔ ایک جگہ ہمنومان سے ان کی ملاقات

رام جی نے ہنومان جی کو اپنا ایسا گودیہ کیا۔ وہ سارے بنیاں بنوں
 کے ساتھ رہت اور جب لٹکانا ماجہ راون سینا جی کو اٹھا کرے گئے اور رام جی
 نے لٹکا پر لشکر کشی کی تو ہنومان جی ان کے ساتھ تھے۔ رام جی کی سنیاس میں ہنومان
 جی بڑی اہمیت کے حامل تھے۔ رام جی کے بعد وہی سینا پتہ تھے۔ لٹکا کو لگے ہنومان
 جی اسی نے لٹکانے تھے۔



ہنومان کو سب کو کہتے ایک منزہ بھی ہے۔

ادم ادم ادم
 شری رام چندریکا
 آگنوں پشا چھا
 کتے کتے کتے آگے

FREE ANLIYAAT GROUP

بجلی بجڑی بجڑی
 ٹینک ٹینک سردانگ
 انگارنگا بجھوتا
 است انگت ورتمان
 وارتمان کتے مم
 کتے کتے پودا بعدریکا پشاغلی
 مم مم کرتے کتے کتے تقیر
 مداروتی خچارنی اگنی سوام

سادھن ودھی یکسوئی سے اس منتر کو چالیس دن میں ایک لاکھ
 بار پورا کرنا ہے۔

ہر روز پڑھنے کی تعداد کا خود مقرر کرے اور اسے روزانہ کتنی بار یہ منتر
 پڑھنا ہے۔

چالیس دن کے مسلسل سہ سے یہ منتر سدا ہو جائے گا۔ اور اس منتر کے ذریعہ
 عالم بچا ہے گا۔ بلائے گا۔

اس منتر کو پڑھتے وقت شنگرت سے زمین پر حصار یعنی گول دائرہ بنالینا
 چاہئے کہ اس کے اندر بیٹھ کر اس منتر کا جاپ کرے اور ساتھ ساتھ ساگری جلاتا
 رہے۔ ساگری کے لئے مندرجہ ذیل نجورات ہیں۔

عورد

لوبان

مندر

جائفل

باد تری

قرنفل

لونگ

داجینی وغیرہ۔

منتر :- اوم جیوتی سروپ کرماٹ
انجی پون کا پوت سبھا

مہارشنو مہادیو

مہاتری چھون دھرن

ترجور پنچا کا گنیش

برجیت و تر ریکا پاٹ

گنگا گائتری کیشا کائتری

بجری مک مان

سکوک پوپا سورپ منتر

گرینگ گاسک سوامی

سادھن ودھی :- اس منتر کو ہر روز ایک ہزار بار پڑھنا ہے۔ اور گانار
چالیس روز تک پڑھنا ہے۔

عالم کو پائے کہ بس جو منتر جا پے۔ جو دماں پئے نکالے کے گویا لپ کرے
جب لپ خشک ہو جائے تو یہ منتر شردت کرے۔

منتر مہر مہادیو رات گئے پڑھنا ہے اکیلے پڑھنا ہے۔ اور دماں کوئی موجود
نہ ہو منتر کا باپ کو تے دقت منتر کشتوری مندر لہ نہ نغران، لوان کی ساگری
ملنا ہوگا جب تک منتر کا باپ منم نہ ہو تب تک ساگری قسم نہ ہو

کھنڈ گولگر رکھ
 صوب آسن بھارن کردن
 دوکہ درشتی باندہ دے مہنی۔
 میرا۔ میری تیسری بھیکہ
 بھیجا پھوڑ کلچر جاٹ درشتی
 مار گھور مار
 گھنٹ مار
 نہ مارے تو تو ماما ابھی کے پتر پاؤں دے

اوم۔ صوابا۔
 سا دھن ودھی۔ کنودی کنیا کے ماتھے سے گتے ہوئے سوت کی مالا بناؤ
 اور اوپر لکھے ہوئے منتر کو ایک سواٹھ دفعہ پڑھو اور

پچھ اس کو دیوتا کی مورتی پر چڑھا دو۔
 سوا سیر کا روت پنا کر رکھو۔ بس پانچوں کا بیڑا بھی سامنے رکھو۔ اس کے بعد
 پھر ایک سواٹھ مرتبہ منتر پڑھو۔
 ایک ثابت تاویل دیوتا کی بھیئت کرو۔

اب مشکل وار کو برت رکھو اور اس کے بعد اس منتر کا چار شروٹ کر دو ہر روز کسی
 اجازت جگہ یا پتھن کے درخت کے نیچے بیٹھ کر یہ منتر ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھو
 چالیس روز تک بلا انقطاع پڑھو۔

چالیس دن کے بعد اس منتر کا چار شروٹ کر دو ہر روز کسی
 جگہ اس وقت دیوتا کی بھیئت ہو جائیگی۔

سگریو دیوتا کا منتر

سگریو دیوتا بھی ہنومان جی کی طرح رام چندر جی مہارام کی سینا میں تھے اور ان کے غلات جنگ کی تھی یہ بھی ہنومان جی کی طرح بڑے بطران اور بہادر میں نگران سے کم۔ دایو پرانا میں ان کے یہ روپ سرپ دیا گیا ہے۔

سگریو دیوتا بھی بنوں کے داسی ہیں

سگریو دیوتا جھگڑوں میں رہتے ہیں

یہ سارے بندروں کے سردار ہیں

انتہائی طاقت ور ہیں۔

منتر یہ ہے۔

ادم مہاکرم چریا دیو کا

ننگ میں گاڑ سکے سکھی

روی واڑورنا رار جھکاڑ۔

سگریو اوتار

نرت ستنی مینس

دیو مینس

لوک ستنی

مانخ کنار گنی ل

اسی پست

پچھلپ پاماں

دھر دھر مار چندر

چالیس روز کا چلہ ہوگا۔

یہ منتر صرف رات کو ہی پڑھنا ہوگا چالیس دن کا چلہ پورا ہونے پر دیوتا شہر کر
ما ۲ کو اپنا درشن دیں گے۔

حاصل کو چاہیے کہ اس موقع پر فوراً اس کی اچھیا بیان کر دے۔ پوری ہوگی۔
اس دیوتا کو سدھ کہنے کا ایک منتر یہ ہے۔

اوم نمو ادیش

گودگا اوم رنگہ انگہ

سوہنگ سوہنگ سوہنگ

کرینگ کرینگ کرینگ

اوم نو سوہنگ سوہنگ

گودگا اوم رنگہ

شرن نو اس دچا

الشور سودا چا

نشو سودا چا

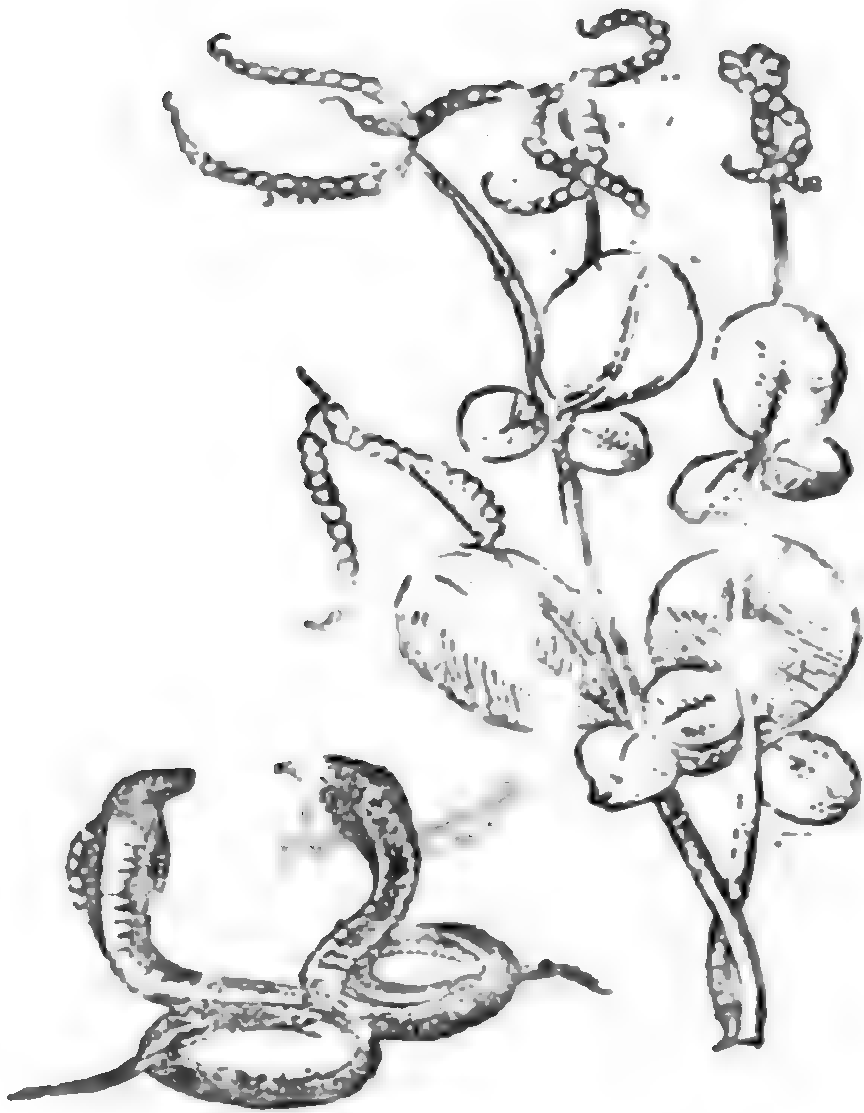
برہ سودا چا

سحر ایتھاقیر

جڑی بوٹیوں کا حادو



FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP



زہریلے پودوں اور جانوروں نے ابتدائی انسان کی زندگی میں بڑا اہم کردار ادا کیا
انہی اور توہنات کی نشا میں گھرا ہوا انسان زہروں کو مذہبی رسوم اور جادو کی
تقریبات میں استعمال کرتا تھا۔

زہریلے پودوں اور سانپوں کے زہر سے آلودہ تیراوتہ لوہاریں اکثر مذہبی عقائد اور
مذہبی رسومات میں جڑیں بٹھاتی ہیں۔ یہی علم طب، جادو اور مذہب سے علیحدہ ہوا گیا
اور ان کے تفریق کا کام لیا گیا۔

FREE ANALYSIS

اللہ تعالیٰ نے پودوں، جڑی بوٹیوں اور پھولوں پر تصویری نشانات نقش کر دیے ہیں جو ان کے خواص کی علامتیں ہیں۔
اس اصول ملامت کے مطابق کہ جو صدیوں رائج رہا اور اب بھی ہے دوائی پودوں کی کچھ خصوصیات ان کی جڑوں، پتوں یا پھولوں کی شکل کے مطابق ہوتی ہیں۔
یہ خصوصیات از اسراض سے منعلق ہوتی ہیں جن کو وہ پودے وہ جڑی بوٹیاں طلسماتی طور پر شفا دیتے ہیں۔

بچتو کے ڈنگ کا ہتھ جوڑی انیرہ سفید اور بھتھوم بوٹی سے ملان کیا جاتا ہے۔
ناگ پھنی اور سانپ بوٹی سانپ کے کاٹے کا مہرب علاج ہے۔
یہی وجہ ہے کہ زمانہ قدیم سے لے کر اب تک ستیا سیوں کیا گدوں اور جادو گروں نے ان سے کئی چیزیں انجکی ہیں۔

آج کل کو یہ بات یاد ہے کہ قسم قسم کے ایمنیٹا میں جو دوائی اور افسردگی میں بطور فرک مستعمل ہیں درحقیقت وہ ایفیڈرا یعنی دہرہ بوٹی کے جوہر ہی کی اولاد میں اور تالیفنی طور پر تیار کئے گئے

استواء آب و ہوا والے براعظموں کے جادوگر ایک ہی جنس کے پودوں یعنی (Mentha piperita) کے جوہر جلا کر ان کے جھونی سے کوڑھ اور بندام کے مریضوں کا علاج کرتے تھے۔

علاج جتھر منتر اٹھنے والے، تعویذ گٹھے سے ہو یا جڑی بوٹیوں کی دوائیوں سے علاج کئے فن کی مہارت میں انسان کی طویل جستجو کی کمائی کے دستاویزی اثرات راہ عرب طبیب اور عامل روحانی احمد الغافق کے جادو کے اثر رکھنے والے دوائی پودوں کی کاشت بعد اہتمام کے کلاسیک مطالعے سے (۱۹۵۰ء) میں طبیب اور عامل روحانی نے اپنی بیاض میں بن جادو اثر پودوں کی تصاویر دکھائی ہیں۔ ان میں اس کا پودا بھی ایک خاص نام

سے دکھایا ہے۔

کسی زمانے میں اس پورے کی شمالی افریقہ اور جزیرہ نما چین میں اس کی بکشت کاشت کی جاتی ہے اور وہاں کے بادو گر بھی اسے انہیں اپنے بادوائی عملیات میں استعمال کرتے تھے۔

سمیری ہیریٹھور کے کھنڈرات سے دریافت ہونے والی درج ذیل لوح جو چار ہزار سال سے مراد پرانی ہے اور طب پر دنیا کی قدیم ترین کتاب قرار دی گئی ہے۔
(لوح سمیری)



اس لوح سمیری بڑے بادو کا اثر رکھنے والی جڑی بوٹیوں کے دوائی نسخے اور استعمال کے طبی طریقے لکھے گئے ہیں۔

ایبرس پانی رس کا ٹکڑا جو منہ کی قدیم ترین معلوم طبی مینوکل ہے اور دو ہزار سال قبل مسیح کے دور کی ہے۔ اسے برمن ماہر اثرات، مصر بنایگ ایبرس نے ۱۸۷۳ء میں ایہام

میں سے حاصل کیا تھا۔
دانت بنچنے والی پانی اور دوائی کے نسخے اور پرست سونہ کی یعنی

رحم کا شافی علاج ہے۔

رگ کہہ آ ہے کہ اس قدیم ترین مصری طبی سینٹرل میں لکھا ہے کہ قدیم مصری طبیب دور ساحر برچھ کے پھولوں کی دھونی سے نسیان، مراق، مالیونیا اور ہستریا کا علاج کرتے تھے۔ برچھ کے پھولوں کی خوشبو میں یہ جادو ہے کہ اسے سونگھتے رہنے سے سیلان الریم غنی ہو کر یا اور ماہراری کی جملہ بیماریاں کثرت حیض یا قلت حیض دور ہو جاتی ہیں۔

اس قسم کی جادو اثر جڑی بوٹیوں کا ذکر پائیز میٹریا میٹریکا میں بھی ہے۔
قدیم چین کا ایک ساحر طبیب ہون بگ بر قسم کے بیماروں کا علاج ایک دوائی چنگ بوسو کے پتوں سے کرتا تھا۔ وہ مریض کے ذرا نختوں میں ایک ایک چٹکی نواروے دیتا۔ یہ نواروہ سنچالو (CANNALIFOLIA) کے پھولوں کا جلا کر یا کرکٹا تھا۔ بخار کی سیابی پر لکھو نہ ہو اس کی طلسمی نوار کی ایک چٹکی سے دور ہو جاتا تھا۔

نیپان اور تبت اپنے قدرتی ممالک کی بنا پر جادو اثر دوائی پودوں کے اعتبار سے بے حد مالا مال ہے یہاں جڑی بوٹیوں کا قدیم ترین طریقہ علاج آج بھی مروج ہے۔

رگ وید جو ۴۵۰۰ اور ۱۶۰۰ قبل مسیح کے درمیان لکھے جانے والے ایک ہزار ہجڑوں اور سڑوں کا مجموعہ ہے۔ بات درج ہے کہ جہاں پانی پودوں میں جادو ہے ان کو شفا بخش کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

شام وید، مجریدہ، اھروید اور جادو کی بیشتر کتابوں میں جڑی بوٹیوں کے طبی خواص کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اس کا کچھ حصہ ہم یہاں پیش کرتے ہیں۔

اگر کسی عورت کو بھوت پریت نے دبوچ رکھا ہو۔ اسے زہر تو بھنگ قوم کے پانی میں گھول کر اس کو سکھائیں اور پھر اسے آسب زہر کو دھونی دیں۔ اس کا آسب دور ہو جائے گا۔
یہاں لکھا ہے کہ اگر کسی شخص کو آسب زہر ہو جائے تو اسے

وہاں سے لے کر آگ میں ڈال دیں۔ یہ جادو دور ہو جائے گا۔



(منتر)

پانی نکال کر کان میں
ڈالنے سے درد دور ہو
جاتا ہے۔

وسطی امریکہ کے بعض سحر پرست لوگ فصل بونے سے چار دن پہلے بیوی کے پاس
جانا ترک کر دیتے تاکہ تخم ریزی سے ایک رات پہلے پوری شدت سے اپنے شہوانی جذبات بروئے کار
آئیں۔ جب زمین میں مدغم ڈالا جاتا تو عین اس وقت بعض لوگ جماعت کرتے تھے یہی نہیں کہ
انسان ہی نباتاتی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے بلکہ پیڑ و لودے اور گٹھ جوڑے بھی اپنی خوبیاں اور
خواہیوں کے مطابق انسان پر اثر انداز ہوتے ہیں قدیم زمانے سحری طبیب اس حقیقت کی پیداوار
تھے۔

یہی جڑی بوٹیاں جنٹر منتر کے ساتھ یا پھر اسی کے بغیر علاج معالجے میں برقی باتی تھیں
ترباق اور زبردوزوں ہی ساحر طبیب کے چار۔ کی چیزیں تھیں۔
نباتات کا اثر اس بات سے واضح ہے کہ لوگ پیڑ سے اپنے آپ گرا ہوا پھل نہ کھاتے
بلکہ ایسا کرنے سے ان میں لڑکھڑائے اور گرنے سے کاروگ پیدا ہو جاتا تھا۔
قدیم زمانے میں اگر کوئی شخص برتن یا بھوس میں شکر قندی رکھ کر بھول جاتا تو پھر اسے
کھانے سے گریز کرتا کیونکہ بھولی بھری چیزیں کھانے سے ان کا حافظہ جاتا رہتا۔
وسطی آسٹریلیا کے ماہر "نیشک" سال کے زمانے میں اپنے آباؤ اجداد کی ارواح کو بلاتے
محمول ہوا کرتے۔ بارش ہونے لگتی۔

یوانا کھلا جلا کر چھبے یا پھر کرتے اور جلوس نکالتے نکالتے تھک مار کر بیٹھ جاتے
تو بیویں دیر لگاتے کھانا پختہ نہ ہو کر رہ جاتا تھا۔
وہ شہر بار بار ایک شانے توڑ کر اسلے ایک خاص پتھر سے لڑائی کر بیٹھتا تھا۔

لانے سے پانی حرکت میں آتا۔ اس میں سے دھواں اٹھتا اور مینہ برسنے لگتا۔
 جڑی بوٹیوں کے حسی اثرات کی کتاب (Sensory Effects of Plants) میں دین ذیل
 برٹیوں کے بارے میں یہ لکھا ہے۔

سیلی ٹونیا

ماہ میراں :- یہ اس موسم میں آگتی ہے جب کہ عقاب اپنے آشیانے
 بناتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اس بوٹی کو مولے کئے دل کے ساتھ

اپنے پاس رکھے تو ہمیشہ اپنے دشمنوں پر فتح پائے گا۔
 یہی بوٹی اگر بیمار آدمی کے سر ہانے رکھ دی جائے تو اگر اس نے مرنا بتو گانے
 لگے گا اور اگر نہیں تو روئے گا۔

گل بچھوا :- اگر یہ بوٹی میاں بیوی کو گوشت میں کھلا دی جائے تو
 ان میں ہمت بڑھ جائے گی۔

پیری و نیگل

گل تلکرا :- اس کی خوشبو عورت اور مسود میں جنسی خواہش کو
 تیز کرتی ہے۔

سینگ گراس

ماریہ :- اس کی خوشبو سے سانپ بچھو اور اس قسم کے دوسرے
 حشرات الارض دور بھاگتے ہیں۔

بینی رائل

قرنج مشک :- اس کی خوشبو خواب آور ہوتی ہے۔ اس بوٹی کو سونگتے ہی
 نیند آ جاتی ہے۔

ادھک کٹارا :- یہ بوٹی جس انسان سے پاس ہوگی اس پر کوئی مبادہ نہ ہوگا۔

دریہ بنا۔ اگر اس بونے کی جڑ پٹے کے گیس میں ڈال دی جائے تو دوری
 آسانی سے دانت نکالتا ہے۔

فستورکس۔ جس عورت کی آئول زائر رہی ہو اس کو اگر یہ بونے سو لگھا دی جائے
 تو اس کی آئول فوراً خارج ہو جائے گی۔

پیمیل، دولت کی دیوی مکشی کو سدھ کرنے کے لئے ہر روز رات کو دس بجے کے
 بعد پیمیل کے پڑتے سماجی لگائیں۔ ساگری مبلاتیں۔ درج ذیل منتر پانچو
 بل پڑھیں۔

اوم شری مہا مکشی دیوی نمہ

چالیس روز مقررہ وقت پر سماجی لگائیں۔ دولت کی دیوی مکشی سدھ ہو جائے گی۔
 مہا لنگی دولت دے گی۔

اس تعویذ کو پیمیل کے پتے پر کشتوری

سے مکھیں بیوب کے مکان میں کیوں دفن
 کر دیں۔ چالیس روز کے بعد محبوب خود بخود
 آجائے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

۱	۲	ن	ی
۶	ت	ن	س
ع	م	و	گ

۶	♀	♂
♀	♂	♀
♂	♀	♂

کنیرہ۔ درج ذیل نقش جو بیچ پر

پڑا جائے بکرے کے خون

سے لکھ کر کنیرہ کے درخت کی شاخ

سے باندھ دیں۔ بیس روز کے بعد

محبوب خود بخود وہاں آئے گا۔ یاد رہے

یہ نقش بیس روز کے بعد

ماتے۔

کنڈیاری :- کہ پیاری کی جڑ کو چاند گرہن والے دن چاندی کے تمویز میں منڈھو

کر عورت کے گلے میں باندھیں۔ اٹھرائی پیاری در ہو جائے گی

وار وار :- کانور اور دیودار کی مکڑی دونوں خوب پیس لیں اور پیپ کریں

جس عورت سے ہم بستری ہوئی وہ تاج ہو جائے گی۔

آڑو :- آڑو کی جڑ کو کچے سوت کے ساتھ ناول میں باندھیں وضع حمل میں

عورت کی کمر سے باندھ دیں۔ بچہ آسانی سے ہوگا۔

دھتورہ :- پکھ پھتر میں دھتورہ کی جڑ، ڈنڈی، پھل، پھول اور پتے لے کر اس میں

عینس کا خون سفید زیرے اور گولگی کے ساتھ ملا لیں۔ اس کی گولی بنائیے

اس گولی کی دعویٰ جس عورت کر دیں وہ جنت میں دیوانی ہو جائے۔

چچن :- چیل کی مکڑی کو صاف کر کے اس کی مساک، ہنار والے مریض کو کرائیں

ہنار کیا بھی ہو اتر جائے گا۔

سہا بنجنا اور ناگ کیسر :- دونوں چیزوں کو خوب پیس کر سرہ کی طرح

انگوں میں لگائیں نیند نہ آئے گی۔

تلمس

نیاز بوم :- یہ پودا جس کو ٹیوں میں بجاٹ کے لئے لگاتے ہیں اس کے

پتے رزڑ کر ملا جاتے تو اس میں سے بڑی تیز خوشبو نکلتی ہے جو

بڑی روح افزا ہوتی ہے۔ اس کے پتے پر مینس کے پاس بیٹھ کر منتر پڑھ کر پھونکے۔

بروز یک پتے پر ایک - رتبیہ منتر پڑھے۔

اوم - شری - درگا - دیوی - انگا شرپو

منتر

FREE ANLIYANT BOOKS

پتہ نوم مین کے سرہانے رکھ دے۔ چالیس روز منتر پڑھے۔ یہ پالیس پتے ہیں
کے سرہانے اکٹھے ہو جائیں تو انہیں دریا کے بہتے پانی میں بہا دے۔ یہ منتر تپ دق رات
کے لئے اکیس ہے۔

درگد۔ یہ جستر ہر طرح کے درد کے لئے مفید ہے۔ روز رات کو ذق مقرر۔

— پربروگہ یعنی بڑکے درخت کے تنچے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے

پالیس دن میں جستر سدھ جائے گا۔ جس کسی کو کہیں بھی اور کیسا بھی اور کیسا ہی درد کیوں
نہ ہو اس منتر کو بڑھ کر پھونکے۔ درد فوراً بند ہو جائے گا۔

(منتر) اوم انو ہو یسا جن سنانتی

پشکے مہرب میوت انا کسی

رب روز مہا خدات لوچنے

لیکر۔ کسی جنگل میں جا کر لیکر کے درخت کے تنچے سما دھی لگائے ساگر دی

— لو ان جائے۔ یاد رہے کہ سما دھی بہتی ندی کے پانی سے نہا کر لگائے اور

سنا ہی میں منہ پچھم کی طرف کر لے بیٹھے۔

منتر پالیس۔ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ یہ پوت پریت سدھ کرنے کا منتر ہے



FREE ANLIYAAT BOOK'S GROUP

جب منتر سدھ جائے تو جس پر بھوت پریت کا سایہ ہو اس پر تین روز یہ منتر پڑھے۔
 کہ چونکہ بھوت پریت بھاگ جائے گا۔ آسیب زدہ اچھا ہو جائے گا۔
 اگر کوئی بگڑا آسیب زدہ ہو تو وہاں بیٹھ کر یہ منتر تین روز تین ہزار مرتبہ پڑھے
 آسیب و ہاں سے بھاگ جائے گا۔

منتر :- ادم شری دھن دھن بھوتیشوری راکیشوری
 اگنا بھومیکا تیکارنگک یام سوامی۔

بھوت دور کرنے کا منتر نمبر ۲

یہ منتر ایکس روز تک اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ بھوت نے کسی انسان پر
 قبضہ کر رکھا ہو یا کسی مکان پر بھاگ جائے گا۔
 منتر پڑھنے سے پہلے اس انسان یا مکان کو نہی یا گیدڑ کی ٹٹی کی دھونی دیں۔ اس
 کے بعد لکڑی سوکھی چھال ملا کر دھونی دیں۔
 منتر :- ادم نمودام مہرین ہرین
 ہرودن نمود بھوت نائیکا

سمت جھون بھوشانی سادھے سوئی۔

بھوت پریت سدھ کرنے کا منتر :- لیکر نئے دھڑت تلے جب اس میں
 پہلے پہلے پھول لگے ہوں ہر روز یہ منتر

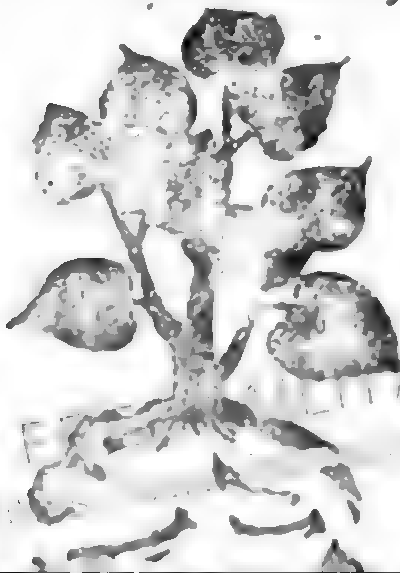
محررات گئے زبان جلا کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ سادھنہ۔ دھمی میں یعنی یہ منتر جڑھتے
 دتے سہم کا منتر بھوم کی سمت ہونا چاہیئے۔

تھوڑے پالیس روز اس منتر کا جاپ کرے تک بعد بھوت سدھ ہو جائے گا۔ ہر نام ہما
 لائے گا۔ ہر چاہو گئے کرے گا۔

ادم کراگ گریگ کرڈنگ منہ بھراتے نہ
ادم شرانگ شرنگ شرڈنگ منہ چندے نہ
ادم ہراگ ہرنگ ہردنگ منہ شتے نہ

بھنگہ، گوکھرو، گردچن :- بھنگہ سیاہ، گوکھرو اور گردچن بونٹ سب کو مار کر
کوٹیں اس کے گویاں بنالیں جب کسی ماکم یا نسل
میں یا نا ہو گولی کو رگڑ کر اس کا تنک اتنے پر لگائیں۔ حاکم مہربان ہو۔ اہل نسل میں قدر و منزلت ہو
نذار :- کچھ پنختر میں مار کی جڑ بھیڑ کے تازہ خون میں مل کر کے رکھ چھوڑیں اس
کو کامل کی طرح آنکھوں میں لگائیں۔ سب محبت و مہربانی :- پیش
آئیں گے۔

دھتور :- کچھ پنختر میں دھتورہ کی جڑ بڑھڑی، پھل، پھول، پتہ ان سب
کوٹ کر بھینس کے تھان کے ساتھ اس میں زیرہ سفید اور گوگلی کے
ساتھ مل کر کے گولی بنالیں۔ اس گولی کی دھونی جس کو دی جلنے گی۔ وہ میٹھ بڑھائے گا۔
ریحان :- اس بونٹ کو انگریزی میں (Ocimum Basilicum) کہتے ہیں۔
اس بونٹ کے پھول جب کہ آسمان پر بارش کے بعد خشک نکلیں ہو۔
توڑے۔ ان کو پاس ملے یا دھوار اور مینچر وار کو ان کو ران کی دھونی دیتے رہیں۔ دشمن کا
کوئی دار اثر نہ کرے گا



پان :- منہ میں پان کی گوری رکھ
کوئی کچھ بانہ کر یا

میں نہاتے اور کپڑے کو چھوڑتے ہیں سب
کسی نہ کسی شاعر و دار سے ہیں
آٹے جڑاں خرننگ متا ہما۔ بس کسی مندر

میں دیوار میں منتر مخصوص کی مشابہت کی ایک کلڑی لگی ہوتی ہے۔ اس کو شیو گلبت میں سات بار دل میں یہ منتر پڑھے۔

نرنجن نرنجن بہنور ترنجن

تام تارا ٹوٹے

فلاں کی بیٹی فلاں کا پاؤں چھوٹے

فلاں بنت فلاں کا مطلب یہ ہے کہ جس عورت کا پاؤں چھٹانا ہو۔ اس کا اور اس کے ماں کا نام لے۔

اب شیو گلبت کو گولگی کی دھونی دے۔ اور وہاں سے پیدا اس عورت کے گھر پہنچے جس کا پاؤں چھٹانا ہو۔

پان کی گورگی دھندل دیا میں نہاتے رقت اس نے منہ میں ڈالی تھی ابھی تک اس کے منہ میں ہونی چاہیے۔ اس کی پیک ز قہر کے اندر نکلے۔ پیک بدستور منہ میں جمع ہونی چاہیے۔ اب وہ پیک اس عورت کے کان کی دبلیز بدھیر کی صورت میں ایک طرف سے دوسری طرف ڈال دے۔ خیال رہے کہ پان کی پیک کی لکیر کسی جگہ سے ٹوٹے نہیں۔ بڑی ہرشیار نہتے کام لے اور پھر یہ منتر پڑھتا ہوا واپس لوٹ آئے۔ اور منہ میں دکھا ہوا چھٹایا ہوا پان نکال کر کسی ڈیسے یا کپڑے کی دھبی میں محفوظ کرے اور یہ منتر پڑھے۔

اڑ سپارن نہتہ پان

نستا چہ مری مسان

نہی کسہ پڑی اٹا گیان

اٹا گیان کی جینے پان

وہاں گورگی گیان کی

نہی کسہ پڑی اٹا گیان

سری راکس دگاتھ کی

یہ سارا محل اکیس دن ہر روز کرے۔ اکیسویں دن اس عورت کا پاؤں چھوٹ جائے گا۔ اسے ماہواری سے پہلے ہی بے تحاشا خون آنے لگے گا آٹا کہ کسی ماہواری میں بھی اتنا خون نہ آیا ہوگا۔ اور پھر وہ خون کسی طرح بھی بند ہونے میں نہ آئے گا اس عورت کو اپنی جان کے لئے پڑ جائیں گے۔

۱۰۔ اس خون کو بند کرنے کا ایس ایک ہی طریقہ ہوگا کہ وہ پان ڈبیہ یا کپڑے کی دھجی میں محفوظ کر کے رکھا ہوگا اس میں سے ذرا سا پان لے کر اس عورت کو پان میں کھلایا جائے۔ یہ عمل ان دنوں میں کرنا چاہیئے جبکہ چند ماہر سپک راسی یعنی قمر زنا عترت میں ہو۔ لیمنوں پر سپر یا اتوار کے روز رات کے دس بجے یہ عمل کرنے والا دریا پر جائے۔ دایں ہاتھ میں سہی کا تھکا اور بائیں ہاتھ میں لیمنوں لے۔ دریا کے کنارے پر کھڑا ہو جائے۔ نظر آسمان کی طرف رکے اور یہ منتر پڑھے۔

کالا کھلا ماہواری سوہن تارہ ٹوٹے

اس عورت کا پاؤں چھوٹے

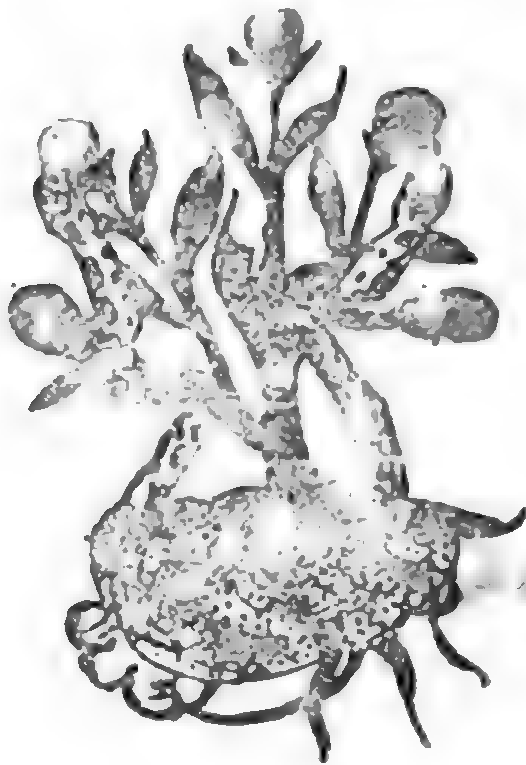
”اس عورت کا“ کہتے ہوئے وہ عورت تصور کرنا ہونی چاہیئے جس کا پاؤں چھڑنا ہو مندرجہ بالا منتر پڑھیں یا پڑھنا۔ ہر روز یہ منتر چالیس مرتبہ ہی پڑھنا ہے اور نظر آسمان کی طرف رکھنی ہے جس وقت آسمان سے ستارہ ٹوٹے منتر کو سہی کے نکلنے کے اوپر چومک کر سٹپ کر لیوں میں جھومے لیکن خیال رہے کہ تھکا لیمنوں کے آدھ پارہ ہونے پائے اسی وقت اس عورت کا پاؤں چھوٹ جائے گا۔ اس کو خون آنے لگے گا اور جب تک تھکا لیمنوں سے نہ نکال جائے گا عورت کو خون جاری رہے گا جس عورت سے کوئی بیرائنا ہو اس کا پاؤں چھوٹ کر تے ہیں۔

اس عمل کو جب تک آسمان سے ستارہ ٹوٹتا نظر نہ آئے جاری رکھا جائے ہو سکتا ہے کہ

منتر پڑھتے ہوئے پہلے دن ہی آسمان سے ستارہ ٹوٹا نظر آجائے اور پہلے دن ہی منتر پڑھا جائے لیکن ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے ورنہ یہ منتر پڑھنے والے کو بیس دن کے اندر اندر دھیر چالیس دن کے اندر اندر دکھائی دیتا ہے حد چالیسویں دن۔

ناگ سوراہلی : ناگ سوراہلی

ایک بوٹی کا



نام ہے یہ ہمالیہ پرست کی وادیوں میں کثرت سے پائی جاتی ہے میدانی جنگلوں میں بھی تلاش کرتے سے مل جاتی ہے سانپ اس بوٹی کی مہاک سے مست ہوتا ہے۔ بردقت اس کی شاخوں سے پیڑ پتا ہے۔ اس کی جڑوں میں اپنا مل بناتا ہے اس کے میزے کو جویر کی شکل کا ہوتا ہے سانپ بڑے شوق سے کھاتا ہے۔

اس بوٹی کے پتوں کا جو شاندا تین پلانے سے مرگی کی بیماری دور ہو جاتی ہے۔

پانچلو کو اس کی دھونی دی جائے تو وہ بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔

باؤ کا کتا اگر کاٹ جائے تو زخم پر اس بوٹی کا رس زخم پر پکارتے اور اسی بوٹی کا پتا

اس پر باندھ دے زخم دس دن میں ہو جاتا ہے اور پانچلو ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

گلوہ گلوہ کے پتے ہر کالی مرغی کے لہو سے یہ منتر لکھ کر اسے لوبان کی دھونی

کے اندر چھپے کا تعویذ سے لے کر داییں بازو پر باندھ اور جس سے

محبت ہو اس کا نام جس چٹیا لکھیں چالیس دن کے اندر اس کا نام لکھا جائے گا

وہ دن ہو جائے گا کہ اسے اپنے منہ پر ملا کر فرمائیں۔

اور سات رات تک پانڈنی میں رکھے اور ہر روز گل دھاک یعنی ٹیسو کے پھولوں کا
نچوڑے اور اس کے بعد اس کو دریا میں ڈال دے تو پانی برے۔

الائیگی :- اگر آمادش کچھ بچہتر شکوہ یعنی جمعہ کے دن انسان اپنے بدن کا
خون ایل اور پسینہ لے کر چھوٹی الائچی کے اوپر مل دے اور وہ الائچی جس

کو کھلا دے مجت میں بقرار ہو جاتے۔

دھتورہ اگر سینچر وار کے دن اتر اچھا لگتی بچہتر میں سیاہ دھتورہ کے پتے اور بنا کھ بچہتر

میں دھتورہ سیاہ کی شاخ اور مولا بچہتر میں دھتورہ سیاہ کی جڑ اور بہرنی بچہتر میں

سیاہ دھتورہ کا پھل اور کچھ بچہتر میں سیاہ دھتورہ سے پھول لے کر کافور اکیسر اور گوردھن میں
حل کر کے اس کی گولی بنا کر اپنے پاس رکھے اور اسے گھیس کر اس کا ٹیکا پیشانی پر لگائے تو لوگوں

میں برد عزیز تر۔

شیشم، ٹاہلی، اگر شکوہ وار کرنا بچہتر میں صبح کے وقت نیند کا فائدہ پر سورت

کام شکل کا گول دائرہ بنا کر اس کے درمیان میں محبوب کا نام لکھے اور

اس کے گرد حرفت رحلت لکھ کر شیشم کے دھت سے باندھ دے تو مطلوب مجت

میں بقرار اور دیوانہ ہوگا۔

تھہ ہر روز بدھ رات کھ بچہتر میں

دن نکلنے سے پہلے شگاہو کر

تھہ کی جڑ اکھاڑ کر لائے اور مولا بچہتر میں

اس کی منہ بنا کر دشمن کے گھر میں گاڑ دے

میں داکون میں بڑائی جھگڑا ہوگا۔

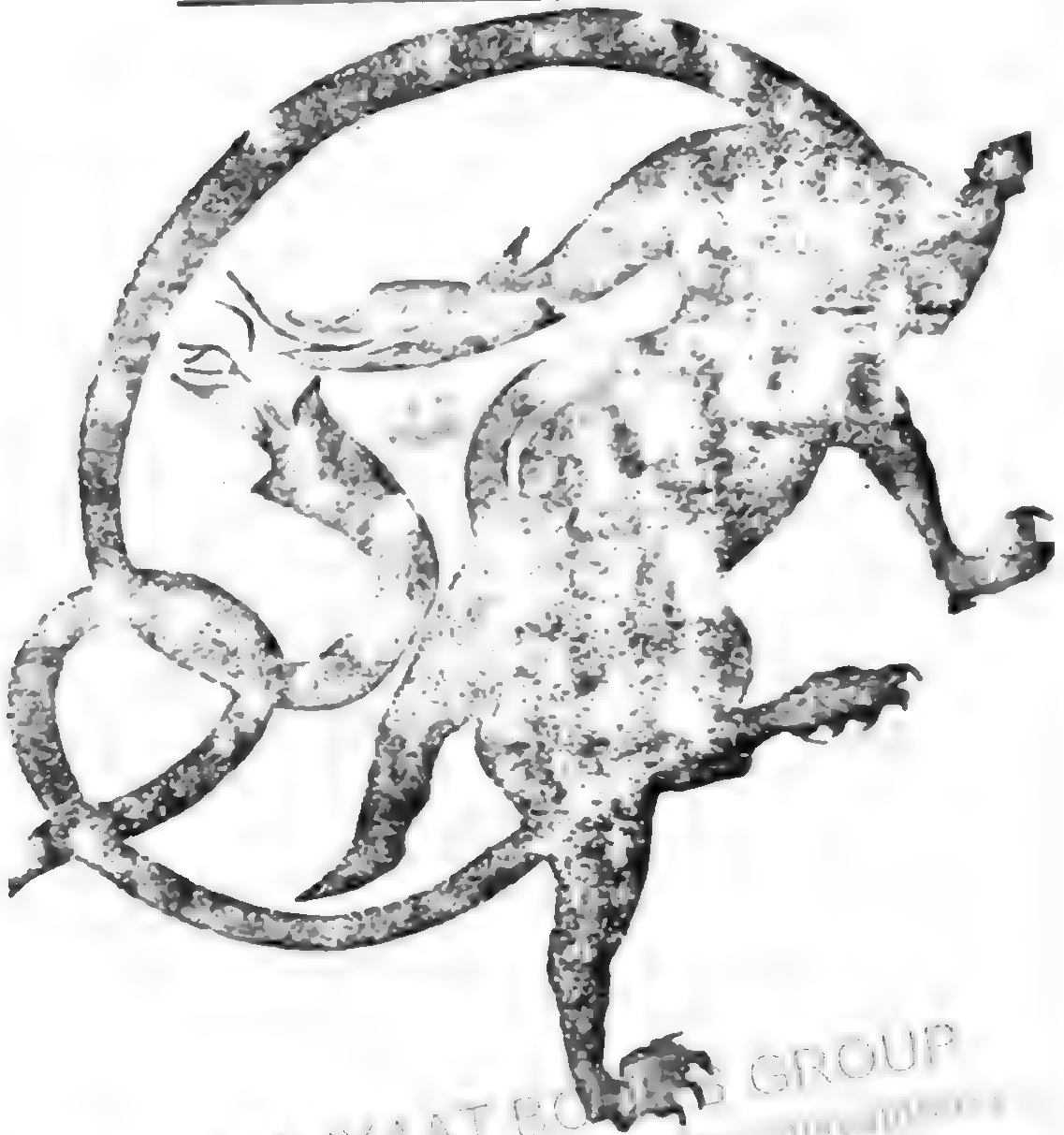
بہت سے دواؤں سے اکھاڑنے سے بچا جاتا ہے۔

نہایت عزیز تر۔

نہم ن جڑت میں یہی عمل کرنے سے ہی لپی ہوتا ہے۔

پہلے : اگر بروز اتوار روشنی بچھتر میں چھپیں گی شام جو کہ بس اسی میں ہو کسی مکان میں گاڑ دی جائے تو اس گھر کے رہنے والوں میں اپان ہو۔

جانوروں کے طلسمی اثرات



FREE AMLIYAAT BOLIBS GROUP

FREE ANLIYAAT BOHOS OFFER

قدیم اعتقادات کے مطابق پرندوں، وزندوں اور جانوروں کی رو میں عالمِ باد میں ساحل
تھیں۔ قدیم سیری، حدودی، آشوری، یونانی، مصری، ہندوستانی اور چینی باشندے مختلف
پروں اور زندوں کوئی زجاد منسوب کرتے تھے۔ کونگ جو کے مقام پر نادر پورنگ
کی کھدائی میں کتبوں اور پتھری تصویروں کی صورت میں ایسا بہت سا مواد دستیاب ہو
ہے۔ جس سے پرندوں سے منسوب جادو پر روشنی پڑتی ہے۔

قدیم شامی اعتقادات کے مطابق عالمِ اسفل میں پستانوں کی مکرانی تھی۔ توگوس سامان کا خاکہ
جوریش کے پاس کی بدت عالمِ اسفل میں اترنے کے قابل تھا۔ سر پہنا داتا کردہ عالمِ بالا پر بھی
جاسکتا تھا۔

اس قسم کے عقائد سائبرائی دیو مالا میں بھی ملتے ہیں انسانی جانور جس میں ہرن، شیر، بھیا
باتم، گنڈا، سانپ کے نشانات ملتے ہیں جیسی ہوئی تہذیبوں کے ادوار میں ایسے جادوگر بھی
ہو گئے ہیں جو پرندوں اور جانوروں کے ذریعے جادو کر سکتے تھے۔

ایک حدودی جادوگر نے سوطالاش مال ہی میں میرو پوٹیمیا کے ایک حصہ کے کھنڈرت
کھدائی میں حاصل ہوئی ہے جس کا نام لاطیمبور تھا۔ اس کی سوطالاش پر مختلف قسم کے جانوروں
کی شکلیں بنی ہوئی ہیں۔

چین میں پانچویں صدی قبل مسیح میں۔ چوونگ مہینہ کا ایک پہنا داتا جو اشاریت سے
بھر پور تھا اس زمانے میں مشرقی ایشیا میں رائج بے حقیقت، باشندوں کے مذہبی خیالات اور جادو
کی رسموں کے بارے میں خاصی روشنی پڑی۔

قدیم کوریائے شکاریوں کے نزدیک جانور، ناطق مخلوق کی حیثیت رکھتے تھے جانور کا مارنا آسانی
مخلوق کے لئے جینٹ چڑھانے کے برابر تھا۔ اس سے شکاریوں کو اس بات کی اجازت مل جاتی
تھی کہ وہ جانور کی جھٹکی اور گردناتی منہات کو اپنا لیں۔

یہ ایسی آسانی کہ سب سے کرنا میں سے ہوئے لوگ جادوئی اعتقادات کے قائل تھے

اور انسانوں اور حیوانوں کے درمیان تہی شرکت کے خیال پر قائم طلسمی پرستش فطرت پر عمل پیرا تھے۔
کو گور بر سلطنت کے بانی چوہدری کی کہانی کی شکار کی رسومات اور روایات بڑی وضاحت سے
انسانوں اور حیوانوں کی شرکت کو ظاہر کرتی ہیں۔

روایت میں آیا ہے کہ میر کے دوران میں دریا کے دیوتا کی بیٹی کی ملاقات آسمانی شہنشاہ کے
بیٹے ماموس سے ہوئی۔ اس کی اس سے دوستی ہو گئی اس کے بعد حمل ہوا اور اس نے ایک لڑکا
یا لڑکا پہلے ایک کتے کے سامنے پڑا اور پھر ایک سور کے سامنے لیکن ان میں کسی نے اسے نہ بھرا
پھر اس کو شاہی دروازہ دیا گیا۔ گھوڑے اور بیل بھی اس سے کترا کے چلے۔ پھر اس کو ایک کھیت
میں رکھا گیا۔ جہاں پر پرندوں نے اپنے بروں سے اس کی حفاظت کی۔ اس لڑکے سے خواہشورت
پر پیدا ہوا۔

پہنچا پنچہ جالورو اور انسانوں کے درمیان ایک غیر محسوس ستابہت کا تعلق قائم ہوا جس
سے جانوروں کی تاثیرات کی پر ہی زبان معروض و جودیں آئی۔ جس سے جانوروں کے طلسمی اثرات
بڑے ہیں بہت کچھ معلومات فراہم ہوئی۔

رگ وید میں کچھ ایسے منتر بھی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ درواج کی لڑن جانور بھی اپنی خصوصیات
کی وجہ سے آدمی کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

جنوبی افریقہ میں چوبوں کے بالوں کو ٹری اہمیت حاصل تھی۔ جنگ کے دوران میں ان کی
لگھ بٹھ جاتی۔ جیش رٹنے لگتے۔ تو اپنے بالوں میں چوبوں کے بال بھی رکھ لیتے۔ یوں وہ دشمن
دار سے بچ سکتے۔ جس طرح چوبے کو پتھروں و حیلوں سے مارنا محال ہوتا ہے اسی طرح ان
انسانوں کو مارنا محال ہوتا ہے۔ ان کا تعلق اندم پران کی حفاظت کرتے۔

بھارت کے جیسا کہ میں نے پہلے ہی ذکر کیا ہے کہ کھال کپڑوں سے لگاتے ہیں اور
دشمن سے مقابلہ کرتے ہیں تو اس کے بہتے نہیں چڑھتے جس طرح مینڈک پھسلواں ہوتا ہے
وہ بھی چھلواں ہوتا ہے۔

دور جاہلیت میں عرب اپنے سفورہ عام کو بیڑے کے لئے بڑی نوعی ترکیب برتنے لگا۔
 پہلے جادو کا ایک دائرہ کھینچتے اور پھر اس کے درمیان میں میخ نکاتہ کر دیتے تھے۔ اس کا ایک
 کپڑا باندھ دیتے اور اس پر گوہ کا خون چھڑک دیتے۔ یہ کپڑا نکھوٹا رہتا اور رفتہ رفتہ حصار میخ
 سے پھٹتا چلا جاتا۔ جوں جوں دھاگہ پھٹتا جاتا توں توں ان کا منہ رگھو واپس دھرتا آتا۔

یونانی کے لوگ جنگل میں جانے سے پہلے سانپ کو جلاتے اور پھر اس کی راکھ کو اپنی
 ٹانگوں سے مل لیتے اور یوں جنگل میں ان کو سانپ نہ ڈسنے پائے۔
 سلاویا کے چور جادو کا فن میں جا کر مال ڈالتے وہ پہلے کسی اندھی ملی کو جلا کر اس
 کی راکھ سنبھال کر رکھ لیتے اور پھر جس دکاندار کو لوٹنا چاہتے ملی ہوئی ملی کی راکھ اس کے سر
 پر مل دیتے۔ جس سے دکاندار کو کچھ نظر نہ آتا۔ وقتی طور پر اندھا ہو جاتا۔

رومانیوں کا خیال تھا کہ اگر کوئے کا اندازہ پھر مل لیا جائے تو بال کالے ہو جاتے ہیں۔
 جزیرہ زٹی ملاکی جاوگرنیاں کالی ملی میں اپنی روح داخل کر دیتی تھیں۔ پھر یہ کالی ملی
 جس بیمار کے لھر جاتی وہ ہلاک ہو جاتا۔ اگرچہ اس ملی کے کھڑنا بے حد شکل زوتا۔ اگر اسے کوئی
 مصروب کرتا تو جادوگر نے کو سخت چوٹ لگتی۔

افریقہ میں جادو گروں کا پورے کاپورہ کرود و زروں کی شکل اختیار کر لیتا اور پھر زروں
 کا دل مل کر دشمنوں کا صفایا کرتا۔

سوڈان میں جادوگر رات کو درندہ اور دن کو انسان بن جاتے۔ یہی فورنیا کے ساحر
 طبیسوں کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ رات کو بن جاتے اور رات کو پھوٹا جاتا تو وہ واپس اپنی شکل
 میں آ جاتے۔

جنہر چلی کے جادوگر نہ صرف خود اپنی شکل بدلتے بلکہ حریف کی بھی شکل بدل
 دیتے۔ اسے اینڈینز جانتے اور خود بھیڑیا بن جاتے پھر یہ اینڈیز کو کھاتا۔

تینزویا کا شہر میں اور غریب کی کتاب "بیک بیک" میں پرندوں اور جانوروں

یہ علمی اثرات کی تفصیل یہ بتائی ہے۔
شیر اور چتیا ۱۔



شیر اور چتیا کا گوشت کھانے سے
کسی قسم کا بخار نہیں ہوتا۔ شیر کی آنکھ
پاس رکھنے والے کے نزدیک کوئی
درد نہ نہیں آتا۔
اگر شیر کے ناخن کا تھوڑا سا ٹکڑا
کے گلے میں ڈال دیا جائے تو وہ نیند
نہیں آتی۔

یہ وہ بہار اور بولے دیاں کوئی
— نہ کوئی ضرور مرتا ہے۔ اُن کو کابل کھانے سے انسان کی چھٹی حس نیز ہوتی
ہے۔ اور چونچ اگر پاس رکھی جائے تو کوئی جادو اثر نہیں کرتا۔ جادو گر اُسے باد کے
بڑے کام پیا کرتے تھے۔

پہاڑی لوگ:۔ اس پرندے کی چونچ جس شخص کے سر ہانے رکھ دی جائے اسے
— نیند نہیں آئے گی۔

بد بد:۔ جس بورت کو حین رکاوٹ اور درد سے آتا ہو اگر بد بد کی چونچ اپنے
— پاس رکھے تو یہ شکایت دور ہو جائے گی۔

بھیریا:۔ بھیریا کی آنکھ والے کہنی سے باندھنے والے کو نہ دشمن اور نہ درد
— نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

۱۱۲۔ اُن کے نوٹس قسم کی ملامت ہے۔

ہلی کی ٹٹی کی دھوئی دینے سے آسیب دور ہوتا ہے۔

کالی ہلی کا راستہ کات جانا سخت ہے۔ اس کام پر جاتے ہوئے اگر کالی ہلی راستہ کات جا۔ تو اس کام پر نہ جانا چاہیے۔ اسے ملتوی کر دینا چاہیے۔

گیڈر: گیڈر سنگھی میں بڑا جادو ہے۔ جس کے پاس ہوا کا بھست اور دوت — کا کوئی کام رکا نہیں رہتا۔

جن شمس کے پاس گیڈر سنگھی برہوتیں اس کی والدہ شیدا ہوتی ہے۔

جن غنوں کے پاس گیڈر سنگھی ہو اس کے ہاتھ میں بڑی دوت آتی ہے۔

لومڑی: لومڑی کا دل کھانے والا پرندوں اور جانوروں کی زبان بڑی آسانی سے سمجھنے لگتا ہے۔

لومڑی لی چرلی کھانے والا بھی امر نہیں آتا۔

بجیل: بجیل کا گوشت کھانے والا جادو سے محفوظ رہتا ہے اس پر کوئی جادو اثر نہیں کرتا۔

مرغی: کالی مرغی اور کالی ہلی کی چرلی کو باہم ملا کر آنکھوں پر لگانے والا دوسروں کو دیکھتا ہے مگر اسے کوئی نہیں دیکھتا۔

میںڈگ: میںڈگ کہ ان کاٹ رسوئی ہوئی عورت کے کمرے میں ایک دی جانے — تر سے بچہ پر چھانکے سے بچہ مرنا دے گی۔

گدھا: اگر گدھے کی دم سے پتھر باندھ دیا جائے تو وہ نہیں ہٹتا۔ گدھے کا سم خوش قسمتی کی علامت ہے۔

بچہ: اگر بچہ کی سونہی لیدرڈوں سکڑوں اور پتھرڈوں کے دل پر ڈال دی جائے تو وہ اپنا دل چھوڑ کر چلی جاتی ہیں۔

بگرنی: اگر بگرنی کا سونہرا بچہ اپنے پر لگا دیں تو وہ شفا پاتا ہے۔

سانپ ۱۔ سانپ کی کپڑی کا سرزد بنا کر آنکھوں میں ڈالتے تو وہ کبھی کھٹے نہیں آتے۔
 ————— وہ سانپ جس کو اگر نری میں کوکٹ رائس کہتے ہیں سفید رنگ کا ہوتا ہے
 اور اس کے سر پر تین بال ہوتے ہیں جن کو اگر کوئی دیکھے تو اس کی فوراً موت واقع ہو
 جاتی ہے۔

گدھ ۱۔ گدھ اور سیاہ الو کی آنکھوں روغن شریعت میں مل کر کے کچھ پخترا مادہ شش
 ————— کے روز اس روغن کو چراغ میں جلاتے اور اس کی سیاہی میں کمسن ملا کر اہل
 کو آنکھوں میں ڈالتے کہ جس عورت کو دیکھنے محبت کرنے لگے گی۔

بہنورہ ۱۔ ہر تالی، سنس، دھتورہ کے پھول اور بھنورہ کے پڑے کو ان کو ایک کٹا
 ————— جائے۔ اس سے زلی بنائی جائے۔ رازاں اس گولی کو گھس کر آدمی پیشانی
 پر لگاتے ہر روز کرتے۔

رہ ۱۔ مور کے چنچ لی راگھ بنا کر اس کی بیٹ بھی اس سے شامل کرے اس کو پھلہری
 ————— پر لگانے سے یہ وعدہ جو جاتا ہے۔ مور کے ناخن کا تعویذ بنا کر لگے میں ڈالنے سے
 بچہ دانت آسانی سے نکالتا ہے۔

مور کی مٹ اور دھتورہ کے پھول کی دھونی من موبنے کا ستر ہے۔
 طوطا ۱۔ اگر کسی عورت کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو بہنورہ کے دھنوں پر غوطے کا
 ————— گوشہ اور اپنے کان کی سیاہ پتھ پخترا میں اپنی کشکا انگلی کے خون کے ساتھ
 گولی بنائے۔ سکر دار کے روز جس عورت کو کھلاتے محبت میں دیوانی ہو جائے۔



مرغ ۱۔ مرغ کے تالے کے تھن

— سے درن فدا!

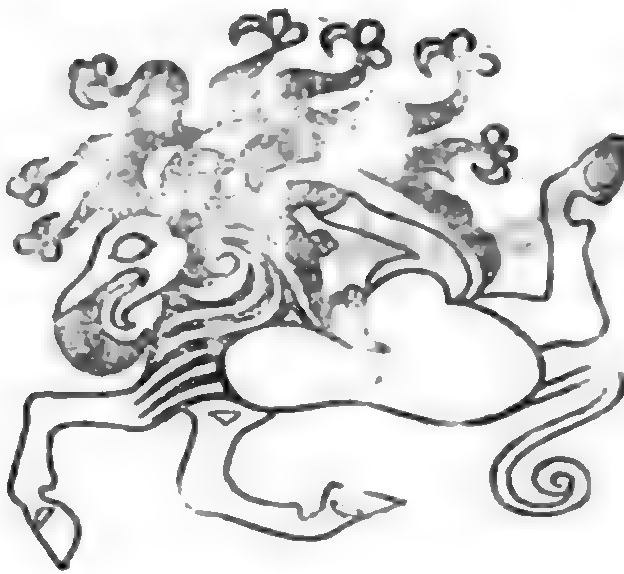
نقشہ تالے پر لکھ کر جس کو کھلاتے

جیل :۔ چیل کی دونوں آنکھوں کو سبوں کے تیل میں حل کر کے اس پر کچھ پختہ میں تیل
کے چراغ میں برائے اس کی سیاہی سے کامل بنائے آنکھوں میں لگائے۔
جس کی طرف دیکھے وہ مہربان ہو جائے۔

پہرہ روا :۔ بہر دانے کے پر، پھوکر نول، گراور کاک، جھگان کو ملا کر سنوف بنا کر رکھ
چھوڑے۔ یہ سنوف جن پر تھوڑا سا ڈالا جائے وہ جنت کرے۔

جنگلی کیوتر :۔ کالے رنگ کے جنگلی کیوتر کا گھونسا شگل کے روز آمار کر جلاتے
اس کی راکھ دشمن کے گھر بٹا کھا پختہ میں پھینک آئے دشمن سخت

بریشان ہو۔



گھوڑا :۔ گھوڑے کا

پیشاب کوڑھ

پرٹانے سے کوڑھ دور ہڑنا ہے

گھوڑے کی نعل خوش قسمتی کی علامت

ہے اس کو گھر کے درد سے پر

لتانا پائیے

سوار کرتے وقت اگر گھوڑا

بار بار اپنا پاؤں زمین پر مارے تو کسی مادے کی علامت ہے۔ سوار کو کوئی حادثہ پیش
آئے۔

سہیت بھاگتے غورے کا اپنا مک ہڑنانے گنا خطے کی علامت ہے۔

آزگھڑے :۔ پچھ پختہ میں لاکر گھر میں رکھ چھوڑے اور بوقت ضرورت اس کو

بیکار کر دینا ہوتا ہے تو پچھ پختہ میں لگائی جاتی ہے۔ ہو جائے۔

بارہ سنگھ :۔ اگر بارہ سنگھ کا اسم پچھ پختہ میں لگائی جائے تو اس میں بارہ سنگھ کا نام
آئے۔

جاتے تو ذہرا تر نہ کرے

بکری :- اگر کچھ بچہ سے یا بکری یا بکرے داڑھی کا بال اکڑ چو پختہ بخار دے بازو
پر باندھ دیا جائے تو اس کو آرام ہو جائے ۔

بھیڑیا :- اگر کوئی بھیڑیے کی دائیں یا چپے پختہ میں کو اپنے پاس رکھے یا تعویذ
بنا کر باندھ پر باندھے تو وہ رات کو نہ ڈرے اور کسی جگہ سے اس کو

ذرت اور دہشت محسوس نہ ہو۔

مٹی :- اگر گلی کی آنکھیں لے کر کچھ پختہ میں ان کا تعویذ بنا کر پتے کے گلے میں
ٹاٹے تو بچہ آسیب اور نظر بد سے محفوظ رہے ۔

کتاب :- اگر آدمی جگہ چن کر مالا پانڈا برچک راسی میں ہو اور آٹا و خش کا دن
ہو تو سیاہ کتے کی آنکھ دشمن کے مکان و باد سے تو وہ نہ بہت ہلے

ویران ہو جائے ۔

مرغ :- اگر مرغ کا پتہ کچھ پختہ میں لے کر اپنی گھر سے باندھے اور سفر کرے تو سفر
نامیاب رہے ۔

اگر مرغ سے چوٹے سے ننگلے والی پتھری کو کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو قوت
مردی میں اضافہ ہو۔

مور :- اگر کچھ پختہ میں ذبح کئے ہوئے مور کی ہڈی درد نہ میں موت کی ران
پر باندھ دی جائے تو بچہ آسانی سے پیدا ہو جو کوئی مور کچھ پختہ میں ذبح

نکے اس کے سر کا تان اپنے پاس رکھے ہر دہلیز نہ ہو۔

بیر :- اگر شیر کی پیشانی کا چھوڑ کچھ پختہ میں کوئی اپنی پگڑی یا ٹاپ میں رکھے
تو وہ بچہ نہ پائے ۔

بچہ :- اگر بچہ میں ذبح کئے ہوئے کتا تعویذ بنا کر آٹا و خش کے دن اگر بد چلن

FREE

سودت کے بازو سے باندھ دیا جائے تو اس کا چلن تھیک ہو جائے۔

اگر بے وفا بیوی کے بازو سے باندھ دیا جائے تو وفا ہو جائے۔

گدھا اور جس کو نیند نہ آئی ہو گدھے کا دانت منگل کے روز اپنے سر ہانے رکھے فوراً
— نیند آ جائے گی۔

لومڑی :- پنچر کے روز جب کہ چاند برچک راشی میں ہو لومڑی کی زبان دشمن کے

— گھر کی دیہیز میں دبا دی جائے تو وہاں کے رہتے والوں میں جھگڑا، فساد
ہونے لگے۔ ایک دوسرے کے جانی دشمن ہو جائیں۔

گیدڑ :- اگر کوئی کچھ پنچتر میں سوموار کے دن اُڑ کے دائیں پاؤں کا ناخن لے کر
— اپنے پاس رکھے تو جس سفر پر جائے وہاں بائیں قدم چومے۔

کبوتر :- کچھ پنچتر میں جمعہ کے دن کبوتر کی دائیں آنکھ اپنے پاس بطور تعویذ کے رکھی
— جائے تو رکھنے والا شہرت پاتے۔ ہر دل عزیز ہو جائے۔

اُلو :- اگر دو دوستوں کے درمیان عداوت ڈالنی ہو تو الو کی بائیں آنکھ کا دھواں ان کو
— دیا جائے اور منگل کے دن جبکہ چاند برج عقرب میں ہو

— اگر کچھ پنچتر میں جمعہ کے روز جو کوئی کتے کی چربی اپنے چہرے پر مل کر کسی کے پاس
— جائے ان کی مراد پائے۔

اگر کتے کے دائیں جیشے کا ناخن لے کر یہ پنچتر میں جمعہ کے روز اپنی جیب میں ڈالا
جائے تو تھک سکتی دور ہو۔

مینڈک :- اگر سوموار کے دن کچھ پنچتر میں مینڈک کی زبان سوتے ہوئے آدمی کے

— جیشے پر رکھی جائے تو وہ بڑا بڑا کام کرے گا۔ بات جیسے بیان کر دے گا۔

نیل کنٹھ :- اگر کوئی نیل کنٹھ کی زبان کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو اس کے
— دشمن ہیشہ روز غلوب رہیں۔

بجو جو کوئی کچھ پختہ میں جو کی چربی ابرو پر لگائے جہاں جانے محبت کی نظر سے دیکھا جائے۔

لنگور یہ فلگو کی کسی ہڈی کو اپنے پاس رکھنے والا شخص ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے کوئی پریشانی اسے پریشانی نہیں کر سکتی۔

بندر یہ بپتر کے دھڑ جیسا چاند رہتا ہے، مقرب میں ہو بندر کی کھوپڑی دو دوستوں کا نام نے قبرستان میں دفن کر دی جائے تو دونوں دوستوں میں دشمنی ہو جائے۔

الہ دشمن کا نام لے کر بندر کی کھوپڑی کسی چوراہے پر دبا دی جائے تو دشمن پریشانی ہو جائے۔

چیل یہ اگر کچھ چیز ہیل کی آگ کا تعویذ بنا کر پاس رکھا جائے تو رات اور صبح کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بازر یہ منگل وار کے دن جب کہ چاند برن مقرب میں ہو باز کی چوٹی سے باز کی کمال پر دشمن کا نام کہہ کر دیران میں دفن کر دیا جائے تو اس کی خانہ بربادی ہو۔
چھداو "چھداو کا سر بچر کے سی کے سر مانے رکھ دیا جائے تو اسے بے خوابی ہو جائے۔

اگر برہنہ اتوار چھداو کے دمان کا تعویذ بنا کر اپنے پاس لایا جائے تو دشمن نسانی

نیا رہے۔

برن یہ اگر کہ پختہ میں ادا میں برن کی دایں آگ چاندی کی انگوٹھی میں لگینہ نصب کر لی جائے تو ایسا کرنے والا بڑی شہرت پائے۔

پچھداو کا سر بچر کے سی کے سر مانے رکھ دیا جائے تو اسے بے خوابی ہو جائے۔

FREE ANALYSIS

گھوڑا : اگر ترکا پنجتر میں گھوڑے کے نسل پر پچاس بار کھاجائے ان میں نام
 طالب مع دل سے اور نام مطلوب مع دلیریت لکھ کر نسل کو ایک دن ایک
 آگ میں رکھے مطلوب ہر زبان اور تالعداد ہو جائے ۔
 شیرازی کبوتر : سوار کے دن اور پنجتر میں صبح کے وقت ایک سیاہ ریشمی ٹکڑے
 پر شیرازی کبوتر کی شکل بناؤ۔ اپنے محبوب کا نام مع دلیریت لکھو اور اس
 کے پیچھے عظم لکھو۔

صلی علیہ وسلم I

اس کو خود اور زبان کا بخور کرے تین راتیں چاندنی میں رکھے اس کے بعد بازو پر باندھ
 لے محبوب سحر ہونے لگا۔

ہرن : جو کوئی اس عظم و مغزہ وقت پر تیار کرے گا کاروبار میں ترقی پائے گا۔ اس
 دلی امیدیں پر پورے ہوں گی۔

جمعہ کے روز سوانی پنجتر میں سورج نکلنے کے بعد ہرن کی کھال کا ایک ٹکڑے کر تنہا
 کسی جگہ بیٹھ جائے۔ اگر بیاں ملائے۔ کھال کے ٹکڑے پر مشکت اور زعفران سے ہرن کی
 تصویر بنائے۔ جس پر ایک مرد سوار ہو۔ اور دونوں ہاتھ اوپر کواٹھائے ہوئے ہو۔

اس کے بعد اپنے نام کے اوپر نکال کر ان میں اسم مبارک کے ۱۵۷ اعداد شامل کرے
 اعداد و ہرن کی تصویر میں اس پر سوار مرد کے سر پر لکھے در کی پیشانی پر حروف ۔
 (زناش) لکھ دے اور اس کے دائیں ہاتھ میں ۳۸ اور بائیں ہاتھ میں ۳۷ اعداد لکھے
 اس کے بعد ہرن کے تہے پر صدف ۷۲ عدد لکھ دے

۱۱۹ ہرن کی کھال کے اس ٹکڑے کو سات روز تک دھوپ میں سورج کے سونے
 رکھے اور سورج چلے گا تو اس کا کسی برتن میں ڈال دے۔ سات روز کے بعد اس عظم
 پر اپنے کان سے تین بار اس کے اوپر پڑے گا اور اس کے گھر میں آئے گا۔

پتھروں کے طلسمی اثرات



متحرک ساشتروں میں اور اب بگنس کی کتاب طلسمی پتھر (Magical Stones) حتمی پتھروں کے جو طلسمی اثرات بیان کئے گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔
 میگنر۔ لوڈ سٹون۔ یہ پتھر نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور انڈی کے سمندر میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔

اس پتھر کو بیوی کے سر ہانے رکھ دو اگر وہ پاکدامن ہے تو اپنے شوہر کے سینے سے بھٹ جائے گی اگر وہ دامن نہیں ہے تو اس پتھر کے اثر سے بچے گرجائے گی۔
 اوپن پتھر۔ یہ پتھر بھی طلسمی پتھر ہے کہ اگر انسان اس کو انگوٹھی میں پہن

FREE AMLIYAAT BOOK

ہے تو کسی کو نظر نہیں آتا جس طرح کہ سلیمانی ٹوپی پہننے سے نظر نہیں آتا۔

اور مزہ یہ بھی ایک طلسمی پتھر ہے جس سے پاس ہو وہ نعم اور پریشانی سے دور رہتا ہے۔

فنی پنڈمس : یہ طلسمی پتھر بیلے رنگ کا ہوتا ہے اس کو پہننے سے مستقبل میں رونما ہونے والی چیزوں کا اظہار ہوتا ہے۔

آئندہ پیش آنے والی چیزیں مکشفت ہوتی ہیں ڈائنڈ۔ ہیرا : اگر یہ باتیں ہاتھ میں پہنا جائے تو دشمنوں اور زہریلے جانوروں سے محفوظ رہتا ہے۔

اگاتھس : یہ کالا رنگ کا پتھر ہوتا ہے اس میں سیدھیاں ہوتی ہیں اسے پہننے سے مادوں اور خطروں سے بچا جاسکتا ہے۔

الیٹریا : اگر اس پتھر کو زبان کے نیچے رکھ لیا جائے تو پیاس نہیں لگتی۔

اسمندس : اس طلسمی پتھر کو پہننے سے انسان پیشہ نگاریاں کرنے لگتا ہے خوابوں کی تعبیر بتانے کا ماہر ہو جاتا ہے۔

سنگ بادل : یہ پتھر پہننے سے ذہانت اور بینائی بڑھتی ہے۔ غیبی بھی ذہین ترین انسان ہو جاتا ہے۔

بریس : یہ پتھر پہننے والے کے دشمن مغلوب ہوتے ہیں کسی مقابلہ میں بھی شکست نہیں۔

ایٹوٹروپیا : اس پتھر کو نیکر دینر جادوگر جمی بلونیکا کہتے ہیں جس کے پاس یہ پتھر ہو جانے اس کے قریب نہیں آتا۔

پگھلان : جگر اور معدے کی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

سیلی ڈونٹس :- کالے رنگ کا پتھر ابیل کے ہیٹ سے نکالا جاتا ہے۔ اس کو پہننے والے کو کالوسی خواہ نہیں سنتے۔

نیلم سفا تر :- یہ پتھر جس کو راس آجائے یہ سیل میں اس کو شہنشاہ بنا دیتا ہے اور جس کو راس نہ آئے اس کو جسم پر کنال بھی نہیں بنے دیتا اس کو گداگر بنا دیتا ہے۔

یونیس :- یہ پتھر جس کے پاس ہو اس کو آگ نہیں بلا سکتی۔

چند :- یہ پتھر جس کے پاس ہو وہ ہمیشہ شگفتہ مزاج رہتا ہے۔
گلاشیا :- یہ پتھر جس کے پاس ہو اس کو آگ اثر نہیں کرتی۔

ادریس :- یہ پتھر جس کے پاس ہو بلاؤں اور دباؤں سے بچا رہتا ہے۔

سفا تر :- یہ غلشی پتھر جس کے پاس ہو اس پر نہ ہر اثر نہیں کرتا۔

لہسیا :- یہ پتھر بڑے سحری خواص کا حامل ہے۔

اردو میں اس کو لہسیا سرائیکی زبان میں ویدریہ یعنی زبان ماوی کاں۔ برہمی زبان میں یہ ہوا ہر چاہ اور عربی میں عین الہریرہ کے نام سے جاتا ہے۔

جیوٹا :- یہ پتھر جو اور ان کا نام اردو میں سے

FREE ANLIYAAT BOOKS

ہاکشہ عورت کہ دودھ ڈال کر دیا جائے تو مانعِ حمل ہے۔

اس کا خستہ اگر پرانے اور نئے زخم پر ڈالا جائے تو اس کو مندمل کرتا ہے۔

الماکس و مانعِ گردش ہے۔ اگر کسی وقت ستاروں کی نحوست اثر پذیر ہو
تو الماکس پہننے سے نحوست ختم ہو جاتی ہے۔

الماکس پہننے سے جسمانی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ سب خوف دور ہو جاتے ہیں
دشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے۔

زیرِ جود۔ کارِ کلیک

یہ پتھر بھی مندرجہ بالا سحری خواہ کا حامل ہے۔

کتابِ احیاء

تسخیر همزاد



FREE AMERICAN

GROUP

ہمزاد انسان کا جسم لطیف ہے۔ اسی کا سایہ ہے اور یہی سایہ جب کسی اور شکل میں جاتا ہے باتدرجیت کرتا ہے۔ چلتا پھرتا ہے اور کام کاغ کرتا ہے تو ہمزاد بھلتا ہے ہمزاد مختلف قسم کی طاقتیں اور اختیارات رکھتا ہے وہ بڑے مشکل کام انجام دیتا ہے وہ ہر جگہ کبوتر بنا دیتا ہے اور جو کام ہوتا ہے یا ہو رہا ہے اس کی اطلاع دیتا ہے۔ ہمزاد دوسرے ملکوں کی وہ چیزیں جو اس ملک میں نہ ہوتی ہوں اور بے موسمی پھل لا سکتا ہے۔

ہمزاد مرد اور عورت میں بت پیدا کر سکتا ہے اور درغلا کر ان میں فساد بھی پیدا کر سکتا ہے۔

ہمزاد حکم دینے پر جس کے گھر چاہے ایشیوں پتھر و یکہ کا ہے جس چیز کو جہاں چاہے پہنچا سکتا ہے۔

ہر شخص کے دل کی بات عامل کو ہمزاد کے ذریعے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہمزاد بر قابو پانے والے کو مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

وہ لنگڑا یا اب آج نہ ہو۔

۱۔ کوئی دمانی خرابی نہ ہو۔

اس کو نیائی کمزور نہ ہو۔ جس قدر بیناں کمزور ہوگی اس قدر ہمزاد کو قابو کرنا مشکل ہوگا۔ ہمزاد کو سیر کرنا کمال کرتے ہوئے ڈرنا نہ چاہیے کیونکہ وہ عامل کو کوئی نقصان نہیں پہنچا

سکتا۔

عمل کرتے وقت ذہنی یکہ کا ہمزاد اثر ضروری ہے۔

بے ہمتی بیکار چیزیں ہلکے کر یعنی پیجا فرالتوں سے اسے تنگ نہ کیا جائے۔

عام کے مشورے سے کہ وہ کسی سے یہ نہ کہے کہ اس کے قابو میں ہمزاد ہے۔

www.amliaartbooks.com
FREE AMLIAART BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliaartbooks

جہاں تک ہو سکے عامل کو چاہیئے کہ کسی کو ہمزاد کے ذریعہ نقصان پہنچانے سے گریز کرے
ہمزاد سے ہر وقت کام نہ لیتے رہنا چاہیئے ہاں اگر کوئی کام ہو تو حکم دینا چاہیئے۔
عملی طور پر سنجہ ہمزاد کی بہت سی قسمیں ہیں مگر عام طور پر اسے چار قسموں میں تقسیم کیا ہے
جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ علوی اور سفلی

۲۔ جنتری منتر

۳۔ منتر

۴۔ عکسی و عیبی

علوی ہمزاد۔ یہ بہت زیادہ قوی ہوتا ہے۔

سفلی ہمزاد۔ علوی سے کم درجہ کا ہوتا ہے۔

جنتری منتری ہمزاد۔ سفلی سے کم درجہ کا

تنتری ہمزاد۔ جنتری منتری سے کم درجہ کا

عکسی و عیبی ہمزاد۔ سب سے کم حاقف والا ہمزاد

تسینجہ ہمزاد کے عمائد طریقے

ہر روز رات کو بارہ بجے دریا یا ندی نالے کے بہتے پانی میں کھڑے ہو کر یہ منتر پڑھے

اوم سوانگ ہر انگ ہری ماوشن گرد سوا

یہ منتر چالیس روز پڑھنا ہوگا۔ چالیس روز کے بعد ہمزاد تسینجہ ہو کر سامنے آ جائے گا۔

طریقہ ہمزاد۔ ہر روز رات کو بارہ بجے دریا یا ندی نالے کے بہتے پانی میں کھڑے

یا انہی یا انہی مستمعات الشیاطین

یہ ستر چالیس روز پڑھا جائے۔ چالیس روز بعد ہمنوا تسخیر ہو کر سامنے آجائے گا۔
 طریقہ نمبر ۳ :- یہ عمل صرف ایک ہفتہ کیا جاتا ہے آٹھ روز کے اندر اندر ہمنوا تسخیر
 ہو جاتا ہے۔

ہفتہ کے روز الی مٹی جسے چکنی مٹی بھی کہتے ہیں دار اس کی چالیس گولیاں بنائیں۔ مگر یہ
 بالکل گولی نہ ہوں بلکہ بیہنوی ہوں۔ گولی کی ٹوٹائی ایک اینچ ہو۔
 گولیاں ایسے وقت بنائی جائیں کہ آٹھ بجے رات تک وہ سب کی سب خشک ہو جائیں
 اگر اس عرصہ تک خشک نہ ہوں تو آگ پر رکھ کر خشک کر لیں۔

یا کرتے کہ طرزیہ

ٹھیک آدھ رات کو کسی تنہا جگہ پر مٹی کا چراتن بٹائیں چراتن کی صورت نہ نہ بیٹھ ہو اس روشنی
 میں آپ کا سایہ سامنے نظر آئے گا۔ جہاں عمل کریں رات کو سونا بھی دیکھیں ہوگا۔
 اب گولیوں پر اسم طلسمی ستر ستر بار پڑھو اور ان پر دم کرتے جاؤ۔ یعنی ستر بار پڑھتے
 کے بعد گولیوں پر پھونک یا پڑھو اسم طلسمی یہ ہے

(یا اد جہلکھا) یا اد جہلکھا

اپنی نظر کو سایہ کی گردن پر جمائے رکھو۔ وہاں سے بالکل نہ ہٹاؤ۔ آنکھیں بانجھیکو
 جب ہر کوئی ستر بار عمل پڑھ چکے تو اسی جگہ سو جاؤ۔

عمل پڑھنے وقت وہاں کوئی شخص نہ آئے اور نہ مال کسی سے بات چیت کرے۔
 صبح سویرے اٹھو اور ان گولیوں کو کنویں میں ڈال دو مگر آنا سویرے جاؤ کہ تم سے پہلے کوئی
 آدمی نہ جا سکے۔ کنویں کا ایک اور اندھیرا ہونا چاہیے جسے اندھا کنواں کہتے ہیں۔

پہلی گولیاں میں پڑھو۔ دوسرے کے بعد دس چالیس گولیاں بنائے اور ان پر پڑھو۔

حبیب رضا خان

0346 75 82 098



الاسم السامري

سفر سامري

مصنف

أحمد الشوكري

Be the first to know
http://groups.milivaltbook.com/groups/milivaltbook.com